وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ
اور میں جب بیمار ہوتا ہوں تو وہ (اللہ) شفا دیتا ہے۔
علاجِ بالقرآن
روحانی و جسمانی
سیّد علی عظیم بلگرامی
MBA
محفوظ بُک ایجنسی
امام بارگاہ شاہ نجف مارٹن روڈ کراچی
Tel : 412 4286 - 491 7823 Fax : 431 2882
Email : anisco@cyber.net.pk

علاج بالقرآن

روحانی و جسمانی

سیّد علی عظیم بلگرامی

ناشر

★

محفوظ بُک ایجنسی ✿ مارٹن روڈ کراچی

Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anlsco@cyber.net.pk

نام کتاب	:	علاج بالقرآن
ناشر	:	محفوظ بک ایجنسی
تاریخ اشاعت (بار اوّل)	:	جون ۱۹۸۸ء
(بار دوم)	:	ستمبر ۲۰۰۲ء
تعداد	:	۱۰۰۰
طابع	:	ذکی سنز پرنٹرز

ناشر

محفوظ بک ایجنسی
مارٹن روڈ کراچی
MBA
Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

قارئین

سے درخواست ہے کہ براہِ کرم ایک سورۂ فاتحہ

اس کتاب کے مصنف

سید علی عظیم بلگرامی

ولد سیّد احمد بلگرامی

کو بخش دیں۔

شکریہ

تاریخ وفات ۲۶ جولائی ۱۹۸۳ء

محمد شبیر قادری

اِنتساب

بحضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

و

پنجتنِ پاک علیہم السلام

تحفۂ عبدِ ضعیف و حقیر

محمد شبیر قادری

فہرست

محمد شبیر قادری

پیش لفظ

رُوحانی طریقے سے اس کتاب میں جس قدر مشکلات کا حل پیش خدمت کیا گیا ہے وہ سب کا سب قرآن کریم وا ہلبیت سے رُوحی طریقوں پر سیّد علی عظیم بلگرامی کو اپنے آباؤ اجداد دبسلسلۂ آٹھویں امام جناب حضرت رضا علیہ السلام سے مُنتقل ہوتا ہوا آیا ہے۔ آپکے جدِّ اعلیٰ ایران کے بادشاہ طہماسپ صفوی کے بزرگوں میں سے تھے اور "قم" میں قیام پذیر تھے جو آج کل بھی مرکزِ علوم دینی ہے۔ جب ہمایوں بادشاہ، شیر شاہ سوری سے ہندوستان میں شکست کھا کر شاہ صفوی کے پاس مدد کیلئے گیا تو شہنشاہ نے اس مسئلہ میں اپنے بزرگ سے رُوحانی مدد چاہی اور ان بزرگ کی دُعا کی برکت سے شہنشاہ ہمایوں کو اپنا تخت و تاج واپس ملا اور پھر ہمایوں بادشاہ کی استدعا پر یہ بزرگ بلگرام میں آکر قیام پذیر ہو گئے۔ اور یوں یہ سلسلۂ فیض رُوحانی ہندوستان میں جاری ہوا۔ مغلیہ سلطنت کے دورِ حکومت سے لیکر نواب واجد علی شاہ کے دور کی تواریخ میں مفصّل تذکرہ موجود ہے جو تعارف کا محتاج نہیں ہے۔

بلگرامی صاحب کی دُعاؤں اور "سلبِ امراض" کے فیضان سے لاتعداد افراد فائدہ حاصل کر چکے ہیں۔ آپکا طریقۂ فیضان اور سلبِ امراض بذریعۂ استخارہ ہے۔

محمد علی سخی پنجتن لالل

دعا و عمل پڑھنے کی اجازت

(۱)۔۔۔ اِس کتاب سے ہر مسلمان فائدہ حاصل کر سکتا ہے جو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پر ایمان بالغیب رکھتا ہو اور رحمۃٌ للعٰلمین کو خاتم المرسلین سمجھتا ہو ساتھ ہی ساتھ حُبِّ اہلبیت اسکے دل میں ہو، بُرے کاموں سے پرہیز کرتا ہو۔

(۲)۔۔۔ فائدہ اُٹھانے کیلئے اِس کتاب کی دُعاؤں سے پہلے درود اول و آخر بہ تعداد گیارہ گیارہ بار پڑھے، درمیان میں استغفار کی ایک تسبیح اور گیارہ بار لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ کر ہاتھوں اور منھ پر دَم کرے اور پھر جس دُعا کو چاہے جائز کام کے لئے پڑھے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

(۳)۔۔۔ کوشش یہی کی گئی ہے کہ غلطیاں نہ ہوں مگر آج کل قرآن مجید تک میں غلطیاں ہو رہی ہیں۔ اِس لئے معافی کا خواستگار ہوں۔

(۴)۔۔۔ اِس کتاب کے چھپوانے میں جناب محمد داؤد جان، خان آف قلات، جناب علی رضا گوٹکل جناب یونس (گھی والے) اور جناب عباس بھائی (کرم پریس) صاحبان کا بیحد شکر گزار ہوں۔ ان سب حضرات کے تعاون سے یہ عملِ خیر اختتام پذیر ہوا۔ خواجہ نسیم احمد کا بھی شکریہ ضروری ہے۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس عملِ خیر میں مدد دینے کے اجر میں ان کے سارے کام بنائے۔ آمین

(سیّد اے۔ اے بلگرامی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عِلاج بالقرآن

حمد و ثناء باری تعالیٰ

۱۔ سب تعریف اللہ ہی کیلئے سزاوار ہے جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے۔ ارشاد ہوا اَے میرے بندو! تم مجھے پکارو مَیں تمہاری پکار کو قبول کرلوں گا۔ خدا کے سوا کون ہے جو مضطر کی دعا قبول کرے جبکہ وہ (بندہ) اُس کو پکارے اور اُس کی خستہ حالی کو دور کرے۔ در حقیقت وہ ایسا خالق ہے جس کا کوئی نظیر نہیں ہے وہ ایسا واحد ہے جس کا کوئی مثل نہیں۔ وہ ایسا یکتا ہے جس کا کوئی مقابل نہیں اور ایسا بے نیاز ہے جس کا کوئی ہمسر نہیں۔ ایسا معبود ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔ جس کی جلالت دلوں پر روشن ہے جو ہماری آنکھوں سے پوشیدہ ہوتے ہوئے بھی تمام کائنات پر حکمران ہے، ہر شئے پر غالب ہے۔ آنکھوں میں طاقت کہاں کہ اُس کے نور کی تاب لاسکیں اور اُس کی شانِ کبریائی تک قیاس کرسکیں۔ وہ رحیم ہے، کریم ہے، رزاق ہے، قائم بالذات ہے۔ مشرکوں، گنہگاروں کو توبہ کے بعد امان دینے والا ہے اُس کو کسی شئے کی حاجت نہیں ہے۔ ہر شئے اُسکے ارادے سے پیدا ہوتی ہے، ہر چیز اُسکی محتاج ہے۔ وہ قدیم ہے۔ ہر شئے پر قادر ہے، حکمت والا ہے۔ لامحدود ہے۔

اوّل و آخر ہے۔ حَیٌّ قَیُّوْمٌ ہے اُس نے توحید کی شمع روشن کر کے اپنے اور بندوں کے درمیان راستہ دکھا کر براہ راست رابطہ ان صاف صاف الفاظ میں ارشاد فرما کر ہمیشہ کے لئے قائم کر دیا۔ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ اے میرے بندو تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کو قبول کروں گا۔ ان تمام ارشادات کی حقیقت کے سامنے اب ہمیں کسی رمال۔ نجومیہ فال دیکھنے والے شعبدہ باز۔ برہمن۔ کاہن۔ غیر طاہر و متقی پیر فقیر کے آستانوں پر سر جھکانے اور گڑگڑانے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

۲۔ ربّ العزّت نے فرمایا وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ ط (سورۂ بقرہ آیت ۴۸) اور اس دن سے ڈرو (جس دن) کوئی شخص کسی کی طرف سے نہ فدیہ ہو سکے گا اور نہ کوئی سفارش مانی جائے گی۔ آگے آیت ۱۶۶-۱۶۷ سورۂ بقرہ میں ان پیروں فقیروں اور ان کے چیلوں کا نقشہ یوں کھینچا گیا ہے۔ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ط (وہ کیا سخت وقت ہوگا) جب پیشوا لوگ اپنے پیروؤں سے اپنا پیچھا چھڑائینگے۔ اور (بچشم خود) عذاب کو دیکھیں گے اور ان کے باہمی تعلقات ٹوٹ جائیں گے جو اس وقت اس حال میں پھنس کر پیروں کے مرید کیا کہہ رہے ہوں گے۔ وَقَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا کَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ کَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ط کَذٰلِکَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَیْهِمْ ط وَمَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ۔ پیرو کہنے لگیں گے کہ اگر ہمیں کہیں پھر دنیا میں پلٹنا ملے تو ہم بھی ان سے اسی طرح الگ ہو جائیں گے جس طرح عین وقت پر یہ لوگ ہم سے الگ ہو گئے۔ یوں ہی خدا ان کو ان کے اعمال کو دکھائے گا۔ جو انھیں سرتاپا یاس ہی یاس دکھائی دینگے۔ اور بھلا پھر کب دوزخ سے نکل سکتے ہیں۔

۳۔ پندرہویں صدی کے اختتام کے دن زیادہ دور نہیں ہیں۔ قیامت قریب ہے۔ حشر کا میدان ہوگا۔ نفسا نفسی ہوگی۔ بال سے زیادہ باریک پُلِ صراط سے گزرنا ہوگا۔ اپنے اپنے اعمال کا بوجھ ہر شخص کی گردن پر ہوگا۔ نہ کوئی کسی کا وارث ہوگا نہ سفارش کام آئیں گی۔ دھوکہ، فریب، غیبت، مکر، دولت، اولاد، پیر، فقیر، تقلید اور بیعت کچھ کام نہ آئیگا۔ بجز محبت وبیعت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔ اِرشاد ہوا وَاعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا خدا ہی کی عبادت کرو اور کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤ (آیت ۳۶ سورۃ النِّسَآءِ) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ اور پابندی سے نماز پڑھو وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ (الخ) (آیات ۴۳۔ ۴۵ سورۃ البقرہ) اور مصیبت کے وقت صبر اور نماز کا سہارا لو اور اگر اللہ کو دوست رکھتے ہو تو رسُول کی پیروی کرو قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ ط (آیت ۳۱ سورۃ آلِ عمران) اِن واضح اِرشادات کی روشنی میں ہمیں کہیں بھٹکنے کی ضرورت نہیں۔ جو بھی بُرا وقت آئے اللہ کی عبادت کریں اور محمد و آلِ محمد کے وسیلے سے اُس سے دُعا کریں۔ انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی اور پریشانی دُور ہوگی۔

ہم دُعا کیوں اور کس لئے کریں؟

۴۔ ذہن میں سوال اُبھرتا ہے کہ جب خداوند کریم خود عالم الغیب ہے تو ہم دُعا کیوں کریں۔ اِس سلسلے میں تخلیقِ کائنات سے اب تک جو ماہرین گزرے ہیں ثابت کر چکے ہیں کہ انسان جبلّی طور پر پُراسرار، نادیدہ طاقتوں پر یقین اور رُجحان رکھتا ہے اور شدّت سے

عقیدت مند ہے۔ چنانچہ اسی ذہنی و جبلّی تقاضوں سے مجبور ہو کر۔ سورج، چاند، ستاروں، پتھر، لوہا، تانبا، پیتل، آندھی اور طوفانوں کو پوجتا چلا آرہا ہے اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ معبود کوئی بھی ہو۔ چاہے حقیقی یا غیر حقیقی انسان کا جبلّی تقاضہ اُس کو پُراَسرار طاقتوں کے آگے جُھکنے اور دُعا کرنے کا محرک ضرور ہے۔ اِس سائنسی دَور میں آج بھی لوگ پُراسرار طاقتوں کے آگے جُھکتے ہیں اور اپنی مرادیں پاتے ہیں۔

۵۔ یہ احساس جبلّت اور دُعا عبد و معبود کے درمیان ایک بہترین رابطہ بنکر انسان کو ہر بُرائی سے روکتا ہے اور درجہ کمال دُنیاوی و رُوحانی پر پہنچاتا ہے تمام مذاہب عالم میں اسلام ہی ایک وہ اوّل و افضل ذریعہ رابطہ عبد و معبود ہے جو دیگر تمام مذاہب پر فوقیت رکھتا ہے۔ یہ رابطہ پانچ وقت نماز و ذکر کو قائم کر کے بوسیلہ درود بر محمدؐ و آلِ محمدؐ سے تعلّق قائم کرنا سِکھاتا ہے۔ چنانچہ ہر شے کا اپنے رب سے واسطہ ہے اور دعا کا یہ طریقہ مختلف طرح سے جاری ہے۔ اشرف المخلوقات اور اپنے درمیان میں رابطہ قائم رکھنے کے لئے ربّ العزت یوں قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے۔

(۱) اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کو قبول کرونگا۔

(۲) وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ۔ جب لوگ تم سے (اے محمدؐ) میرے متعلق سوال کریں (کہ خدائے تعالیٰ کہاں ہے؟) تو کہہ دو قریب ہوں اور پکارنے والے کی آواز کا جواب دیتا ہوں بس لوگوں کو میری بات ماننا چاہیئے (سورۃ بقرہ آیت ۱۸۶)۔

(۳) اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ (سورۃ نمل آیت ۶۲)۔

خدا کے سوا کون ہے جو مضطر کی فریاد و دُعا قبول کرے جبکہ وہ (بندہ) اسکو پکارے اور وہ اس کی خستہ حالی کو دور کرے۔

(۴) اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً۔ تم اپنے رب کو عاجزی کے ساتھ (رو کر) اور چپکے چپکے (دل سے) پکارو۔ (سورۃ اعراف ۵۵)

(۵) قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ۔ کہہ دو (اے رسول) تم اگر میرے پالنے والے سے دُعا نہ کرتے رہو تو اُسے کیا پرواہ ہے۔ (سورۃ فرقان ۷۷)

(۶) اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ (سورۃ مومن آیت ۶۰) یقیناً وہ لوگ جو مجھے پکارنے میں غرور و تکبر سے کام لیتے ہیں وہ عنقریب ذلت کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔

(۶) ان آیات سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے کہ رحمۃ للعالمین خود دعوت دے رہے ہیں کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار کو قبول کروں گا۔ تو نا عاقبت اندیش وہ ہیں۔ جو اس کھلی ہوئی دعوت کے باوجود اس سے دُعا کرنے سے گریز کرتے ہیں اُن لوگوں کے پیچھے بھاگتے اور اپنا وقت فضول ضائع کرتے ہیں جو اُس کے محتاج ہیں۔ دوسری آیت میں ارشاد سماوی ہے۔ اے رسول! اگر میرے متعلق لوگ پوچھیں کہ میں کہاں ہوں تو کہہ دو پکارنے والے کے قریب ہوں۔ اُس کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب سمیع و متکلم دُعا کرنے والے کی خود دسترس رہا ہو اور مخاطب ہو تو دُعا کرنے میں تجمل کیسا۔ تیسری آیت میں یہ امر بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ خدا کے سوا کسی غیر اللہ میں یہ قوت نہیں ہے کہ وہ مضطر کی فریاد کو سن کر قبول کرے بس وہی ایک ذاتِ واحد ہے جس کو پکارنے سے خستہ حالی دور ہو سکتی ہے تو پھر ہم کیوں خستہ حال ہیں اور دنیاوی خداؤں کے پیچھے

اپنی خستہ حالی دور کروانے کے لئے سربسجود ہیں۔ اور یہ بھلا بیٹھے ہیں کہ یہ لوگ بھی اسی خدا کے بندے ہیں جو براہ راست اپنی خستہ حالی دور کرنے کے لئے بلا رہے ہیں۔

چوتھی آیت میں ہماری اس پریشانی کو بھی دور کیا گیا ہے کہ آج کس طرح پکاریں۔ آج کل دُنیاوی معبودوں نے طرح طرح کے غیر فطری عبادات کے قاعدے زبانی و تحریری پھیلا کر لوگوں کو پیسے کے خاطر چکروں میں پھانس رکھا ہے جس کا نتیجہ سوائے رہبانیت، ذہنی انتشار و تباہی، اعصابی نظام کے کچھ نہیں۔ یہ چکر یہیں تک ختم نہیں ہوتا، بلکہ یہ دُنیاوی معبود بڑے فخر سے یہ بھی دعویٰ فرماتے ہیں کہ روحانیت صرف وہی جانتے ہیں اور بغیر اُن کی تقلید اور بیعت کئے اللہ تک کوئی نہیں پہنچ سکتا ہے۔ گویا خدا بزرگ و برتر سے اُنکی بزرگی افضل ہے۔ اور اللہ جلیل و کریم محض مجبور ہے۔ استغفر اللہ۔ پُر لطف بات یہ ہے کہ ان دُنیاوی معبودوں میں اس درجہ روحانیت کے تعلیمی طریقوں پر اختلاف ہے کہ مُریدین کو ورغلانے اور اپنانے کے لئے یہ خبیث ہر ایک دوسرے پر شدید رکیک حملہ کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ روحانیت کیا جانے۔ ابھی میرے سامنے طفلِ مکتب ہے دُنیا کو گمراہ کر رہا ہے وغیرہ وغیرہ۔ ان پیروں کی منازل اور بھی آگے ہیں۔ یہ اپنی برتری کے اظہار کے خاطر اپنے شجرۂ نسب کو کسی نہ کسی طرح کسی بڑے متقی بزرگ سے ملا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ملا کر رشتہ دار بن جاتے ہیں یا گستاخی کی حدود سے اور آگے بڑھتے ہیں۔ اور اپنے بنائے ہوئے روحانی پیمانوں پر جانچ کر حقیقی بزرگانِ دین و سادات کو غیر سادات کہنے سے بھی گریز نہیں کرتے اور ان کی تحقیر کرنا اپنا مشن بنا رکھا ہے۔

جس کا نتیجہ یقیناً جہنّم ہے۔ نہ جانے روزِ قیامت ایسے لوگ جن کے چہرے مسخ ہوں گے شافعِ مطلق کے سامنے کیا مُنہ لے کر جائیں گے۔

(۷) ہم سب ایک اللہ اور ایک خاتم المرسلین جن کے ذریعے دینِ اسلام کی تکمیل ہوئی، ماننے والے ہیں اس لئے ہمیں لازم ہے فرقہ وارانہ ذہنیت، رنگ و نسل، اونچ نیچ سے بالاتر ہو کر جسکی دین میں کوئی گنجائش نہیں ہے اللہ و رسول کے بتائے ہوئے سچے وسیلے سے راستے پر چلیں حقوق اللہ و حقوق العباد پر عمل پیرا رہیں اور ہر حال میں اسی کو پکاریں۔ ارشاد ہوا اپنے رب کو عاجزی سے چپکے چپکے پکارو۔ اس طریقہ پکار میں عجیب اختلافات نظر آتے ہیں اور لوگوں نے ذکر اللہ کثیراً قیاماً و قعوداً کے لئے طرح طرح کے طریقے اختیار کئے ہیں۔ دراصل ان طریقوں کا کرنا ناممکن ہے۔ نہ تو ان طریقوں کا وجود کسی عبادت میں نہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی عبادات میں ملتا ہے۔ نہ کوئی اسکی سند پیش کی جاسکتی ہے۔ اگر دنیا میں لوگوں نے ان طریقوں کو اختیار کیا تو وہ انھیں اختیار کریں مگر ہمیں تو وہ راستہ اختیار کرنا ہے جو اللہ و رسول و آلِ رسول سے ہم تک پہنچا ہے۔ وہاں تو حکم ہے اگر اللہ کو دوست رکھتے ہو تو رسول کی پیروی کرو۔ قرآن کریم کی شہادت یہ ہے۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ آپ اپنی خواہش سے کچھ نہیں بولتے وہ (جو بھی زبان سے کہتے ہیں) وحی ہے جو ان کے پاس بھیجی جاتی ہے۔ ارشادِ رسول ہے۔ اگر مجھے دوست رکھتے ہو، کتاب اللہ پر عمل کرو اور میری عترت (اہلبیت) سے محبت کرتے ہوئے ان کی ہدایات پر عمل پیرا رہو جو لحم و دم و مطہر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہیں۔ یہی راستہ نجات کا ہے چنانچہ

ذِکر اللہ کثیراً قیاماً وّ قعوداً کا مقصد یہ ہرگز نہیں ہے کہ ہر وقت صرف اَللہ اَللہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی ضربیں۔ خاص ان پاس ہر وقت نماز میں، ہر روز روزے
جاری رکھیں۔ اگر ایسا ہوتا تو حقوق العباد وہ عمل جو فرض ہے اور ذکر اللہ
بے ناممکن ہو جاتا اور دُنیا کے کام بند ہو کر رہ جاتے۔ اور مقصدِ تخلیق
کائنات لاحاصل اور بے معنی ہو کر رہ جاتا۔ ہمارے لئے حکم یہی ہے کہ حقوق
اللہ و حقوق العباد کی ادائیگی کے بعد شیطان الرّجیم سے بچتے ہوئے،
کثرت سے چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے ہر حالت میں اُسی کی
یاد دل میں رکھے اور نام زبان پر جاری رہے۔ مگر ذکر اس طرح نہ ہو کہ اللہ
دشمنیں اور عقل کی رہنمائی نہ ہو۔

(۸) اس طریقۂ ذکر کو واضح فرمانے کے بعد پانچویں آیت میں حکم ہوا کہ
کہہ دو "اے رسول! اگر تم میرے پالنے والے سے دُعا نہ کرو گے تو اُسے تمہاری
کیا پرواہ ہے"۔ یہ اس لئے ارشاد ہوا کہ مخلوق جان لے کہ دُعا کی حاجت
اُسے ہرگز نہیں ہے اگر کوئی دُعا نہیں کرتا ہے تو اس کو ذرہ برابر اُس کی پرواہ
نہیں ہے۔ کیونکہ دُعا کا فائدہ صرف بندہ ہی اُٹھاتا ہے۔ نہ کہ خدا جسے کسی شے
کی حاجت نہیں ہے اور وہ ہر شے سے بے نیاز ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے
جو سرکش بھی ہیں، ارشاد ہوا "یقیناً وہ لوگ جو مجھے پکارنے میں غرور و تکبر
سے کام لیتے ہیں، عنقریب ذلّت کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔" یہ
تمام احکاماتِ دُعا، اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ ہم کیوں، کس لئے اور کس طرح
دُعا کریں۔ ہمیں ہمیشہ چاہیے کہ صرف اُس ذاتِ واحد پر یقینِ کامل رکھیں، اور بعد سے

کریں، ہر مشکل میں اسی سے بوسیلۂ محمدؐ و آلِ محمدؐ گڑگڑا کر دعا کریں۔ اُس سے بہتر کون آقا و مولا ہے جو ہماری مشکل آسان کرنے کی مجال رکھتا ہے۔

دعا کیلئے ارشاداتِ نبویؐ و آلِ محمد علیہ السلام

قرآنِ حکیم کے ارشادات کے ثبوت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور آئمہ طاہرین نے دعا کرنے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ دراصل اسکا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ دعا انسان کے قلب کی کیفیت میں رقت پیدا کر کے اُس کو معبود سے قریب تر اور گناہ سے دور کر دیتی ہے۔

۱۔ حدیث نبویؐ میں ارشاد ہوا دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ دین کا ستون اور زمین و آسمان کو روشن کرنے والی شمع ہے۔

۲۔ ارشاد مولائے کائنات حضرت علیؑ ابن ابیطالب ہے کہ خدائے تعالیٰ زمین والوں کے کل اعمال میں دعا کو سب سے زیادہ پسند کرتا ہے۔

۳۔ فرمودۂ امام محمد باقر علیہ السلام ہے کہ "خداوند عالم کے نزدیک کوئی چیز اس سے افضل نہیں کہ اس (خدا) سے سوال کیا جائے اور جو اُس کے پاس ہے طلب کیا جائے۔ کوئی شخص اُس بندے سے زیادہ خدا کا معتوب اور مبغوض نہیں جو اُسے پکارنے میں تکبر کرے۔ اور جو نعمت اُس کے پاس ہے، طلب نہ کرے۔"

۴۔ صادقِ آلِ محمدؐ نے فرمایا کہ (اے مسلمانوں) دعا کو اپنے اوپر لازم اور واجب سمجھو کیونکہ اس جیسی کوئی چیز نہ پاؤ گے۔ جس کے ذریعے تم خدا کی بارگاہ میں تقرّب حاصل کرسکو۔

۵۔ پھر دوسرے مقام پر امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ تم پر لازم ہے، دُعا کرتے رہو کیونکہ یہی وہ چیز ہے جو ہر مرض کا علاج ہے۔"

اوقاتِ دُعا کیا ہیں؟

دُعا کرنے کے لئے کسی ستارے کے اوقات شرف یا کسی برج میں داخلے کے انتظار کی ضرورت نہیں اور نہ خداوند کریم نے قرآنِ مجید میں ایسی کسی آیت کے ذریعے ایسا فرمایا ہے کو مجبور ظاہر کیا ہے اسکے لئے حدیث نبوی میں صاف صاف ہدایت دے دی گئی ہیں کہ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ دین کا ستون ہے اور زمین و آسمان کو روشن کرنے والی اِک شمع ہے۔ جب بھی غم و اندوہ اور تکلیف میں انسان مبتلا ہو جائے۔ زمین و آسمان کو روشن کرنے والی شمع یعنی دُعا سے اپنی تاریکیوں میں روشنی پیدا کرے اور اس ہتھیار کو اپنے تحفظ کے لئے کام میں لائے۔

اس سلسلے میں بہترین اوقاتِ دُعا ارشاداتِ حضرت علیؑ ابن ابیطالبؑ جو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہنچے وہ یہ ہیں۔ زحافؑ کے وقت، اذانؑ کے وقت، قرآن کی تلاوت کے وقت، وقتِ زوال، وقتِ طلوعِ شمس،

ان پانچ اوقات میں باب ہائے آسمان کھلے ہوتے ہیں۔

مزید ارشاد ہوا۔ کہ انسان کو اپنی حاجت ان تین اوقات میں بیان کرنی چاہیئے تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ بروز جمعہ، وقتِ زوال۔ ہواؤں کے چلنے کے وقت یا رات کے آخری ساعت میں، طلوع صبح کے قریب اس وقت رحمت کے دروازے وا ہوتے ہیں اور نزولِ رحمت ہو رہا ہوتا ہے۔

دُعا کی قبولیت میں تاخیر کیوں ہوتی ہے؟

ارشاد رسول ہے۔ جو کوئی بندہ مسلمان خدا سے دعا کرتا ہے تو خدا اسکی دُعا ضرور قبول کرتا ہے اس نے (خدا نے) خود فرمایا ہے تم مجھ سے دُعا مانگو تو میں قبول کروں گا۔ اس وعدے کے باوجود غیر یقینی لوگوں کے ذہنوں میں پھیلی ہوئی ہے کہ جو تقدیر میں روزِ ازل لکھ دیا گیا ہے وہ ہو کر رہتا ہے لاکھ دُعائیں مانگو تو کیا۔ لکھا ازل کا مٹتا نہیں ہے؟ اس سلسلے میں امام زین العابدینؓ آلِ رسول فرماتے ہیں۔ یَمْحُو اللّٰہُ مَا یَشَاءُ۔ یہ قرآن پاک کی آیت ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ خداۓ تعالیٰ نے کُل کائنات کے جملہ نظم و نسق کا کام ملائکہ کے سپرد کیا ہے جسے وہ مقررہ وقت پر خدائے تعالیٰ کے تعلیم دیئے ہوئے طریقے کے مطابق انجام دیتے ہیں، یہ فرشتے مقررہ وقت جو اقدام کرتے ہیں اس کو ہم اپنے لفظوں میں محو و اثبات یا تقدیرِ الٰہی کہتے ہیں مگر اُدْعُونِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ کے وعدے کی بنا پر اس تقدیر میں تغیر و تبدل بھی واقع ہوتا رہتا ہے۔ اور یہ تغیر بھی ازل سے باری تعالیٰ کے علم میں ہے اور وہ جانتا ہے کہ فلاں بندہ فلاں وقت فلاں بات کی دُعا کریگا،

اور اس کی دُعا مستجاب ہوگی جس کے باعث تقدیر یعنی فرشتوں کے علم میں بھی ردّ و بدل ہوگا۔ اس علم کا نام "لوحِ محفوظ" ہے۔ اور اس "لوحِ محفوظ" کو امّ الکتاب بھی کہتے ہیں" اِس حقیقت کی بنا پر دُعا مانگنے والے کے لیئے خدائے تعالےٰ جو چاہتا ہے وہ "لوحِ محفوظ" سے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے لکھ دیتا ہے۔

ارشادِ امیر المومنین علیؓ ابن ابی طالب ہے کہ بسا اوقات بندوں کو دُعاؤں کے قبول ہونے میں اس وجہ سے بھی تاخیر ہوتی ہے تاکہ دُعا کرنے والوں کو اور زیادہ بڑا اجر ملے اور خدا اس کی اُمید سے زیادہ بخشش کرے۔

انسان کو تاخیر اجابت دُعا سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ دُعا کرنے میں اگر دُنیا نہ ملی تو دین میں یہ آخرت کا ذخیرہ بنتی ہے یا پھر اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے۔ دُعا کرنے والوں کا تجربہ یہ ہے کہ اگر ایک بار دُعا قبول ہونے میں تاخیر ہو تو پھر دوسری اور تیسری بار ضرور کرے یقیناً پوری ہو کر رہتی ہے۔ خدا کا کیا ہوا وعدہ سچا ہے اور اٹل ہے۔

طریقہ معیار و مقدارِ دُعا کیا ہے؟

عموماً لوگ یہ سوال کرتے ہیں کہ دُعا کرنے کا طریقہ، معیار و مقدار کیا ہونا چاہیئے۔ خداوند کریم کی صفات محیط کا کوئی احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔ وہ لامحدود ہے۔ عقل انسان اُس تک نہیں پہنچ سکتی ہے تو پھر اُس کا ذکر کس طریقے، معیار یا مقدار کا محتاج کیسے ہو سکتا ہے۔ ارشاد ہوا۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۔ اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں پس اُس کو ان ناموں سے پکارو۔ ان کے واسطے سے

پکارو۔ یہ نام اس کی صنّاعی کی نشانیاں ہیں۔ اس دُنیا کے مصنوعات دیکھنے سے صانع ہونے کا ذکر ہوتا رہتا ہے۔ اور ذکر جاری رہتا ہے۔ حضرات محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام اس کی بہت بڑی اور سب سے افضل و اعلیٰ اور لازوال و غیر فانی نشانیاں ہیں اس لئے کہ آپ حضرات کا تبحّرِ علم خدا کے علم بے غایت و بے نہایت کی خبر دیتا ہے۔ ان کی یاد۔ ان کا ذکر خدا کو پہچنواتا ہے۔ یقین کامل کو پہنچا کر ایمان بالغیب کو پختہ کرتا ہے اور شیطان الرجیم کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

یہ حضرات ہی اللہ کے اسماء الحسنیٰ واعظمیٰ ہیں اور منحنِ اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی (ہم اسماءِ حسنیٰ ہیں) کی تاویل بھی۔ ہر انسان ان حضرات کے وسیلے سے اللہ کی ذات اور صفات کو ہر وقت تعداد یا لاتعداد جس قدر چاہے پکارے اگر کوئی مقصدِ دُنیا ہو تو دُنیاوی مقصد چھوڑ کر دینی کام کے لئے اللہ کو ان حضرات کا واسطہ دیکر گڑگڑا کر استغفار کے بعد درود اوّل و آخر کے ساتھ مسلسل پکارے۔ اس مقصد کے لئے۔ اسماء الحسنیٰ پڑھنے کے چند مؤثر و مخصوص طریقے پیش خدمت ہیں۔ آپ بھی اختیار کریں، انشاء اللہ مرادیں برآئیں گی۔

طریقہ مخصوص اسماء الحسنیٰ واعظمیٰ

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا حکم ربّی تو یہ ہے کہ۔ اے لوگوں جو ایمان لائے ہو اللہ کو بہت یاد کیا کرو۔ نیز یہ بھی ارشاد ہوا۔ تم مجھے یاد کرو تو میں تمہیں یاد کروں گا۔ اس سے ظاہر ہوا کہ ہمیں یاد رکھنے کا حکم دیا گیا اور ہم کو یاد رکھنے کا وعدہ کرکے ہمارا شرف بڑھایا گیا۔ ورنہ ہماری ناپائیدار ہستی

کی کیا حقیقت ہے۔ جب خدا وند کریم اس مخصوص طریقے پر ہمیں یاد رکھنے کا وعدہ کر رہا ہو۔ تو ہمیں بھی چاہیئے کہ ہم ادائیگی فرائض دینوی و دنیاوی کے بعد مخصوص طریقوں پر ذکر کریں تاکہ اُس کی جود و سخا کے لئے اپنے کو اہل ثابت کر سکیں اور اُسکے انوار و برکات کا نزول ہر وقت جاری و ساری رہے۔

اِس مناسبت کے لئے کہ دینوی و دنیاوی۔ روحانی مدارج و حاجات جملہ برآئیں طریقۂ جفر کے حساب سے حروف مستولی۔ دلیلی۔ سری۔ اپنے نام کے اسماءِ اعظم کے اوراقِ قرآنی کے موافق نکالے۔ اگر ایک اسم ہو۔ یا دو یا تین اسموں کو ملا کر حروف مستولی۔ دلیلی۔ سری حاصل کرے اور بہ خلوص نیت۔ پاکیزگی کے ساتھ ذکر کرے انشاء اللہ جو مانگے گا پورا ہوگا۔ ایسی جگہ سے ناممکن کام ہوں گے جو گمان و قیاس کے دائرے میں نہ آسکیں گے اور عقل حیران رہ جائے گی۔

استخراج کا طریقہ

مثلاً ایک صاحب کا نام "سید علی عظیم" ہے۔ تعداد ابجد قمری "علی" کے ایکسو دس ہیں اور "عظیم" کے ایکہزار بیس۔ اسم "علی" کا پہلا حرف "ع" اور پورے نام کے اعداد "۱۱۰" کو "۲۸" اعداد منازل قمر سے تقسیم کیا تو بچے "۲۶"۔ چھبیسویں حرف ابجد کو "ض" کہتے ہیں۔ یہ حرف دلیلی ہوا۔ اور اس حرف "ض" کے قمری اعداد "۸۰۰" ہیں۔ ان کو پھر "۲۸" سے تقسیم کیا، باقی بچے "۱۶"۔ ابجد قمری کا سولہواں حرف "ع" ہے۔ چنانچہ اسم "علی" کے حروف "ع، ض، ع" برآمد ہوئے، اس طرح۔ اس "عظیم" کے "ع، ل، ب" برآمد ہوئے

مثال دوم، جناب محمد علی صاحب کے نام کے اعداد اوپر دیئے ہوئے طریقے پر اسطرح نکالے جا سکتے ہیں۔ "محمد" کا پہلا حرف "م" مستولی ہوا۔ کُل اعداد محمد کے "۹۲" کو "۲۸" پر تقسیم کیا۔ بچے "۸" عدد۔ آٹھواں حرف، ابجد قمری "ح" دلیلی ہے۔ اب "۸" عدد "۲۸" سے تقسیم نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ۲۸ - ۸ (۲۸ میں ۸ گھٹایا) "۲۰" بچے۔ بیسواں عدد "س" سری ہے۔ اسطرح محمد کے حروف باطن "م، ح، س" برآمد ہوئے اور "علی" کے حروف باطن "ع، ض، ع" حاصل ہوئے۔ اگر محمد علی صاحب، خواص اسماء الحسنیٰ میں باطن حروف کے مطابق اسماء اس کی تعداد کے مطابق پڑھیں تو ہر مشکل دینوی اور دُنیاوی پوری ہو گی۔ محمد علی صاحب کے اسماءِ اعظم، طریقہ ہذا کے مطابق "یا علی یا محیی" نکلتے ہیں۔ سید علی عظیم کے موافق یا علی یا عظیم برآمد ہوتے ہیں۔

طریقہ دیگر

اپنے نام کے اعداد حروف ابجد قمری کے مطابق نکالے اور اسماء موافق اسماء، اسی اعداد کے موافق نکالے اور پڑھے اسماءِ صفات پڑھنے سے پہلے اگر یا اللہ پہلے شامل کر لے تو بہت نافع ہے۔

مثال سوم، محمد حلیم صاحب ہیں۔ آپ کے نام کے اعداد محمد کے "۹۲" حلیم کے "۸۸" ابجد قمری سے برآمد ہوئے۔ اگر وہ یا حلیم یا محیی پڑھیں تو دین و دُنیا میں کامیاب رہیں گے۔ خواص اسماء الحسنیٰ یعنی اسماءِ اعظم مع تعداد حروف باطن آگے صفحات میں ملاحظہ فرمائیں۔

ایّام کا تعلّق ستارے اور اوقاتِ دعا سے

ایّام	اتوار - پیر - منگل - بدھ - جمعرات - جمعہ - سنیچر
ستارہ	شمس - قمر - مرّیخ - عطارد - مشتری - زہرہ - زحل

علماءِ نجوم نے بطور علم، ہر ستارہ کا تعلق زندگی کے کاموں سے اور شعبوں سے بنایا ہے چونکہ آج کل اس موجودہ صدی میں لوگوں میں جھوٹ، فریب، دغا غیر اسلامی طریقے اختیار کرنے کی وجہ سے ایمان کمزور ہو گیا ہے اور خدا پر یقین سے جاتا رہا اس وجہ سے دعاؤں میں اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ ایسے لوگوں کیلئے مناسب ہے کہ اوقات ستارہ، ساعت نیک دیکھ کر اپنے عمل و اوراد شروع کریں تو مناسب فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

۱- شمس (اتوار) ساعتِ اوّل میں برتری - ترقّیِ درجات - حصولِ جاہ و حشمت - عزّت - مرتبت - افسران - وزیر - امیر - بادشاہوں کے تسخیر کیلئے کرنا اور پڑھنا بہتر ہے۔

۲- قمر (پیر) ساعت اوّل میں بیماری سے شفایاب ہونے - صحت کے لئے دردوں کے دفعیہ کے لئے خوف - وہم - وسوسہ دور کرنے کیلئے کرنا اور پڑھنا خوب ہے۔

۳- مرّیخ (منگل) ساعت اوّل میں دشمن کو زیر کرنے کے لئے تباہ کرنے کے لئے پریشان کرنے

محمد شبیر قادری

کے لئے۔ نفاق کے لئے۔ مخالف پر غضب۔ قہر نازل کرنے کے لئے۔ مقدمہ میں دشمن پر فتح حاصل کرنے کے لئے پڑھنا بہتر ہے۔

۴۔ عطارد (بدھ) ساعتِ اوّل

میں ادراک عقل۔ تحفظ امراض بندی۔ ہتھیار بندی۔ ہر قسم کی بندش۔ دفینہ سحر و جادو اور واہمات کے کرنے نیز پڑھنے کیلئے اچھا ہے۔

۵۔ مشتری (جمعرات) ساعتِ اوّل

دولت حاصل کرنے۔ مالی تنگی دور کرنے۔ خواہشات بر لانے کے لئے۔ آسانیاں حاصل کرنے کے لئے۔ مشکلات سے چھٹکارہ پانے کے لئے۔ نیک روی کیلئے۔ کاروبار میں بہتری اور ترقی کیلئے پڑھنا مفید ہے۔

۶۔ زہرہ (جمعہ) ساعتِ اوّل

تعلقات پیدا کرنے۔ محبت کیلئے دوستی۔ شادی۔ تفریحات کیلئے عورت کو مسخر کرنے کیلئے پڑھنا کارآمد ہے۔

۷۔ زحل (سنیچر) ساعتِ اوّل

رنج و غم۔ قید و بند۔ بیماری محنت و مشقت۔ تعمیر عمارات کے کاموں کے لئے پڑھنا نفع بخش ہے۔

حروفِ تہجی اور انکی زکوٰۃ

جیسا کہ پچھلے صفحات میں تحریر کیا جاچکا ہے کہ اللہ سے اپنے جائز کاموں کیلئے دعا مانگنے کے لئے کوئی پابندی نہیں ہے جس حال میں جس طرح چاہے اسکو پکارلیجئے وہ سنتا ہے اور اپنے مضطرب بندے کی مدد فرماتا ہے۔ مگر انسان کی

فطرت بعض اُن چیزوں کی بھی طالب ہوتی ہے جو دوسروں کو اللہ نے اُن کے اعمال کے صلے میں عطا کی ہوئی ہیں لیکن دوسرا انسان اُس معیار پر پورا نہ ہونے کی وجہ سے اُن پر قادر نہیں ہوتا۔ پھر بھی وہ انھیں حاصل کرنا چاہتا ہے تو اُس کے لئے محنت۔ ریاضت اور عمل کرنا لازم و ملزوم ہوتا ہے۔ ایسے لوگ جو عمل کرنا چاہتے ہیں۔ یا دوسروں کے لئے۔ انھیں لازم ہے کہ بزرگوں اور عاملین کے تجربات اور ارشادات کے مطابق رجعت سے بچنے کے لئے حروف تہجی کی زکوٰۃ عمل شروع کرنے سے پہلے ضرور دیں پھر عمل شروع کریں۔ انشاء اللہ تمام خطرات سے دور رہیں گے اور اپنی مراد پائیں گے۔

حروف تہجی جسے ابجد کہتے ہیں۔ یہ ہیں:۔

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰

ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰

ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ان کو آٹھ حصوں میں اس طرح ملایا گیا ہے۔

اَبجد ۔ ہوّز ۔ حطّی ۔ کلمن ۔ سعفص ۔ قرشت ۔ ثخذ ۔ ضظغ

حدیث میں ہے اَبجد لوح محفوظ میں لکھی ہوئی ہے۔

اَلْاَبْجَدُ مَرْکُوْرٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۵

دیگر حدیث میں ہے ابجد اور اس کی تفسیر کو سیکھاؤ۔

تَعَلَّمُوْا اَبَا جَادٍ وَتَفْسِیْرُھَا۔

حرف کی منزل ایک قالب کی مانند ہے اور عدد بمنزلہ روح کے اس کا تعلق عالم بالا کے آٹھ فرشتوں سے ہے جن کو "ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلمن۔ سعفص۔ قرشت ثخذ۔ ضظغ" کہتے ہیں۔ اسی طرح "۲۸" حروف کا تعلق بھی "۲۸" فرشتوں سے ہے اور ان "۲۸" فرشتوں کا تعلق "۲۸" منازل قمر سے ہے۔ جو جفری سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔

تعداد حرف برائے زکوٰۃ

کسی حرف کی زکوٰۃ دینے کے لئے ہر حرف کو "۴۴۴۴" بار روزانہ پڑھا جائے مگر میرے علم کے مطابق یہ تعداد "۴۶۲۱" ہونا چاہیئے جو "اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا" سے برآمد ہوتی ہے اور حقیقت بھی ہے کہ ایمان اور معرفت کے لئے مولا علیؑ کے دروازے سے ہی داخل ہو کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے شہر میں داخل ہوگا تو اللہ تعالیٰ کو پائے گا اور روحانیت کی منازل پر فائز ہوگا ورنہ ناممکن ہے۔

حرف کو پڑھنے کا طریقہ

ا جب یا اسرافیل بحق یا الف "۴۶۲۱" مرتبہ ایک روز شرطین کی منزل میں پڑھے۔ اس طرح منزل بہ منزل سارے حروف کی زکوٰۃ مندرجہ ذیل نقشے کے مطابق دے۔

(نقشہ زکوٰۃ حروف تہجی صفحہ پر دیکھئے)

اوپر کے دیئے ہوئے نقشے کے مطابق حروف کی زکوٰۃ "۲۸" دن میں مکمل ہو جائے گی۔ بعد میں اٹھائیسواں حرف ابجد روزانہ باموکل ضرور پڑھتا رہے، قوت برقرار رہے گی اور ہمیشہ کام دے گی۔

(نقشہ زکوٰۃ حروف تہجی مع منازل)

حروف تہجی	نام موکلات	منازل قمر	[illegible]
ا	اسرافیل	شرطین	ج
ب	جبرائیل	بطین	ن
ج	کلکائیل	ثریا	ت
د	دردائیل	دبران	ل
ہ	دوریائیل	ہقعہ	ی
و	رفتمائیل	ہنعہ	ص
ز	شرکائیل	ذراع	ک
ح	تنکفیل	نثرہ	ر
ط	اسماعیل	طرف	ی
ی	سرکتائیل	جبہہ	د
ک	حرطائیل	زبرہ	ہ
ل	کاقائیل	صرفہ	س
م	روبائیل	عوا	جنتری سے دیکھئے
ن	جولائیل	سماک	

حروف تہجی	نام موکلات	منازل قمر	[illegible]
س	غفرہ	[illegible]ائیل	ج
ع	زبانہ	[illegible]ائیل	ن
ف	اکلیل	[illegible]ائیل	ت
ص	قلب	[illegible]ائیل	ل
ق	شولہ	عطرائیل	ی
ر	نعائم	[illegible]ائیل	ص
ش	بلدہ	[illegible]ائیل	ک
ت	ذابح	عزرائیل	ر
ث	بلع	میکائیل	ی
خ	سعود	[illegible]ائیل	د
ذ	اخبیہ	[illegible]ائیل	ہ
ض	مقدم	عطکائیل	س
ظ	مؤخر	[illegible]ائیل	جنتری سے دیکھئے
غ	رشا	[illegible]ائیل	

بغیر منازلِ قمر کے ادا کریں۔ مثلاً نوچندی جمعرات کو اس طرح شروع کریں "الف" ایک سو گیارہ بار دوسرے دن "با" تین بار تیسرے دن "جیم" ۵۳ مرتبہ اور اسی طرح تمام حروف کو اختتام کریں، زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اور آپ ہر دعا و عمل آسانی سے کرنے کے اہل ہو جائیں گے اور ہر قسم کی سختی یا تکلیف سے محفوظ رہینگے۔

عملیات کرنے کا طریقہ

عملیات کرنے کے بے شمار طریقے کتابوں میں درج ہیں۔ نہ وہ ہر انسان کے بس کے ہیں اور نہ اُن کا کرنا ممکنات سے ہے۔ چند طریقے جو یقیناً ہر عامل کو خیال میں رکھنا چاہیئے۔ وہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ عمل جائز کام کے لئے ہو۔

۲۔ جو شرائط نماز میں پاکیزگی کے اختیار کرنا لازم ہیں عمل کرتے وقت ان کا پابند رہنا ضروری ہے۔

۳۔ عامل صبر کی طاقت رکھتا ہو۔ اگر صبر کی قوت نہیں ہے تو غصے کو برداشت کرنے کا اہل ہو۔

۴۔ دل و دماغ، کینہ و حسد وغیرہ سے پاک ہو۔ جذبات میں اگر انتقام لینے کی آرزو (خواہش) نہ ہو۔ جو بھی ارادہ ہو۔ نیکی کے لئے ہو، اور جائز کاموں سے متعلق ہو۔

۵۔ عمل کرنے والے کو چاہیئے ایسی غذائیں دورانِ عمل نہ کھائے جو سستی کاہلی اور غنودگی کا باعث ہے اور وظیفہ خوانی نہ کر سکے۔

۶۔ بہتر یہ ہے کہ عمل عروجِ ماہ میں شروع کرے اور اگر بہت ضرورت ہو تو

زوالِ ماہ میں عمل شروع کیا جا سکتا ہے

۷۔ عمل کرنے سے پہلے ہر عامل کو چاہیئے۔ اللہ جلّ جلالہ کی مرضی حاصل کرے پھر عمل شروع کرے، اس کے لئے۔ دو رکعت نمازِ حاجت ادا کرے اور پھر استخارہ کرے یا پھر اسی مصلے پر ایک ہزار مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے انشاء اللہ العزیز دوران ورد ضمیر آگاہ کر دے گا کہ عمل کرے یا نہ کرے۔

۸۔ جب اجازت عمل کرنے کی خدا وند کریم کی طرف سے مل جائے تو پھر عامل کو چاہیئے اپنا حصار اس طرح کرے کہ سورۃ الحمد۔ آیۃ الکرسی اور چاروں قُل تین تین بار پڑھ کر عامل اپنے ہاتھوں۔ انگلیوں اور پورے جسم پر دم کرے پھر انھیں سورتوں کو تین تین بار پڑھ کر اپنے چاروں طرف دائرہ کھینچ لے۔ اپنے کو مولا علیؑ کی سپردگی میں تحفظ کے لئے دے پھر عمل پورا کریں انشاء اللہ العزیز کوئی خطرہ۔ ڈر۔ خوف لاحق نہ ہوگا اور عمل بہ آسانی اختتام پذیر ہو کر مرادیں بر آئیں گی عمل شروع کرنے سے پہلے اور بعد میں مولا علیؑ مشکل کشا کی نذر فرور دے۔

فضائل درود

(سورۂ احزاب) اللہ اور اس کے ملائکہ درود بھیجتے ہیں نبیؐ پر اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو اور سلام، جو سلام بھیجنے کا حق ہے۔

احادیث[۲۷۸] فرمایا جناب رسولِ خداؐ نے جو مجھ پر ایک بار صلوات بھیجتا ہے ۱ خدا اس پر دس مرتبہ صلوات بھیجتا ہے اور جو سو بار درود بھیجے، خدا اس پر ہزار بار بھیجتا ہے اور جو ہزار بار درود بھیجتا ہے، خدا اس کو ہمیشہ

کے لئے عذابِ نار سے امان دیتا ہے۔

نوٹ:۔ بندوں کے صلوٰۃ بھیجنے سے مراد طلب رحمت ہے اور اللہ تعالیٰ کے صلوٰۃ بھیجنے سے مراد رحمت کا نازل ہونا ہے۔ اور اگر فرشتوں کی طرف سے صلوٰۃ ہے تو مراد استغفار ہے۔ اور چرند و پرند کی جانب سے صلوٰۃ ہے تو مراد تسبیح و تہلیل ہے۔

حدیث ۲۷۹:۔ فرمایا آنحضرتؐ نے جو میرے اوپر ایک بار صلوٰۃ بھیجے گا خدا اس پر باب عافیت کو وا کر دے گا۔ پھر فرمایا جو کوئی میرے اوپر درود بھیجے گا اس کے ذرہ برابر گناہ نہیں رہے گا۔

حدیث ۲۸۰:۔ عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ فرمایا حضرت رسول اللہ نے "بہترین لوگ روزِ قیامت وہ ہوں گے جنہوں نے میرے اوپر بکثرت درود بھیجا ہوگا۔

حدیث ۲۸۱:۔ فرمایا حضرتؐ نے یا علیؓ جو تمام دن یا تمام رات مجھ پر درود بھیجتا رہے گا اسکی شفاعت مجھ پر واجب ہے۔ اگرچہ وہ اہلِ کبائر سے ہو۔

حدیث ۲۸۲:۔ انس بن مالک سے مروی ہے کہ حضرت رسولِ خدا نے فرمایا "روزِ قیامت تم میں سے وہ شخص ہر موقع پر مجھ سے زیادہ قریب ہوگا جس نے دُنیا میں کثرت سے مجھ پر صلوٰۃ بھیجی ہوگی۔ اور جو مجھ پر جمعہ کے دن یا شبِ جمعہ میں سو بار صلوٰۃ بھیجے گا خدا اس کی ایسی سو حاجتوں کو پورا کرے گا۔ جن میں سے ستر حوائج آخرت سے ہوں گی، اور تیس حاجتیں دُنیاوی ہوں گی۔ پھر خدا اُس کی ہر صلوٰۃ پر ایک فرشتہ مقرر فرمائیگا۔ وہ میری قبر میں اسطرح داخل ہوگا۔

جس طرح تم کسی کے گھر میں ہدیہ لے کر داخل ہوتے ہو۔ اور وہ مجھ کو اس شخص کے نام و نسب سے آگاہ کرے گا جس نے مجھ پر درود بھیجا ہوگا پس میں اُس کا نام و نسب اور قبیلہ اپنے ایک صحیفہ میں لکھ لوں گا۔

حدیث ۲۸۳ :۔ انسؓ سے مروی ہے کہ حضرت رسولِ خدا نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک بار صلوٰات بھیجے گا، اُس پر ملائکہ صلوٰات بھیجیں گے اور اُس پر خدا بھی صلوٰات بھیجے گا اور جس پر خدا صلوٰات بھیجے گا اُس پر تمام آسمان کی تمام مخلوق صلوٰات بھیجے گی۔

حدیث ۲۸۴ :۔ حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے گناہوں کا کفارہ دینے پر قادر نہ ہو اس کو چاہیئے کہ کثرت سے محمدؐ و آلِ محمد پر درود بھیجے کہ وہ اس کے گناہوں کو مٹانے والی ہے۔

حدیث ۲۸۵ :۔ فرمایا آنحضرتؐ نے جس نے میرا ذکر کیا اور درود نہ بھیجا وہ شقی ہے اور جس نے رمضان کو پایا اور نیکی نہ کی وہ بھی شقی ہے اور جس نے اپنے والدین اور ان میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کیساتھ نیکی نہ کی وہ بھی شقی ہے

حدیث ۲۸۶ :۔ جو شخص محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجے گا۔ خدا اُس کو بہتر شہیدوں کا اجر عطا فرمائے گا اور گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا گویا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

حدیث ۲۸۷ :۔ جو شخص محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوٰات بھیجے گا، اور میری اُمت سے مجھے یاد کرے گا، خدا اس کے گناہوں کو بخش دے گا۔ اگرچہ اُس کے گناہ ذراتِ ریگ سے بھی زیادہ ہوں۔

حدیث ۲۸۸ :۔ فرمایا آنحضرتؐ نے جو مجھ پر ایکبار درود بھیجے گا یا اُسکو خود سے سُنے گا اس کے تین دن کے گناہ نہ لکھے جائیں گے۔

حدیث ۲۸۹ :۔ فرمایا آنحضرتؐ نے جو کوئی سو مرتبہ روزِ جمعہ مجھ پر درود بھیجے گا، خدا اُس کے اسّی ۸۰ برس کے گناہ معاف کر دے گا۔

حدیث ۲۹۰ :۔ انس بن مالک سے مروی ہے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے جو کوئی روزِ جمعہ مجھ پر درود بھیجے گا ایک ہزار بار۔ تو اُسکا مقام جنّت ہو گا۔

حدیث ۲۹۱ :۔ فرمایا آنحضرتؐ نے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجنا برابر ہے خدا کے نزدیک تہلیل (لا الٰہ الا اللہ)، تکبیر (اللہ اکبر) اور تسبیح (سبحان اللہ) سے۔

حدیث ۲۹۲ :۔ فرمایا آنحضرتؐ نے جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا، خدا روزِ قیامت اُسکے اوپر نیچے، دائیں، بائیں، ایک نور پیدا کر دے گا اور اُس کے تمام اعضا کو نورانی بنا دے گا۔

حدیث ۲۹۳ :۔ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ [illegible] بخیل اکبر جو مجھ پر درود نہ بھیجیگا۔

حدیث ۲۹۴ :۔ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ مجھ پر جو درود بھول گیا اُسنے جنّت کی راہ گم کر دی۔

حدیث ۲۹۵ :۔ فرمایا آنحضرتؐ نے میرے اوپر درود بھیجنا صراط پر ایک نور پیدا کریگا اور جس کو صراط پر نور حاصل ہوا وہ اہلِ نار سے نہیں ہوگا

حدیث ۲۹۶ :۔ عبداللہ بن عوف سے مروی ہے کہ فرمایا رسولِ خدا نے کہ بیان کیا مجھ سے جبرئیل نے، اے محمدؐ جو تم پر درود بھیجے گا، اُس پر ستّر ہزار فرشتے درود بھیجیں گے اور وہ اہلِ جنّت سے ہوں گے۔

حدیث ۲۹۷ :۔ فرمایا آنحضرتؐ نے تمہارا درود میرے اوپر تمہاری دُعاؤں

کے لئے پروانۂ نابداری ہے (یعنی اسکے ذریعہ سے تمہاری دُعائیں خدا تک پہنچ سکتی ہیں۔) اور تمہارے رب کی مرضی کا سبب ہے اور تمہارے اعمال کی زکوٰۃ ہے۔

حدیث ۲۹۸:۔ فرمایا آنحضرتؐ نے کوئی دُعا ایسی نہیں جس کے اور آسمان کے درمیان حجاب نہ ہو مگر جب دُرود بھیجا جاتا ہے تو وہ حجاب برطرف ہو جاتا ہے۔ اور دُعا اوپر داخل ہوتی ہے ورنہ بلند نہیں ہوتی۔

حدیث ۲۹۹:۔ فرمایا آنحضرتؐ نے جو مجھ پر ایک بار صلوات بھیجتا ہے۔ خدا اُس پر دس بار صلوات بھیجتا ہے۔ دس نیکیاں اُسکے نام لکھتا ہے اور دس گناہ محو کرتا ہے۔

حدیث ۳۰۰:۔ فرمایا آنحضرتؐ نے جمعہ کو میرے اوپر زیادہ دُرود بھیجا کرو کیونکہ وہ ایک ایسا دن ہے کہ اسمیں اعمال کا ثواب دو چند ملتا ہے اور سوال کرو میرے لئے اللہ سے درجہ اور وسیلہ کا جنت میں۔ لوگوں نے پوچھا درجہ اور وسیلہ کیا ہے فرمایا وہ اعلیٰ درجہ ہے جنت کا جس کو سوائے نبیؐ کوئی نہیں پا سکتا اور مَیں اُمید کرتا ہوں کہ وہ نبی مَیں ہوں گا۔

حدیث ۳۰۱:۔ فرمایا آنحضرتؐ نے مجھے جبرئیلؑ نے خبر دی ہے کہ خدا فرماتا ہے جو تم پر دُرود بھیجے گا مَیں بھی اُس پر دُرود بھیجوں گا اور جو تم پر سلام بھیجے گا۔ مَیں بھی اُس پر سلام بھیجوں گا۔ یہ سُن کر مَیں نے سجدۂ شکر کیا۔

حدیث ۳۰۲:۔ انسؓ سے مروی ہے کہ فرمایا حضرتؐ نے جو میرے اور میری آلؑ پر دُرود بھیجے گا میرے حق کی تعظیم کر کے تو خدا ایک فرشتہ خلق کریگا جسکا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا بازو مغرب میں ہوگا اور اُس کے دونوں پاؤں زمین کے اندر ہوں گے اور اس کی گردن عرش کے نیچے ہوگی۔ خدا اس سے کہے گا تو میرے اس

بندے پر درود بھیج جیسا کہ اس نے میرے نبیؐ پر درود بھیجا ہے۔ پس وہ قیامت تک اس پر درود بھیجتا رہیگا۔

حدیث نمبر ۳۰۳:۔ ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے جس نے میرے اوپر صلوٰاۃ کو لکھا ہے جب تک وہ کتاب باقی رہے گی۔ ملائکہ اس پر صلوٰاۃ بھیجتے رہیں گے۔

حدیث نمبر ۳۰۴:۔ امیرالمومنین علیہ السّلام نے فرمایا' نبیؐ پر صلوٰاۃ بھیجنا گناہوں کو اس طرح کھا جاتا ہے' جیسے پانی آگ کو' اور آلِ نبیؐ پر سلام بھیجنا بہتر ہے۔ غلاموں کو آزاد کرنے سے اور محبتِ رسول اللہؐ افضل ہے جو ہر حیات سے یا راہِ خدا میں تلوار چلانے سے۔

حدیث نمبر ۳۰۵:۔ فرمایا حضرت ابو عبیدہ نے جب تم نبیؐ کا ذکر کرو تو صلوٰاۃ بہت بھیجا کرو کیونکہ جو کوئی نبیؐ پر ایکبار صلوٰاۃ بھیجے گا' خدا اس پر ہزار صلوٰاۃ بھیجے گا اور اس کے ساتھ ملائکہ ہزار صفیں صلوٰاۃ بھیجیں گی اور خدا کی کوئی مخلوق باقی نہ رہے گی جو خدا اور ملائکہ کے درود بھیجنے کی وجہ سے صلوٰاۃ نہ بھیجے پس اسکو سوائے جاہل اور مغرور کے کوئی ترک نہ کرے گا۔

حدیث نمبر ۳۰۶:۔ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ فرمایا حضرت رسولِ خدا نے' میں روزِ قیامت میزان کے پاس ہوں گا جس کے گناہ بہ نسبت نیکیوں کے زیادہ ہوں گے تو میں صلوٰاۃ کو اس کے پلّہ حساب میں رکھ کر اسے وزنی کر دونگا۔

حدیث نمبر ۳۰۷:۔ امیرالمومنینؑ نے ارشاد فرمایا کہ فرمایا حضرت رسولِ خدا نے جب تک محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود نہ پڑھا جائیگا کوئی دُعا اجابت کو نہیں پہنچ سکتی'

آسمان اس کے لئے پردہ بن جائے گا' اور اس کی دُعا کو رد کرے گا۔

حدیث ۳۰۸:۔ ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا' صباح بن سبابہ سے فرمایا کہ میں تجھے وہ شے بتاؤں جس سے خدا تیری ذات کو آتشِ جہنم سے محفوظ رکھے۔ راوی نے کہا' یا ابن رسول اللہ' ضرور ارشاد فرمایئے۔ فرمایا صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ درود بھیجا کر۔

حدیث ۳۰۹:۔ حضرت ابوعبداللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے بعض کتب سماوی میں دیکھا ہے کہ جو شخص محمد و آلِ محمد پر صلوات بھیجے گا خدا اُس کے لئے سو حسنات لکھے گا۔

حدیث ۳۱۰:۔ فرمایا حضرت رسول خدا نے جو شخص بروز جمعہ محمد پر سو مرتبہ صلواۃ بھیجے گا خدا اسکی ساٹھ آخروی حاجات پوری کریگا جو شخص نمازِ صبح اور مغرب کے عقب میں صلواۃ بھیجے گا قبل اپنی جگہ سے اُٹھنے اور کلام کرنے کے' خدا اس کی دو سو دس اُخروی حاجات برلائیگا۔ اسے کہنا چاہیئے۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَ ذُرِّیَّتِہٖ۔

حدیث ۳۱۱:۔ ابو جعفر سے مروی ہے کہ میں نے حضرت علیؑ سے سنا کہ جو کوئی بعد نمازِ صبح و نمازِ مغرب قبل کسی سے کلام کرنے یا اپنی جگہ سے قدم اٹھانے کے درود بھیجے گا خدا اس کی سو حاجتوں کو پورا کریگا' ستر دنیوی اور تیس اُخروی۔ راوی کہتا ہے' میں نے پوچھا' صلواۃُ اللہ' صلواۃِ ملائکہ' اور صلواۃ مومنین کے معنی کیا ہیں؟ فرمایا اللہ کی صلواۃ نام ہے رحمتِ خدا کا' اور ملائکہ کی صلوٰۃ تزکیہ ہے۔

اور مومنین کی صلوٰۃ ان کی دعا ہے نبیؐ کے لئے جس کسی نے نبیؐ پر صلوٰۃ بھیجی اس نے آلِ محمدؐ کو مسرور کیا پھر فرمایا جس نے اس طریقے سے صلوٰۃ بھیجی اس نے آلِ محمدؐ کو مسرور کیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ فِی النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْوَسِیْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْکَبِیْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ رُؤْیَتَهٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِیًّا لَا ظَمَاَ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ كَمَا اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَعَرِّفْنِیْ فِی الْجِنَانِ وَجْهَهٗ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَنِّیْ تَحِیَّةً كَثِیْرَةً وَّسَلَامًا۔

اُس کے تمام گناہ مِٹ گئے، خطائیں بخشی گئیں، وہ ہمیشہ خوش رہے گا اور اسکی دُعا مقبول ہوگی۔ اس کا سوال پورا ہوگا اور رزق کشادہ اور دشمن کے مقابل فتح ہوگی یہ صلوٰۃ اس کے لئے خیر کا سبب بنے گی اور جنت میں اس کو رُفقائے نبیؐ میں بنائے گی اور جو کوئی تین بار شام کو یہی صلوٰۃ بھیجے گا اُس شخص کو اس کی برابر ثواب ملے گا جس نے اپنی تہائی نمازیں یا کُل نمازیں رسُول کے لئے پڑھی ہوں۔

حدیث ؛— حضرت ابوعبداللہ سے منقول ہے کہ ایک شخص آنحضرتؐ کے پاس آیا اور کہا، یارسُول اللہ میں اپنی تہائی نمازیں آپ کے نام پر قرار دیں فرمایا بہتر ہے پھر اس نے کہا نصف قرار دیں یہ اس سے افضل ہے، اس نے کہا، کُل قرار دیں، فرمایا خدا تیرے مقامات دینی اور دُنیوی پورے کریگا۔ ایک شخص نے پوچھا یا ابن رسُول اللہ، اس قرار دینے کا کیا مطلب ہے، فرمایا فرزند رسُول نے کوئی شئے پیشِ خدا

اس وقت تک نہیں آتی جبتک محمدؐ وآلِ محمدؐ پر صلوٰۃ بھیج کر شروع نہ کی گئی ہو۔

حدیث نمبر ۱۳۳:۔ ایک روز حضرت رسولِ خدا نے فرمایا' علیؑ کیا میں تمہیں کوئی خوشخبری سناؤں؟ عرض کی میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں' آپ تو ہمیشہ ہر خیر کے مبشر رہے ہیں' ضرور سنائیے۔ فرمایا جبرئیل نے مجھے خبر دی ہے کہ جو شخص میری اُمت میں سے مجھ پر اور میرے اہلِ بیت پر درود بھیجے گا اس کے لئے بابہائے آسمان مفتوح ہو جائیں گے۔ اور اُس پر ملائکہ ستّر بار درود بھیجیں گے اگر وہ گنہگار ہوگا' تو گناہ اُس سے دُور ہو جائیں گے جیسے خزاں میں درخت سے پتّے گرتے ہیں اور خداوندِ عالم فرمائے گا' خوشا حال تیرا' اے میرے بندے' اور خوشا حال تمہارا' اے میرے ملائکہ تم میرے نبیؐ پر ستّر بار صلوٰۃ بھیجتے ہو اور میں اُس پر سات سَو بار صلوٰۃ بھیجتا ہوں' اے علیؑ اگر کوئی محمدؐ پر صلوٰۃ بھیجے اور میرے اہلِ بیت کو اُس میں شریک نہ کرے تو اس کی صلوٰۃ اور آسمان کے درمیان ستّر پردے پڑ جائیں گے اور خداوند عالم فرمائے گا نہیں ہے نیکی اور اجابت میرے لئے۔ ملائکہ کو حکم ہوگا۔ جب تک یہ نبیؐ کیساتھ عترت کو شامل نہ کرے ہرگز اس کی دُعا کو بلند نہ کرو۔ وہ دُعا ضرور رُکی رہیگی تاوقتیکہ میرے اہلبیت کا اِلحاق نہ کیا جائے۔

حدیث نمبر ۱۳۴:۔ حضرت ابوعبداللہؑ سے کسی نے پوچھا کہ افضل اعمال روزِ جمعہ کیا ہے؟ فرمایا بعد عصر محمدؐ وآلِ محمدؐ پر تین مرتبہ صلوٰۃ بھیجنا اور اگر اس سے زائد ہو جائے تو پھر کہنا ہی کیا ہے۔ جو شخص جمعہ کے دِن کہے رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَیْتِہٖ خدا اس کی دُعا (التجا) کو پورا کرے گا۔ جن میں تیس دینی ہوں گی اور ستّر اُخروی۔

حدیث نمبر ۱۳۵:۔ امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا' شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ

صدقہ دینا ایک ہزار حسنہ کے برابر ہے اور شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوٰۃ بھیجنا ہزار حسنہ ہیں جن کی وجہ سے ہزار گناہ ساقط ہوتے ہیں اور ہزار درجات بلند ہوتے ہیں۔ شبِ جمعہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوٰۃ بھیجنا آسمانوں میں قیامت تک ایک نور پیدا کر دیتا ہے اور ملائکہ سماوات اور وہ فرشتہ جو قبرِ رسولؐ کا محافظ ہے۔ قیامت تک اس کے لئے خدا سے استغفار کریں گے۔

فائدہ صلوٰۃ (از مترجم)

یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ صلوٰۃ کا فائدہ کس کی طرف عود کرتا ہے، اُمت کی طرف یا رسولؐ کی طرف اس بات کو تو کوئی ذی عقل تسلیم نہ کرے گا کہ محمدؐ جیسا نبی اپنی اُمت کے ارسال کردہ ثواب کا محتاج ہوگا کیونکہ وہ خیر محض اور مرکزِ خیر ہے ان کو لوگوں سے نیکی طلب کرنے کی احتیاج نہیں پس متعین ہوا کہ اس کا تمام تر ثواب اُمت کی طرف لوٹتا ہے اور صورت اس کی یہ ہے کہ خداوندِ عالم کریم بالذات اور غنی بالذات ہے جس کو جو چاہے، دے دے۔ اس کے خزانۂ عامرہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا، اور یہ بھی مسلّم ہے کہ عطا مطابق مراتب و درجات ہوتی ہے۔ جس درجہ کا ہوتا ہے ویسا ہی اُسکے ساتھ سلوک کیا جاتا ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ ہم ناقص و کم ظرف و کم استعداد لوگ اس مطلق اور غنی مطلق معبود کے جود و سخا کی قابلیت و استعداد نہیں رکھتے ہم اس کی رحمت واسطہ کے بلا واسطہ قابل نہیں، اس کے دریائے رحمت کے مقابل ہماری مثال ایک اَدنیٰ کوزہ کی سی ہے۔ ؎ گنجائشِ بحر در سبو ممکن نیست۔ اُس کی رحمت واسطہ کے لئے ایک قابل جوہر کی ضرورت ہے کہ اوّلاً بالذات اس پر نزولِ رحمت ہو اور اس کے واسطے سے ہم تک پہونچے اور قابلِ محل و مستعد

پہلا مقام مصدر سے صادر ہونے کا ہے۔ لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ۔ پس محلِ نزولِ رحمتِ الٰہی وجودِ پیغمبرؐ ہے، چونکہ وہ نبیؐ کریم اور مظہرِ جوادِ مطلق ہے لہٰذا وہاں بھی بخل نہیں، اس لئے وہ خدا سے بے کریم کم ظرفوں کو پہنچاتا ہے۔ پس صلوٰۃ بھیج کر ہم لئیم و بدبخت اس ذاتِ کریم کے لئے مبدءِ فیاض سے طلبِ رحمت کرتے ہیں اور چونکہ وہ بخیل نہیں لہٰذا وہ رحمت ہم پر تقسیم ہوتی ہے۔

مثال:۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے بڑے شہروں میں پانی کے نل لگائے جاتے ہیں تو ایک جگہ پانی کے لئے ایک خزانہ بنایا جاتا ہے (واٹر ورکس) حکامِ منتظم اوّل وہاں پانی پہنچاتے ہیں، اور وہاں سے بقدرِ ضرورت اور خواہش اہلِ شہر کو تقسیم ہوتا ہے اور جب اہلِ شہر کو زیادہ پانی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو وہ حکامِ تحت سے پانی بڑھا دینے کی درخواست کرتے ہیں اسی طرح جب ہم محتاجِ رحمت ہوتے ہیں تو مبدءِ فیاض سے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیج کر مزید رحمت کے طلبگار ہوتے ہیں۔

اسماءِ الٰہی کے فوائد و اثرات

حروفِ باطن ا ی س	اَللّٰہُ	یَا اَللّٰہُ

۱ — ۶۶

لغوی معنی:۔ نام خدا

یَا اَللّٰہُ اسمِ ذات اور اسمِ اعظم ہے۔ روشن ضمیری کے لیے ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے۔ ساری عمر خفقان، ہَول دِل، دھڑکن، اضطرابِ قلب اور قلب کے کسی مرض میں مبتلا نہ ہونے کے لئے۔ جابر و ظالم کی دسترس سے بچنے اور عشقِ الٰہی میسّر آنے کیلئے

اِس اسم اَللہ کو نہایت خوشخط جلی قلم سے لکھ کر اپنے سامنے رکھے اور دن رات میں تین بار قبلہ رُو، باوضو تنہائی میں بیٹھ کر نگاہِ محبت ڈالے اور دِل میں خیال کرے۔ یہ نام اِسی طرح میرے دِل میں لکھا ہوا ہے۔ اور دس منٹ تک اِس تصوّر کو جمائے رکھے اور محو ہو جائے۔ ہر روز تین بار دن میں یہ عمل کرے اِنشاءاللہ قطعی تاحیات اِن امراض سے محفوظ رہے گا۔ دفعیہ کند ذہنی کے لئے نہار مُنہ یَا اَللہُ تازی روٹی پر زعفران سے لِکھ کر سات بار کِھلائے۔ مکان گرنے سے تحفظ کے لئے مکان کے دروازے پر نیک ساعت میں کندہ کر دیا جائے۔ اچانک مکان گرنے اور دَبنے سے محفوظ رہے گا۔ دفعیۂ دردِ پسلی و سینہ۔ کرِیا عرنا باوضو سات بار کلمہ کی اُنگلی سے درد کی جگہ لکھے اِنشاءاللہ درد دُور ہو جائے گا۔ پُرانے دردوں میں دِن میں کئی بار یہ عمل دُہرائے۔ واپسی بخیر و عافیت مسافر سفر کے لئے اَللّٰہ لکھ کر "الف" کتر کر الگ کرے۔ "الف" امام ضامن کے ساتھ بازو پر باندھ دے۔ "للہ" گھر میں محفوظ رکھے اِنشاءَ اللہ مسافر زندہ اور سلامت اپنے اہل و عیال سے ملے گا۔ بچے کی پیدائش پر دردِ شدید ہونے کی صورت میں ایک سو ایک بار یَا اَللہ پڑھ کر یا خمیر پر دم کر کے تین حصّے کر کے کِھلا دے بچّے کی ولادت آسانی سے ہو جائیگی، قطعی آزمودہ ہے۔ مقدمے۔ جھگڑے، فساد سے کامیابی حاصل کرنے کے لئے۔ عین مقدّمے کی پیشی کیوقت سترہ بار اَللہ، اَللہ یہ تصوّر کر کے کہے کہ سارے دُنیا والے فنا ہوئے اور اللہ خود فیصلہ فرمائے گا۔

لغوی معنی :- بڑا بخشنے والا۔ رحمت فرمانے والا

یَا رَحْمٰنُ :- سخت قلب کو رقیق القلب بنانے کے لئے۔ اڑی مشکل سے بچنے کے لئے۔ کاروبار میں بہتری کے لئے۔ رحمت میں آنے کے لئے۔ سات دن میں مرض سے بچنے کے لئے۔ ورنہ خاتمہ بالخیر کے لئے یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ پڑھے۔ آنکھوں کی سرخی کاٹنے اور دکھنے کو دور کرنے کے لئے اکتالیس بار پانی پر دم کر کے پٹیے اور سلائی سے آنکھوں میں لگائے۔ مجرب ہے۔

لغوی معنی :- اے بہت مہربانی کرنے والے

یَا رَحِیْمُ :- خاتمہ بالخیر ایمان پر مرنے کے لئے ایک ہزار بار۔ مہربانی، خلعت، دشمن کو ملائم کرنے کے لئے پانچ سو مرتبہ۔ نماز کی عادت، مزاج میں بھول اور غفلت دور کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد اکتیس بار یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پڑھے۔ اگر کوئی مشکل آپڑے آجائے تو یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھُمَا پڑھے۔

لغوی معنی :- اے مالکِ حقیقی و بادشاہِ کونین

یَا مَالِکُ :- عزت مندی۔ وجاہت۔ دوسروں کی نظروں میں برتری کے لئے روزانہ

تین ہزار بار۔ گمشدہ چیز کے مل جانے کے لئے ورنہ بے چینی وغم دور ہونے کے لئے دس ہزار بار پڑھیں۔ مقدمے کی پریشانی دور کرنے کے لئے۔ فتح کے لئے۔ دشمن کو پست کرنے کے لئے اکیس ہزار کی تعداد سے تین روز تک ختم کرلیجے۔ اول وآخر درود کے ساتھ یہ درود بھی پڑھیں گیارہ گیارہ بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَزْوَاجِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھنے کے لئے تین آدمی یَا مَالِكُ الْمُلْكِ بھی ختم کے واسطے۔

لغوی معنی:۔ ہر عیب سے پاک

یَا قُدُّوْسُ:۔ حسد، برائی، غیبت، عیب جوئی، کینہ، عداوت، بغض، چوری، زنا، شراب خوری، جوئے سے بچنے کے لئے ہر روز سو بار پڑھے نور پیدا ہوگا۔ استقرار حمل۔ بچہ پیدا ہونے پر، ہر روز اکتالیس بار پانی پر دم کر کے پلائے۔ بواسیر، نکسیر، ناسور، زخم شرمگاہ سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ صبح نماز مغرب گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ مجرب ہے۔ عزت پانے۔ صاحب ریاست ہونے۔ حاکم بالا کی نظر رکھنے۔ صاحب مملکت ہونے کیلئے یَا مَلِكُ یَا قُدُّوْسُ ایک ہزار بار ہر روز عشا کے بعد اندھیرے میں پڑھے۔ اگر ایسے پڑھنے والے کی کوئی شخص چغلی کرے گا تو وہ دشمن بدگو ذلیل ہو کر خود مرجائیگا۔ سفر میں جان ومال کے تحفظ۔ تھکن دور کرنے۔ بسلامتی وامان سے منزل پر واپسی کے لئے لاتعداد یَا مَالِكُ یَا قُدُّوْسُ پڑھے۔

۶

یَا سَلَامُ — اَلسَّلَامُ

حروف باطن: س ق ح

۱۳۱

لغوی معنی :- اے سلامتی دینے والے۔ سب مرض نقصان سے پاک

یَا سَلَامُ :- اندھا۔ اپاہج۔ لاچار نہ ہونے کے لئے۔ بیماری کی شفا یا مریض کے خاتمہ بالخیر کیواسطے اگر بچنے کی کوئی اُمید نہیں ہے، ایک ہزار بار بعد نمازِ صبح پڑھے۔ طریقہ بعد غسل گیارہ مرتبہ دُرود پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِیِّنَا فِی الْاَنْبِیَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۃ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۃ بعدہٗ یَا سَلَامُ تین ہزار بار پڑھ کر مریض پر۔ پانی پر۔ دوا پر دم کر کے پلائیں مریض انشاء اللہ تین سے سات روز میں تندرست ہوجائیگا مجرب ہے۔ بیہوش کو ہوش میں لانے کے لئے سرہانے بیٹھ کر تین سو بار یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ پڑھے بہت جلد مریض ہوش میں آجائیگا۔ تحفظ اُمّ الصِّبیان کے لئے عورت کو شروعِ حمل سے بچے کے دودھ چھٹنے تک تین بار سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۃ ہر بار منہ روٹی پر لکھ کر کھلائے۔

۷

یَا مُؤْمِنُ — اَلْمُؤْمِنُ

حروف باطن: م غ ل

۱۳۶

لغوی معنی :- اے اَمن، چین، سکون والے

یَا مُؤْمِنُ :- اَمن کے لئے۔ فساد جھگڑے سے بچنے کے لئے۔ تابعداری دُنیا والوں کے لئے خاوند و عورت کی بد اَخلاقی۔ بُرائی۔ شر سے تحفظ کے لئے۔ ساری عمر تجارت میں شرکا کی بُرائی۔ نقصان سے بچے رہنے کے لئے ہمسائے سے تعلقات قائم

رہنے کے لئے ایک ہزار بار روزانہ پڑھے۔

۸

یَا مُهَیْمِنُ | اَلْمُهَیْمِنُ | حروف باطنی م ہ ث

لغوی معنی:- اے تحفظ دینے والے، نگہبان

یَا مُهَیْمِنُ :- بطور استخارہ ہر کام کا انجام معلوم کرنے کے لئے بندوقوں۔ گولیوں۔ چھریوں۔ چاقوؤں کی باڑھ سے زندہ سلامت رہنے کے لئے۔ بعدِ غسل روزانہ ایک ہزار ایک سو پندرہ بار پڑھے۔ انجام استخارہ تین دن میں معلوم ہو جائیگا۔ فوجیوں کے لئے اسکا عمل قطعی لازم ہے۔ سلامتیِ سفر جہاز و بائی امراض کیلئے "۱۴۵" مرتبہ پڑھنا چالیس دن مسلسل مجرب ہے۔

۹

یَا عَزِیْزُ | اَلْعَزِیْزُ | حروف باطنی ع ی ش

لغوی معنی:- غالب، کل غالب، عزت دینے والے

یَا عَزِیْزُ :- آخرت میں کسی کا محتاج نہ ہونے، عزت و آبرو کی واپسی و تحفظ کے لئے۔ سفر سے بے آبرو عورت کے عزت دار ہونے کے لئے خاوند کی نظر میں محبوب و معشوق ہونے کے لئے روزانہ چورانوے بار پڑھے عمل واپسی تنزلِ منصب عہدہ۔ سات دن ہر روز غسل کرے، دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے، ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین بار سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے۔ تین دن تک کھڑے ہو کر یَا عَزِیْزُ تین ہزار بار پڑھے۔ چوتھے دن بیٹھ کر پانچ ہزار بار پڑھے۔ پانچویں، چھٹے اور ساتویں دن سجدے میں گر کر صرف تین سو بار پڑھے۔ ان شاء اللہ کھویا ہوا عہدہ باعزت ملیگا۔

۱۰

یَا جَبَّارُ | اَلْجَبَّارُ | حروف باطنی ج ی س

لغوی معنی :- اے بگڑی بنانے والے ، اے کاموں کو سدھارنے والے

یَا جَبَّارُ :- ہیبت - شان و شوکت کے لئے یہ نام کندہ کروا کر پہنے مگر دربچوں لاپڈ ہوب مریضوں کے لئے سرسوں کے تیل پر ایک ہزار نو بار (۱۰۰۱) دم کرے گیارہ دن مالش کرائے - طاقت واپس آجائیگی - صدموں سے حالت خراب نہ ہونے کے لئے ایک سو بار پڑھے - آدھے سر میں یا پورے سر میں درد جھاڑنے کے لئے انگلی سے یَا جَبَّارُ لکھے ، اور تین بار ماتھا پکڑ کر یَا جَبَّارُ یَا سَلَامُ پڑھ کر دم کرے - آدھے سر کے درد میں صبح سورج نکلنے سے پہلے جھاڑے ، جلدی فائدہ ہوگا - اگر اولاد ہو کر مر جاتی ہو یا اولاد ہونا بند ہوگئی ہو گیارہ دن تک بعد نماز عشا تین ہزار بار یَا جَبَّارُ پڑھ کر تین باداموں پر دم کرے ایک عدد بادام بیوی کو کھلائے اور دو عدد بادام خود کھائے - پھر بیوی سے خلوت کرے ، اولاد ہوگی - غریبوں کو کھانا کھلائے - خلوت نشینی حاصل کرنے کے لیے گیارہ دن تک کرے اِنشاء اللہ بیوی ضرور حاملہ ہوگی اور فرزند کی عطا ہوگی - فرزند کی پیدائش کے بعد اس کے ہاتھ سے چھو کر ایک ماہ تک کچھ پیسے خیرات کرتا رہے -

۱۱

لغوی معنی :- کبر و عظمت والا - بزرگ

یَا مُتَکَبِّرُ :- یکسوئی - خلقت سے نفرت - دین کی طرف رغبت کے لئے تعداد مذکورہ کے مطابق بعد نماز پڑھے - فرزند پیدا ہونے کیواسطے دس مرتبہ یَا مُتَکَبِّرُ پڑھ کر بیوی کے

سے ہمبستر ہو۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ بدخوابی۔ سوتے میں خوف سے چونک اٹھنے اور گھبراہٹ کے لئے ہمیشہ سونے سے پہلے اکیس۲۱ بار پڑھے کبھی بدخوابی نہ ہوگی۔

۱۲

یَاخَالِقُ — اَلْخَالِقُ — حروف باطن: ع ح ز

لغوی معنی:- اے خلقت کو پیدا کرنے والے

یَاخَالِقُ ۔ غصّہ سے بچنے اور نہ آنے کے لئے۔ بدمزاجی سے محفوظ رہنے کے لئے تعداد کیمطابق پڑھے۔ زیادہ پڑھنے سے دل قوی رہے گا۔ چہرہ نورانی ہوگا۔ اور ایک فرشتہ اللہ کی طرف سے اس پڑھنے والے کے لئے مامور ہوکر عبادت کرے گا اور نیکی و عبادت اس کے نام لکھی جائے گی۔ بانجھ عورت کے اولاد پیدا ہونے کے لئے۔ جمعرات۔ جمعہ۔ سنیچر (ہفتہ) تین روزے رکھے۔ ظہر کے بعد تین دن تک تین ہزار بار یَاخَالِقُ پڑھ کر اس درود کو اول و آخر سو بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ اِسِرِّ الْاَسْرَارِ وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَ مِفْتَاحِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَ اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدِ ھِمِ اللّٰہِ وَ اَفْضَالِہٖ پڑھ کر پانی پر دم کرکے روزہ کھولنے کے وقت آدھا خود پیے اور بیوی کو پلائے، بیوی کہ سے تین دن مقاربت کرے بانجھ عورت سے فرزند پیدا ہوگا۔ انشاء اللہ کچا حمل گرنے سے روکنے کے لئے اور تندرست بچّہ پیدا ہونے درازی عمر پانے کے لئے اوّل و آخر اکیس اکیس بار اس درود کے ساتھ سات دن برابر ہر روز بعد نماز عشا سات ہزار بار یَاخَالِقُ پڑھ کر پانی پر دم کرکے عورت کو پلائے۔ اور تھوڑی سی روئی پر سات دن تک دم کرکے پڑھے ہوئے پانی میں بھگو کر سات تعویذ باندھے انشاء اللہ حمل نہ

گرے گا اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا۔ درود یہ ہے اول و آخر پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ بِقَدْرِ عَظَمَتِہٖ ذَاتِکَ ۔

لغوی معنی:- اے جوڑوں کے خالق

یا بارِیُ:- مقبولیت کے لئے اور دوسروں کی روح پر اثر انداز ہونے کے لئے سوا لاکھ کا وظیفہ کرے اور پھر تعداد کے ساتھ روزانہ ورد کرے۔ اور دلن رایغن القدس اٹھنے کے لئے سو بار ذکر کرے۔ طبیب کے ہاتھ میں شفاء۔ عزت و شہرت کیلئے اور ہر ایک کے لئے تسخیر خلائق کے واسطے مجرب ہے۔ یا بارِیُ بعد غروب آفتاب غسل کرکے مغرب کی نماز کے بعد اوّل و آخر اس درود کے ساتھ پڑھے۔ تعداد یا بارِیُ ہزار بار اور درود اوّل و آخر اکتالیس اکتالیس بار پڑھے وہ درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ نَاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ ۃ پھر بعدہٗ گیارہ بار یا بارِیُ پڑھے۔ اس کا ہمیشہ جاری رکھنا تسخیرِ خلائق کا باعث رہیگا اس کے ورد کرنیوالے کی قابلیت مشہور ہوگی۔

۱۴

یَا مُصَوِّرُ	اَلْمُصَوِّرُ	حروفِ باطن م ط ر

لغوی معنی :- مخلوق کی تصویر بنانے والے

یَا مُصَوِّرُ :- برائے پیدائشِ فرزند، بانجھ عورت کے لئے سات روزے رکھوائے افطار کرنے کے بعد یَا مُصَوِّرُ اکیس بار پڑھ کر اسی پانی سے روزہ افطار کرے۔ اللہ اُسے فرزند دیگا۔ واپسیٔ گمشدہ و عزیز و عافیت۔ مقدمہ کی فتح۔ سخت ترین مشکل آسان ہونے کے لئے یَا مُصَوِّرُ پانچ ہزار بار۔ اِس درود کے ساتھ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھے انشاء اللہ غائب کی خبر جلد ملے گی۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط کی قوت اور اِس اِسم کی قوت برابر ہے وہ درود یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ

۱۵

یَا غَفَّارُ	اَلْغَفَّارُ	حروفِ باطن ع ش ر

لغوی معنی :- اے غفور الرحیم۔ گناہوں کو بخشنے والے

یَا غَفَّارُ :- برائے توبہ۔ استغفار۔ گناہ کم کرنے۔ معافی و عشقِ الٰہی کے لئے تعداد کے مطابق پڑھے یا کم از کم سو بار پڑھے یَا غَفَّارُ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جمعہ کے دِن صبح و بعدِ نماز پڑھنا بخششِ گناہ کا سبب بنتا ہے۔ مقدمہ میں دشمن کو خود مجبور ہو کر راضی نامہ کرنے کے لئے۔ نمازِ ظہر کے بعد تین ہزار بار درود اوّل و آخر سو بار کبشا پڑھے۔

۱۶

حروف باطن ق ص ح	اَلْقَهَّارُ	یَا قَهَّارُ

۳۰۶

لغوی معنی :- کل پر غالب

یَا قَهَّارُ :- شیطان - دشمن - نفس پر غالب رہنے کے لئے - تعداد کے مطابق پڑھے دُنیا دی محبت گھٹ جائیگی - خدا کی محبت بڑھ جائے گی - خاتمہ بالخیر ہوگا - اس میں اسم اعظم کی قوت ہے - ہلاکتِ دشمن کے لئے جب دشمن درپئے آزار ہو، جان کا خطرہ ہو - سات روزے رکھے - سات دن نماز ظہر کے بعد گیارہ ہزار بار یَا قَهَّارُ پڑھے ساتھ اوّل و آخر اکیس بار یہ درود پڑھے - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سِرًّا وَّجَهْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط تصور رکھے کہ اللہ تمام بندوں کو توڑ دیگا، جلا دیگا - اور یقیناً مشکل دور ہو جائے گی - دورانِ عمل سخت پرہیز لازم ہے ورنہ نقصان ہوگا - دُبلے لاغر بچے کو تندرست بنانے کے لئے ایک ہزار بار آدھا سیر سرسوں کے تیل پر پڑھ کر مالش کرے - اکیس دن عمل کرے - نماز صبح کے بعد سَو بار پڑھنا دشمن کو ذلیل کرتا ہے - جن آسیب کے اثرات دُور کرنے کے لئے ایک کورے چراغ پر سات جگہ یَا قَهَّارُ لکھ کر تیل ڈال کر گیارہ دن تک جلائے مگر گھر میں کسی قسم کی کوئی تصویر نہ ہونا چاہئے

۱۷

حروف باطن و ن ت	اَلْوَهَّابُ	یَا وَهَّابُ

لغوی معنی :- اے ہر بندش کو کھولنے والے، بہت دینے والے

یَا وَهَّابُ :- سخاوت کے لئے، نرم مزاجی کیلئے تعداد کے مطابق پڑھے - کشائشِ

رزق کے لئے نمازِ فجر کے بعد ہزار بار پڑھے۔ چند دنوں میں پریشانیاں دُور ہو جائیں گی
دُنیا سے بے پرواہی کے لئے گیارہ بجے دِن میں کھڑے ہو کر سجدے والی آیت وَاسْجُدْ وَ
اقْتَرِبْ پڑھے پھر سجدے میں سات بار یَا وَهَّابُ پڑھے کسی بھی حاجت پوری ہونے
کے لئے ٹھیک آدھی رات کو صحن میں تین سجدے زمین پر کرے پھر سر اٹھا کر سو بار یَا وَهَّابُ
پڑھے۔ تین دن میں حاجت پوری ہو گی۔ ساری عمر روزی سے تنگی نہ ہونے کے لئے
مجرب عمل۔ ہر ماہ سات دِن دس بجے چار رکعت نماز پڑھے، بعدہٗ سجدے میں ایک سو چودہ
بار یَا وَهَّابُ پڑھے۔ قید سے بچنے کے لئے عمل یہ ہے گیارہ آدمی اکٹھے ہزار بار
یَا وَهَّابُ تین دن پڑھیں۔ دُرود اوّل و آخر اکیس بار پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ
مُلْکِ اللّٰہِ۔

لغوی معنی: اے رزق دینے والے

یَا رَزَّاقُ :۔ مفلسی تحفظ۔ رزق حاصل کرنے کے لئے بھوکا نہ رہنے کے لئے اڑتیس
مرتبہ پڑھے۔ نمازِ صبح کے بعد مکان کے چاروں کونے پر دس دس بار دم کرے۔ نوکری
سے چھوٹ جانے کے بعد واپسی کے لئے تین دِن تک روزہ رکھ کر دس دس ہزار بار
پڑھیں اس دُرود کو اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

۱۹		
یَا فَتَّاحُ	اَلْفَتَّاحُ	حروفِ باطن ق ل م

۴۸۹

لغوی معنی :- رحمتوں کے دروازے کھولنے والے

یَا فَتَّاحُ :- صفائی قلب کے لئے یَا فَتَّاحُ ستر بار نمازِ صبح کے بعد رہائی قید از دشمن و حاکم ناحق کے لئے۔ دُرود اوّل و آخر سو سو بار کے ساتھ اکیس ہزار بار روزانہ پڑھے، جلد ہر کام ہو جائے گا۔

۲۰		
یَا عَلِیْمُ	اَلْعَلِیْمُ	حروفِ باطن ع ی ص

۱۵۰

لغوی معنی :- اے ظاہر و باطن کو جاننے والے

یَا عَلِیْمُ :- ایک سو پچاس بار ورد آنکھ بند کرکے کرنے سے ہر بات کا علم، انجام سے آگاہی رہیگی۔ برائے استخارہ ایک ہزار بار جمعہ کی شب بعد نمازِ عشاء پڑھ کر سوال کرکے بغیر بات کے سو رہے۔ اسی رات جواب مل جائیگا۔ کُند ذہن بچے کے ذہن حافظہ کو روشن کرنے کے لئے علم بڑھانے کیلئے اکیس بار چالیس دن تک پانی پر دم کرکے پلائے۔

۲۱		
یَا قَابِضُ	اَلْقَابِضُ	حروفِ باطن ق ز ش

۹۰۳

لغوی معنی :- اے قوت اور طاقت ہر شے کو قبض کرنے والے

یَا قَابِضُ :- جادو، جن، بھوت، سحر کسی شخص کے بد دعا کو ناکارہ بنانے کے لئے اکیس بار روزانہ صبح و مغرب میں پڑھنا مجرب ہے۔ اِسم اعظم کی قوت رکھتا ہے کسی بد، شریر، دھونس والے جاہل کی قوت کو سلب کرنے کے لئے اِس کا

ایک لاکھ چھبیس ہزار بار با مؤکل پڑھنا مجرب ہے اس کا مؤکل یہ ہے۔ یا عطرائیل یا عطکائیل اس طرح پڑھے۔ آجب یا عطرائیل یا عطکائیل بحق قابض۔ گناہوں سے بچنے کے لئے سو بار پڑھے۔ بھوک سے تحفظ کیواسطے چالیس دن چار نوالوں پر لکھ کر کھلائے۔

لغوی معنی:۔ کھولنے والے روزی و رحمتوں کے

یَابَاسِطُ :۔ حاجت کی برائی۔ بدسلوکی۔ بداخلاقی۔ بخل سے بچنے۔ دستِ سوال پھیلانے سے محفوظ رہنے کے لئے تین سو بار پڑھے۔ پانی پر دم کر کے پیئے پلائے۔ بند شیں کھلنے کیلئے، رزق کے راستے کھلنے کیواسطے پڑھنا مفید ہے۔

لغوی معنی:۔ اے ذلیل کرنے اور نیچے گرانے والے

یَاحَافِظُ :۔ نزولِ رحمت۔ تحفظِ دشمن۔ حملۂ دشمن کو ناکارہ بنانے کے لئے پانچسو بار پڑھے۔ فائدہ ہوگا۔
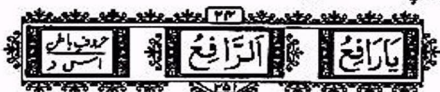
لغوی معنی:۔ درجات کو بلند کرنے والے

یَارَافِعُ :۔ برائے رفعت و عزت بحالت بے وضو تعداد تین ہزار بار روزانہ تین سو

بار بوقت نصف شب۔ خلقت کی نظروں میں عزت و وقعت کے لئے حاجت روائی کے لئے اکیس بار بعد فرض نماز کے بعد پڑھے۔

۲۵

یَا مُعِزُّ	اَلْمُعِزُّ	حروف باطن م و ث

۱۱۷

لغوی معنی:- عزت اور مرتبہ دینے والے

یَا مُعِزُّ:- خلقت کی نظروں میں عزت و ہیبت پانے کے لئے ایک سو چالیس بار پڑھے۔ ہر نماز کے بعد سفر سے خیریت اور عزت سے واپسی کے لئے یَا مُعِزُّ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھے۔ نہایت نفع اور سود مند ہے۔

۲۶

یَا مُذِلُّ	اَلْمُذِلُّ	حروف باطن م ... ن

۷۷۰

لغوی معنی:- ذلت دینے والے

یَا مُذِلُّ:- دشمن سے ڈر اور تحفظ کے لئے سجدہ میں تین دن پڑھے مغرور، ظالم، بدعقیدہ کے زعم کو توڑنے کے لئے سات مرتبہ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ پڑھ کر ایک ہزار بار یَا مُذِلُّ سات روز تک پڑھے "ام الصبیان" کے مرض سے تحفظ کے لئے اس طرح تانبے کی پلیٹ پر لکھوا کر گلے میں ڈالے۔۔۔۔۔۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
یَا مُذِلُّ
یَا مُذِلُّ یَا مُذِلُّ

۲۷

یَا سَمِیْعُ | اَلسَّمِیْعُ | حروف باطن س ل ب

۱۸۰

لغوی معنی:- اے بہت سننے والے

یَا سَمِیْعُ:- بہرے پن سے تحفظ کے لئے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا کان کے درد یا کھٹکی کے لئے ایک ہزار بار پڑھ کر کان پر دم کر کے روئی سے کان بند کرنا سات دن تک، نہایت مجرب ہے۔ قبولیت دعا کے لئے پانچسو بار بوقت نمازِ چاشت بلاناغہ بروز پنجشنبہ (جمعرات) مفید ہے۔

لغوی معنی:- اے رحم سے دیکھنے والے

یَا بَصِیْرُ:- ناگہانی آفات اور موت سے تحفظ کے لئے بعد نمازِ عصر سات بار پڑھنا مجرب ہے آنکھوں میں پانی اترنے کے تحفظ کیواسطے گیارہ سو بار اس اسم کو درود کے ساتھ پڑھنا، اترتے پانی آنکھوں میں بند کرنے اور ناگہانی آفت سے بچنے میں بھی بے حد مفید ہے۔ درود یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط۔

لغوی معنی:- اے برحق حکم چلانے والے

یَاحَکَمُ :- اِس اِسم کا وِرد رکھنے والے کا حکم اور فیصلہ دُنیا پر چلے گا مگر ایک لاکھ پچیّس ہزار کی زکوٰۃ دے محتاجی سے بچنے کیلئے بعد ہر نماز اسّی بار پڑھے۔

۳۰

یَاعَدْلُ	اَلْعَدْلُ	حروفِ باطن ع ر د

۱۰۴

لغوی معنی :- اے انصاف کرنے والے

یَاعَدْلُ :- سامنے مُخالف کو قابو و مُسخر کرنے کے لیئے خبِ جمعہ زعفران سے بیس روٹی کے ٹکڑوں پر یَاعَدْلُ لکھ کر کھائے۔ مُقدمے میں حاکم کی نااِنصافی سے بچنے کے لیئے دورانِ مقدمہ تین ہزار بار اپنی کامیابی کا تصور کرکے اپنے پر دَم کریں۔

۳۱

یَالَطِیْفُ	اَللَّطِیْفُ	حروفِ باطن ل ط ف

۱۲۹

لغوی معنی :- اے مخفی رازوں کے کھولنے و جاننے والے مہربان

یَالَطِیْفُ :- نیک عادات و خصلات اختیار کرنے کے لیئے ایکسو اُنتیس بار پڑھنا مُفید ہے کنواری لڑکی کے پیغام آنے کے لیئے جس کے نہ آتے ہوں، بعد نماز دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے پھر ایکسو اُنتیس بار یَالَطِیْفُ پڑھے۔ اِنشاء اللہ ایک ماہ میں مراد پوری ہو جائیگی؛ بیروزگاری مفلسی۔ بیماری سے محفوظ رہنے کے لیئے تین سو بار اکیس دن پڑھے۔ طریقۂ عمل یَالَطِیْفُ یوں ہے کُل سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ ہر ایکسو اُنتیس کے بعد تین بار یہ آیت پڑھیں۔ لَاتُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۵ پڑھ کر اپنی دُعا کرے پھر یَالَطِیْفُ ۱۲۹ بار

پڑھے۔ اور پھر تین بار اس آیت کو پڑھے۔ اس طرح ایک سو انتیس ۱۲۹ تسبیح پڑھ کر عمل ختم ہو جائے گا۔ اس عمل کی پڑھائی میں کمی یا زیادتی تعداد نہ ہو، ورنہ اثرات جاتے رہیں گے۔ یَا لَطِیْفُ کے اثرات فوائد دنیوی بیان سے باہر ہیں۔ ایک سو انتیس بار پڑھنا ہر نماز میں عجیب و غریب لطائف کو کھولنا ہے غیب کی گنجور ہاتھ آتا رہے ہے۔

۳۲

حروف باطن خ ب ر	اَلْخَبِیْرُ	یَا خَبِیْرُ

لغوی معنی:- اے دلوں کی باتوں کو جاننے والے

یَا خَبِیْرُ:- شیطانی وسوسے اور مکر سے بچنے کے لئے اس کو تعداد کے مطابق پڑھنا چاہیئے۔ برائے استخارہ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور نماز عشاء پڑھ کر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پڑھ کر یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ پڑھے اور بغیر بات کئے سو جائے جواب مل جائے گا۔
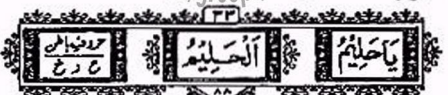
لغوی معنی:- اے حلم والے

یَا حَلِیْمُ:- برائے درستی اخلاق۔ غصہ۔ نرم دلی۔ برداشت، تعداد کے مطابق پڑھنا فائدہ مند ہے۔ باغ اور کھیتوں کے تحفظ کے لئے ایک ہزار بار زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر کھیتوں اور باغ میں چھڑکے۔ ذلت سے بچنے، ندامت سے

محفوظ رہنے اور عوام میں محترم و عزیز ہونے کے لئے ۹ بار پڑھے۔

۳۴

یَا عَظِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ	حروف باطن ع ل ب

۱۰۲۰

لغوی معنی:- اے بزرگ و برتر

یَا عَظِیْمُ :- دوست و دشمن، عزیز و اقارب، مخالف کی نظروں میں تعظیم کے لئے اور بلند مرتبہ ہونے کے لئے تعداد کے مطابق پڑھے پیٹ کا درد دور کرنے کے لئے سات بار پانی پر دم کرے اور خود پیئے اور پلائے اگر مستقل پانی پر دم کر کے پیئے گا تو کبھی پیٹ میں درد نہ ہوگا۔

۳۵

یَا غَفُوْرُ	اَلْغَفُوْرُ	حروف باطن ع ش ع

۱۲۸۶

لغوی معنی:- اے بخشنے والے

یَا غَفُوْرُ :- بخار اتارنے کے لئے تین بار یَا غَفُوْرُ روٹی یا بسکٹ پر لکھ کر کھلائے تو بخار اور سر کا درد فوراً دور ہو جائے گا۔ دل کی سختی اور دل روشن کرنے کے لئے سات دن، تین مرتبہ روٹی یا بسکٹ پر لکھ کر کھائے۔

نہ دور ہونے والے غم کے دفعیہ کیلئے۔

روٹی یا بسکٹ پر تین بار یَا غَفُوْرُ لکھے اور بعد میں حروف الگ الگ کر کے "ی۔ ا۔ غ۔ ف۔ و۔ ر" نیچے لکھے اور تین دن کھلائے سارا غم دور ہو کر خوشی میں تبدیل ہو جائے گا۔

محمد شبیر قادری

گناہوں کی معافی کے لئے

سجدے میں تین بار یَا رَبِّ اغْفِرْلِی روزانہ پڑھے، سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

۳۶

حروف باطن ش ت ح	اَلشَّکُوْرُ	یَا شَکُوْرُ

لغوی معنی:- قدردان

یَا شَکُوْرُ:- آنکھوں کی تاریکی دور کرنے کے لئے اکتالیس بار یَا شَکُوْرُ پڑھ کر پانی پر دم کرے سات دن تک آنکھوں پر لگائے اور پیئے ان شاء اللہ شفا ہوگی معاش کی تنگی اور عاجزی سے نجات پانے کے لئے پانچ ہزار مرتبہ روز کے حساب سے چالیس دن پڑھے تو حیران کن طریقے پر غیب سے غنی ہوگا۔ دین اور دنیا میں طلب عزت اور مرتبہ کے لئے روزانہ تین ہزار بار یَا شَکُوْرُ پڑھے

۳۷

حروف باطن ح ض ح	اَلْعَلِیُّ	یَا عَلِیُّ

لغوی معنی:- اے عالی شان بلند مرتبہ والے

یَا عَلِیُّ:- بلند حوصلگی ہمت و قوت، علم، معرفت اور روحانیت کی بلندی پر پہونچنے کے لئے اسکی سوا لاکھ (۱۲۵۰۰) زکوٰۃ ادا کرے اور ہر وقت اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ذکر جاری رکھے تو دین و دنیا میں بلند درجے پر فائز ہو بشرطیکہ اکل حلال اور صدق مقال ہو اور شرعی احکام کی پابندی کرتا ہو، خوف و ڈر، جن بھوت، سفلی اعصابی کمزوری، بزدلی، نامردی، خونی بواسیر، جاری خون کو بند

کرنے کے لئے روزانہ ایک ہزار بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے، اس نام کے صفات جوکہ صفتِ خدا بھی ہے اور وسیلۂ آلِ محمّد بھی ہے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھنے والا ذلیل وخوار شخص عزّت دار ہوگا۔ محتاج وفقیر، تونگر اور مالدار ہو۔ مسافر بخیریت اپنے گھر واپس آئے۔ اگر کہیں سے خون جاری ہو (بواسیری، نسوانی، نکسیر وغیرہ) تو ایک ہزار بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پلائے تو خون بند ہو جائے گا۔

(آنکھ کی سرخی کاٹنے کے لئے !-)

آنکھ جو دکھ رہی ہو ساٹھ سو مرتبہ یا علیُّ پانی پر پڑھ کر دم کرے اور تین روز تک سرمہ کی سلائی سے آنکھ میں لگائے انشاء اللہ آنکھ کی سرخی زائل ہو جائے گی۔

۳۸		
یَا کَبِیْرُ	اَلْکَبِیْرُ (۲۳۲)	حروفِ باطن: ل ح ب

لغوی معنی:- اے بڑے بزرگی والے

یَا کَبِیْرُ:- دینی اور دنیاوی کمالات حاصل کرنے کے لئے اس اسم کا پڑھنا مفید ہے۔ عزّت وآبرو کے لئے دفعیہ مہمات کیواسطے پانچ ہزار بار پڑھنا سود مند ہے۔ بیماری کے دفعیہ کے لئے نوّے مرتبہ پڑھنا اور یہی ورد مخلوق پر رعب و داب رکھنے کے واسطے مفید ہے۔

۳۹		
یَا حَفِیْظُ	اَلْحَفِیْظُ (۹۹۸)	حروفِ باطن: ح س د

لغوی معنی:- اے حفظ وامان میں رکھنے والے

یَا حَفِیْظُ:- امن وتحفظ کے لئے یا گناہ سے بچنے کیواسطے ایک ہزار مرتبہ

روزانہ یَاحَفِیْظُ پڑھے۔ دورانِ سفر، تباہیٔ جہاز و غرقابی سے محفوظ رہنے کے لئے سات بار یَاحَفِیْظُ لکھ کر امام ضامن (بازو پر) باندھے، جن بھوت، بدنظری سے بچنے کے لئے پانچ بار یَاحَفِیْظُ لکھ کر بازو پر باندھے۔ ہر بیماری سے شفایابی کے واسطے سات دن تک روزانہ ہزار بار پڑھ کر مریض دم کرے اور اسی عمل کا پڑھا ہوا پانی پلائے۔ مال و اسباب گم یا چوری ہونے سے محفوظ رہنے کے لئے یَاحَفِیْظُ ایک مرتبہ لکھے اور نیچے الگ الگ حروف اس طرح لکھ دیے

"یَاحَفِیْظُ"

ی ا ح ف ی ظ

ہر طرح محفوظ رہیگا۔

٤٠

یَامُقِیْتُ — اَلْمُقِیْتُ — حروف باطن: م ص و

لغوی معنی:۔ اے طاقت عطا کرنے والے

یَامُقِیْتُ:۔ کمزوری دور کرنے کے لئے سات بار پھولوں پر پڑھ کر سونگھے اور اپنے اوپر دم کرے، دکھتی آنکھوں پر سات دفعہ دم کرے اور سرمہ یا آنکھوں والی دوا پر پڑھ کر لگائے مسلسل تین دن عمل کرے آنکھیں ٹھیک ہو جائینگی دفعیۂ دردِ قولنج کے لئے بعد درود اوّل و آخر سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے، بچے کی ضد اور رونا بند کرنے کے لئے سات بار، سات دن تک کورے مٹی کے برتن پر پڑھ کر دم کرے پھر اس میں پانی ڈال کر مریض کو پلائے۔ انشاءاللہ شفایابی ہوگی۔ نہایت مجرّب ہے۔

۴۱

یَا حَسِیْبُ | اَلْحَسِیْبُ | حروف باطن: ح خ ل

لغوی معنی:- اے سب سے بڑے حساب داں اور کفایت والے

یَا حَسِیْبُ :- سکونِ قلب. قناعت کے لئے اسّی بار پڑھے۔ امتحان کے نتیجہ آنے کی امید اگر بد ہو تو گیارہ ہزار بار روزانہ کے حساب سے تین روز تک ایک جلسہ میں پڑھے۔ نتیجہ حسب دلخواہ آئے گا۔ نوکر اور آقا کے درمیان نوکر کا حساب طلب ہونے کے خوف سے بچنے کے لئے تین ہزار بار تین روز پڑھے بچ جائیگا۔ مالک نوکر سے حساب طلب نہ کرے گا۔

۴۲

یَا جَلِیْلُ | اَلْجَلِیْلُ | حروف باطن: ح ف ح

لغوی معنی:- اے جلیل و بزرگ

یَا جَلِیْلُ :- اپنی مفلسی کی حالت میں قانع رہنے اور کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے سے بچے رہنے کے لئے یَا جَلِیْلُ سو بار پڑھا کرے۔ دوسروں کے دلوں پر جلالت پیدا کرنے کے لئے پڑھے اور لکھ کر تین بار پاس رکھے۔ حالتِ مقدمے میں جھوٹے گواہوں کو توڑنے اور بھگانے کے لئے ہزار بار پڑھے۔ عزت پانے۔ حاکم کی نگاہ نیچی رکھنے کے لئے یَا جَلِیْلُ انگوٹھی پر کندہ کرا کے پہنے۔ دورانِ مسافرت میں سامان کی چوری سے تحفظ کے لئے اپنے سامان پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ درود اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار ضرور پڑھے۔
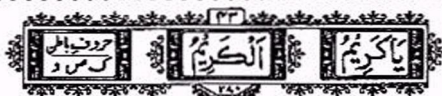
لغوی معنی :- اے بہت کرم کرنے والے

یَا کَرِیْمُ :- کریم النفسی۔ اخلاق ۔مزاج کی نرمی و نیکی کے لیے تعداد کے مطابق پڑھے۔ رات کو تعداد یا لاتعداد پڑھتے ہوئے سونا۔ اور صبح آنکھ کھلتے ہی پڑھتے ہوئے اُٹھنے والے کے لیے اللہ کے فرشتے اُس کی عزت و بزرگی کے لیے دُعا کرتے ہیں۔ یَا کَرِیْمُ بحق یَا عَلِیُّ پڑھنے والا عجیب و غریب نتیجہ حاصل کرے گا۔ سختی قلب۔ سنگدلی۔ کنجوسی کے اثرات ختم ہونے یا کرنے کے لیے پڑھنا بہت مفید ہے۔

لغوی معنی :- اے نگہبانی کرنے والے

یَا رَقِیْبُ :- جملہ بُری باتوں سے محفوظ رہنے کے لیے تعداد کے مطابق پڑھے۔ رات کو چوروں سے جان و مال کے تحفظ کے لیے سات بار پڑھ کر حصار کرلے۔ چور نہ آئے گا۔ اور اگر آ بھی گیا تو مال نہ لے جا سکے گا۔ مسافر جب سفر پر جانے لگے اپنے خاندان والوں پر سات مرتبہ یَا رَقِیْبُ پڑھ کر دم کرلے، اِنشاء اللہ صحیح سلامت آکر اہلِ خاندان سے ملے گا۔ ناسور۔ زخم۔ پھوڑے۔ پھنسی جو نہ زخم بھرتے ہوں۔ سات دن تک تین سو بار روز پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیے۔ دوا پر دم کرکے لگائیے۔ زخم پر دم کرنے سے فوراً اچھا ہو جائے گا۔

۴۵

یَا مُجِیْبُ | اَلْمُجِیْبُ | حروف باطن و ذ ع

۵۵

لغوی معنی :- اے دُعاؤں کو قبول کرنے والے

یَا مُجِیْبُ :- اس کے پڑھنے والے میں یہ کیفیت ہوتی ہے وہ دوسروں کی التجاؤں کو قبول کرتا ہے۔ سر کے درد کے دفعیہ کے لئے باوضو ہو کر پہلے تین بار پڑھے۔ پھر پانچ بار۔ پھر سات بار۔ پھر گیارہ بار پڑھ کر دم کرے اِنشاءاللہ درد سر فوراً چلا جائے گا۔ چاہے کہ خط کا جواب با صواب آئے تو ایک ہزار بار تین دن تک بعد نماز صبح پڑھے اور دل میں خیال کرے کہ اللہ نے آسمان سے جواب میرے لئے بھیجا ہے ضرور کامیابی ہوگی۔

۴۶

یَا وَاسِعُ | اَلْوَاسِعُ | حروف باطن و ذ ع

۱۳۷

لغوی معنی :- اے فراخی و وسعت دینے والے

یَا وَاسِعُ :- دین و دنیا میں مالا مال ہونے کے لئے روزانہ اِس اِسم کی تلاوت کیا کرے۔ اِس کو سوا لاکھ بار پڑھے یا کثرت سے ذکر کرے، اِنشاءاللہ تاحیات محتاج اور تنگدستی کا شکار نہ ہوگا نہایت مجرّب ہے۔ کشائشِ رزق کے لئے بعد نماز عشا ہمیشہ پانچ ہزار بار پڑھنا مفید ہے۔ جو بچے قرآن شریف حفظ کرنا چاہیں یا جنکو یاد کرنے میں دِقت ہوتی ہو تو ہر ماہ سو مرتبہ یَا وَاسِعُ پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر تین دن نہار منہ پلائیں۔ اِنشاءاللہ حافظہ بہت اچھا ہو جائے گا۔ بچھو کے کاٹنے پر زہر اور درد کو دور کرنے کے لئے ۱۲ مرتبہ شورہ کے محلول پر دم کر کے

جائے نیش پر لگائے انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔

لغوی معنی :- اے بڑے حکمت والے

یَاحَکِیْمُ :- میاں بیوی کی نااتفاقی دور کرنے کے لئے۔ بدمزاج کو ایک بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے ایک مرتبہ کھلائے فوراً موافقت ہو جائیگی مشکل آسان ہونے عوام و خواص میں ہر دلعزیز کے لئے ظہر کی نماز کے بعد نوے بار "۹" دن پڑھے کوئی کام نہ بن پڑے تو تین ہزار مرتبہ روز انہ سات دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

لغوی معنی :- اے بڑی دوستی والے

یَاوَدُوْدُ :- دوستی محبت ملنساری کی عادات رکھنے کے لئے پڑھنا مفید ہے۔ شوہر اور بیوی میں اختلاف دور کرنے اور محبت بڑھانے کے لئے۔ بدمزاجی دور کرنے کے لئے کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائے۔ طریقہ دو رکعت نماز حاجت پڑھے ہزار بار یَاوَدُوْدُ پڑھ کر شیرینی پر دم کر کے مطلوب کو کھلائے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اگر تین ہزار بار یَاوَدُوْدُ پڑھ کر عطر پر دم کر کے لگا کر جائے گا تو محبوب متوجہ ہوگا۔ جانور کو تسخیر کرنے کے لئے کھانے والی چیز پر دم کر کے کھلائے جانور قابو میں رہے گا۔ برائے تسخیر حرام کام کے لئے نہ پڑھے ورنہ دنیا میں اپنے

تباہی کا انجام دیکھے گا۔
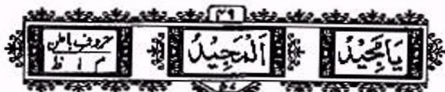
لغوی معنی:- اے برتر و بزرگ

یَا مَجِیْدُ :- نیک اور اچھے کردار کا مالک بننے کے لئے روزانہ ستاون بار پڑھے۔ حاملہ عورت کی قوّت و طاقت قائم رکھنے اور کمزوری دور کرنے کے لئے اکسٹھ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ یا خود حاملہ پڑھے اور دم کرے۔ دفعیۂ بھول و نسیان کے لئے تین ہزار مرتبہ جمعہ کے دن، سورج نکلنے کے بعد سے پڑھے اور ہو سکے تو ایک لاکھ پچاس مرتبہ کا چالیس دن کا چلّہ کرے۔ پانی پر دم کر کے روزانہ پیئے۔ دفعیۂ جذام۔ خونی بواسیر۔ ناپاک زخموں کے لئے مہینے کی تیرہ تاریخ سے پندرہ تاریخ تک تین روزے رکھے بوقت افطار سات ہزار بار روزانہ درود اوّل و آخر سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے اور پیتے وقت یہ دعا کرے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَیِّ الْاَسْقَامِ عزّت و مرتبہ کے لئے روزانہ سو بار پڑھے۔ پسلی میں درد ہو جانے کی صورت میں ہزار بار روئی پر پڑھ کر دم کرے اور باندھے۔
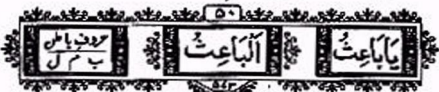
لغوی معنی:- مُردے کو زندہ کرنے والے

یَا بَاعِثُ :- بیدار مغزی، ہوشیاری کا ہلی، سستی، غفلت کو دور کرنے

کے لئے تعداد کے مطابق پڑھنا مفید ہے۔ روشن ضمیری۔ بد مزاجی، حاکم کے مہربانی کے لئے سامنے جانے سے پہلے سات بار پڑھ لے۔ زندہ دلی کے لئے ہر رات سوتے وقت سات بار سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے۔ لڑکی۔ لڑکا۔ عزیز دوست جو گم ہوگیا ہو اُس کو زندہ صحیح سلامت واپس لانے کے لئے اس طرح پڑھے اِنشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ طریقہ یہ ہے کہ تین دن برابر روزے رکھے بعد نماز ظہر پانچ ہزار بار یَا بَاعِثُ پڑھے اور اکیس مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر منہ پر ہاتھ پھیرے اور گمشدہ کی واپسی کی دُعا کرے۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْاَرْضَ اَرْضُكَ وَالسَّمَآءَ سَمَآءُكَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْهِمَا لَكَ اٰتِ بِفُلَانٍ اِلَيْنَا۔
(فلاں کی جگہ نام گمشدہ لے۔)

۵۱

يَا شَهِيْدُ — اَلشَّهِيْدُ

حروف باطنی: شش ک ح

۳۱۹

لغوی معنی:۔ اے ہر جگہ موجود اور حاضر رہنے والے

يَا شَهِيْدُ:۔ اللہ کے حضور میں حاضر رہنے تجلی الٰہی کا مشاہدہ کرنے، ناپاکی سے محفوظ رہنے کیلئے تعداد کے مطابق پڑھے۔ بُری خصلت سے بچنے کے لئے ہزار مرتبہ، چالیس دن پڑھے۔ نافرمان اولاد کو فرمانبردار بنانے کے لئے يَا شَهِيْدُ اکیس بار، سات دن تک ماتھا بچے کا پکڑ کر پڑھے اور دم کرے، اِنشاءاللہ فائدہ ہوگا مگر توجہ اللہ کی طرف رکھے۔ شدّتِ مرض سے بے ہوش ہو جانے والے کے سر پاس اکیسو ایک بار یہ تصوّر کر کے مریض پر پڑھ کر دم کرے کہ اللہ تعالیٰ شافیٔ مطلق خود موجود ہے تو مریض فوراً ہوش آجائیگا۔ یہ مجرّب ہے۔

۵۲

یَا حَقُّ — اَلْحَقُّ

حروف باطن: ح خ ل

۱۰۸

لغوی معنی :- اے سچے گواہ، ثابت موجود

یَا حَقُّ :- دُنیا کی ہر چیز کو بے حقیقت سمجھنے کے لئے اور فنا ہونے کے یقین کے لئے تعداد کے مطابق پڑھے چوری ہُوا مال واپس حاصل کرنے کے لئے ایک کاغذ کے پرچے پر اسطرح لکھے اور آدھی رات کو دائیں ہتھیلی پر رکھ کر ایکسو آٹھ بار پڑھکر، ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے

یَا حَقُّ	یَا حَقُّ
نام مال جو چوری ہُوا	
یَا حَقُّ	یَا حَقُّ

اور رسُولِ خدا سے فریاد کرے اور اللہ سے ان کے وسیلے سے دُعا مانگے۔ مال ضرور ملے گا۔ قیدی کے رہائی کے لئے وہ آدھی رات کو ننگے سر یَا حَقُّ ایکسو آٹھ بار پڑھے قید سے چھوٹ جائے گا۔ مقدمے کا فیصلہ حق پر ہونے کے لئے تین روز تک بعد نماز صبح ایک سو بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ط پڑھ کر سات ہزار بار یَا حَقُّ پڑھے، مقدمہ کا صحیح فیصلہ ہوگا۔

۵۳

یَا وَکِیْلُ — اَلْوَکِیْلُ

حروف باطن: و ی ص

۶۶

لغوی معنی :- کاموں کو کرنے والے نگہبان، بگڑے کام سنوارنے والے

یَا وَکِیْلُ :- دِل کو محتاجوں۔ غریبوں، مظلوموں کی مدد کی طرف رجوع کرنے کیلئے یَا وَکِیْلُ "۶۶" بار پڑھے چوروں۔ دشمنوں کی ایذا سے بچنے کے لئے "۶۶" بار۔ کشتی۔ جہاز۔ ہوا۔ طوفان۔ مکان میں آگ لگنے کے اندیشے سے امن میں رہنے کے

لئے ایک ہزار بار یَا وَکِیْلُ روزانہ پڑھے۔ مکان پر بجلی گرنے سے بچاؤ کیواسطے "۷" بار یَا وَکِیْلُ لکھوا کر آویزاں کرے۔

لغوی معنی:۔ اے سب سے توانا طاقت والے

یَا قَوِیُّ:۔ قوی بننے۔ عالی ہمتی نفس کے لئے۔ شیطان پر غالب آنے کیلئے "۳۵" بار روزانہ پڑھے۔ جب دشمن طاقتور ہو اور طاقت توڑنا مقصود ہو اور اسے دفع کرنا چاہے تو گیہوں کے آٹے کی ایک ہزار ایک گولیاں بنائے اور ہر گولی پر ایک بار یَا قَوِیُّ پڑھ کر کالے مرغ کو کھلائے یہ عمل تین دن کرے کامیابی ہوگی۔ مزاج سے نسیان، بھول دور کرنے کیلئے سات جمعے تک اور ہر جمعہ کو سورج نکلتے ہی تین ہزار بار یَا قَوِیُّ پڑھے تکلیف دور ہو جائیگی۔ حمل کے بچاؤ اور حاملہ کی کمزوری دور کرنے کے لئے خود حاملہ ایک سو ایک مرتبہ روزانہ ولادت بچہ کی ہونے تک بلا ناغہ پڑھے۔ اگر حاملہ کسی مجبوری سے نہ پڑھ سکتی ہو تو پھر کوئی دوسرا پڑھ کر دم کرے۔

لغوی معنی:۔ اے زبردست مضبوط

یَا مَتِیْنُ:۔ احکاماتِ شریعت کی پابندی مضبوطی سے بجا لانے کیلئے پچپن بار پڑھے۔ بچے کے دودھ چھڑانے کیواسطے سات بار اس اسم کو زعفران سے لکھ کر سات دن پلائے۔ مہمات اور مشکلات میں دس اتوار تک، ہر اتوار کو بعد نماز

صبح تین سو ساٹھ بار پڑھے۔ مُفید ہے۔

۵۶

یَا وَلِیُّ	اَلْوَلِیُّ	حروف باطن و ص د
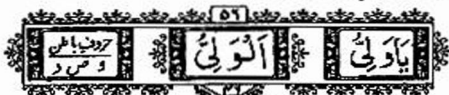
لغوی معنی:- نیکوں کا مددگار اور دوست

یَا وَلِیُّ:- مسلمانوں سے دوستی رکھنے کے لئے اور کافروں سے نفرت ہونے کیلئے چھیالیس بار یَا وَلِیُّ پڑھے۔ اپنے سے ملنے والے کی دلی بات سے آگاہی کے لئے اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔ آقا و غلام، میاں بیوی کی بدمزاجی دُور کرنے اور مہربانی سے پیش آنے کے لئے دس بار یَا وَلِیُّ پڑھ کر سامنے جائے۔ میاں بیوی میں محبت پیدا ہونے کے لئے اس طرح لکھ کر درخت میں لٹکائے۔ حیرت انگیز طور پر محبت ہو جائے گی۔

۵۷

یَا حَمِیْدُ	اَلْحَمِیْدُ	حروف باطن ح د ت
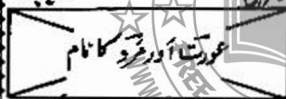
لغوی معنی:- اے قابل تعریف

یَا حَمِیْدُ:- بُرائی، غیبت سے بچنے، فحش بدکلامی کی عادت ترک کرنے کے لئے یَا حَمِیْدُ کا وِرد رکھئے۔ اور جس کی یہ عادت چھڑانا ہو تو ننانوے بار ایک مٹی کے کورے برتن پر لکھے اور ننانوے مرتبہ اس کو پڑھ کر دم کر کے پلائے۔ اور غریب چاہے کہ بڑا آدمی اس کا تحفہ قبول کرے تو ستّر بار تحفے پر پڑھ کر دم کر کے پیش کرے کامیاب

ہوگا۔ دشمن سے تحفظ کے لئے اِس اِسم کو سَو بار پڑھے۔

حروفِ باطن م ح ر	اَلْمُحْصِیُ ۵۸ — ۱۴۸	یَا مُحْصِیُ
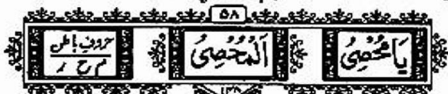
لغوی معنی:- اے شمار کرنے اور احاطہ کرنے والے

یَا مُحْصِیُ:- اپنے گناہوں سے بچنے اور یاد رکھنے کے لئے ایک سو اڑتالیس بار پڑھے۔ صبح کی نماز کے بعد دس بار اس اسم کو پڑھنے والا اس دن ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ عذابِ قبر، حسابِ آخرت سے تحفظ اور بے خوف ہونے کیلئے **یَا مُحْصِیُ** ہزار بار شبِ جمعہ پڑھے۔

اگر گریختہ (گمشدہ) زندہ ہو تو اس طرح لکھ کر درخت پر لٹکائے۔ اِنشاء اللہ گمشدہ جلد مل جائے گا۔ مجرب ہے۔

حروفِ باطن م غ ر	اَلْمُبْدِئُ ۵۹ — ۵۶	یَا مُبْدِئُ

لغوی معنی:- اے اوّل بار اور دوبارہ پیدا کرنے والے

یَا مُبْدِئُ:- اللہ کا بھروسہ قائم رکھنے اور مولا کا تصور لانے کے لئے "۵۶" بار پڑھے۔ اسقاطِ حمل روکنے کے لئے حاملہ کے پیٹ پر کلمہ کی انگلی سے دائرے سات بنائیں، اور سات دن تک عمل کریں اور تعدادِ ذکر پڑھ کر دم کریں۔ اِنشاء اللہ کچا حمل نہ گرے گا۔ زبان کی سچائی کے لئے ہزار بار پڑھے۔ بانجھ عورت کے حاملہ ہونے کے لئے تین روز تک نہار منہ چھلے ہوئے سیب پر سات مرتبہ یا مُبْدِئُ لکھ کر کھلائے۔

تین ماہ یہ عمل مسلسل کرے، انشاء اللہ حمل ہو جائے گا۔ یہ عمل گیلے ہوئے انڈے پر چھلکا اتار کر بھی حسبِ طریق مذکورہ بالا کیا جاسکتا ہے مجرب ہے۔

لغوی معنی:- اے لوٹانے اور دوبارہ زندگی دینے والے

یَا مُعِیْدُ:- یہ اسم ورد کرنے والے کا جی چاہتا ہے کہ نیکیاں زیادہ کرے اور اپنے گناہوں کا کفارہ زیادہ دے۔ لاپتہ یا گمشدہ اولاد، عزیز و اقارب اور دیگر رشتہ دار وغیرہ کے بلجانے کے لئے نصف شب کے بعد اس کے مکان کے چاروں کونوں میں یکے بعد دیگرے کھڑے ہو کر ستر ستر مرتبہ یَا مُعِیْدُ پڑھے اور دعا کرے "اے پھیر لانے والے فلاں ابن فلاں (گمشدہ اور اس کے باپ کا نام ضرور لے) کو میرے پاس پھیر لا۔" انشاء اللہ سات دن میں آجائیگا۔ یا خبر آجائیگی۔ گمشدہ یا چوری ہو جانے والے مال کی واپسی کے لئے سات ہزار مرتبہ اَلْمُعِیْدُ بعد نماز عشاء پڑھے مال کا پتہ مل جائیگا، مالدار، مفلس، تندرست، دائمی مریض، عابد، اگر بے عبادت ہوگیا ہو تو گیارہ ہزار بار روزانہ اکیس دن تک پڑھے تو اصلی کیفیت میں واپس آسکتا ہے۔

لغوی معنی:- اے زندہ کرنے والے

یَا مُحْیِیُ:- سستی اور کاہلی سے محفوظ رہنے اور زندہ دل کے لئے تعداد کے مطابق پڑھے اور سلامتی اعضاء کے لئے اگر کسی مرض میں مبتلا ہو جانے کا خوف ہو تو

صبح و شام سات سات بار پڑھ کر دم کرے۔ دفعیۂ دردِ سر و سینہ و آنکھوں کے لئے ایک سو اکیس مرتبہ صبح و شام اس جگہ دم کرے، جلد آرام ہوگا۔ روزہ نماز سے اگر دل ہٹ گیا ہو اور چاہے پھر دل لگ جائے تو تین روزے رکھے اور بعد نمازِ ظہر گیارہ ہزار بار۔ تین دن یَا مُحْیِیْ پڑھے۔ بعدہٗ ہزار بار پڑھتا رہے نہایت مجرب ہے۔

۶۲

یَا مُمِیْتُ	اَلْمُمِیْتُ	حروفِ باطن م ی ت

۴۹۰

لغوی معنی:- اے مارنے والے، اے مردہ کرنے والے

یَا مُمِیْتُ :- دشمن کو مردہ کرنے شیطان پر غالب ہونے کے لئے چار سو نوے بار پڑھ کر ایک ہفتہ بھر روزانہ سو بار پڑھے۔ شیطان کی دوری نفسِ امارہ کو مطیع کرنے کے لئے سوتے وقت سات بار اس اسم کو پڑھ لیا کرے تو جادو کو باطل کرنے اور اثر نہ ہونے میں بے حد مفید ہے۔ بلکہ جادوگر مردہ ہو جائے گا۔ نظر لگنے کے اثرات کو دور کرنے اور آئندہ نظرِ بد نہ لگنے کیلئے یہ تعویذ زعفران یا سیاہی سے لکھ کر گلے میں ڈالے۔ نہایت مجرب ہے......

۶۳

یَا حَیُّ	اَلْحَیُّ	حروفِ باطن ح ص د

۱۸
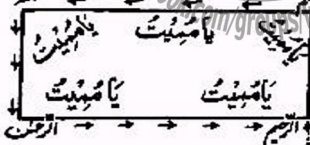
لغوی معنی:- اے ہمیشہ زندہ رہنے والے

یَا حَیُّ :۔ روحانی قوت کی زیادتی پیدا کرنے اور قائم رہنے کے لئے ایک سو بار روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھے عجیب قوت پائے گا جو بیان سے باہر ہے۔ مریض کی شفایابی کے لئے مریض کثرت سے پڑھے۔ اگر دوسرا شخص پڑھے تو مریض کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پڑھے۔ مجرب ہے۔

درازیٔ عمر کیلئے ستر بار روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ عمر میں برکت فرمائیگا۔ مریض کی شفایابی کیلئے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے۔ مجرب ہے:

لغوی معنی :۔ اے ہمیشہ قائم رہنے والے

یَا قَیُّوْمُ :۔ خدا پر نیک گمان، یقین، توکل اور بھروسے کے قیام کے لئے تعداد کیمطابق پڑھے۔ دلوں کی تسخیر اور خلائق کی رجوعات کے لئے پڑھنا مجرب اور اکسیرِ اعظم کا کام دیتا ہے۔ صبح کم از کم سو بار سے لے کر لاتعداد مرتبہ سورج طلوع ہونے تک پڑھنا عجیب و غریب تسخیرِ خلائق کا باعث ہوتا ہے۔ بزرگانِ دین کا یہ عمل تھا کہ وہ ضرور پڑھتے تھے۔ سخت ترین مشکل اگر آن پڑے تو ایک آدمی یا تین آدمی اکیس ہزار (۲۱۰۰۰) بار روزانہ، تین روز تک پڑھیں، اِن شاء اللہ مشکل جلد دور ہو جائے گی۔ ہمیشہ دلی مسرت و خوشی کے لئے سو بار روزانہ پڑھنا سود مند ہے یہ نسخہ نہایت مجرب ہے۔

۶۵

حروف باطنی و ن ت	اَلْوَاجِدُ	یَا وَاجِدُ

لغوی معنی :- اے ہر شے سے بے پرواہ اور غنی

یَا وَاجِدُ :- تونگر اور غنی ہونے کے لئے ایک ہزار بار یہ اسم پڑھنا روزانہ مفید ہے۔ کم از کم سو مرتبہ ضرور ورد رکھے۔ غیب سے مالدار بننے کے اسباب پیدا ہونے کے لئے اندھیرے میں تنہا ہزار پڑھے۔ نماز میں وسوسے سے بچنے کے لئے ہر نوالہ اٹھاتے ہوئے یَا وَاجِدُ کہنا بے حد مفید ہے۔ میاں بیوی میں محبت کے لئے اور طرفین میں انسیت بڑھنے کے واسطے ایک سو گیارہ بار پانی پر دم کر کے خود پیئے اور مطلوب کو پلائے۔ بہت مفید عمل ہے۔

۶۶

حروف باطنی م ج د	اَلْمَاجِدُ	یَا مَاجِدُ

لغوی معنی :- اے بزرگی والے اور بزرگ بنانے والے

یَا مَاجِدُ :- اس کے اثرات تقریباً "یَا وَاجِدُ" کی طرح ہیں۔ خلقت میں عزت، وقار اور بلندی کے لئے گیارہ ہزار بار روزانہ اکتالیس دن پڑھنا بہت مفید ہے۔ حلال لقمہ، بدبودار غذا ترک کر کے گیارہ ہزار بار روزمرہ پڑھنا، چلّہ کرنا۔ روشن ضمیر اور صاحب کشف ہونے کے لئے مفید ہے۔ بزرگ اس پر عمل کرتے ہیں۔ مریض کو شفایابی کے لئے سات دن تک، دس بار شربت یا دوا پر پڑھ کر پلانا مفید ہے۔

محمد شبیر قادری

۶۷

یَا وَاجِدُ | اَلْوَاجِدُ | حروف باطن: و ق ع

لغوی معنی :- اے تنہا و یکتا ذات میں

یَا وَاجِدُ :- اس کا ورد کرنیوالا خدائے تعالیٰ کو ہر مصیبت و ہر حال میں تنہا اپنا دوست سمجھے گا۔ عامل کو اگر عمل کرنے میں تنہائی میں ڈر اور خوف آتا ہو تو ایک ہزار بار یَا وَاجِدُ پڑھنے سے فوراً سب خوف وہراس دور ہو جائیں گے۔ اگر چاہے کہ فرزند پیدا ہو تو رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو نماز کے بعد اس اسم کو لکھ کر ایک سو ایک مرتبہ داہنے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی سال لڑکا پیدا ہوگا۔ یہ عمل مجرب ہے۔ اس عمل سے فارغ ہو کر اپنی اہلیہ سے قربت تین دن مسلسل کرنے کے بعد پھر دوری اختیار کرے۔

۶۸

یَا اَحَدُ | اَلْاَحَدُ | حروف باطن: ا م ل

لغوی معنی :- اے خدائی میں تنہا و یگانہ

یَا اَحَدُ :- گوشۂ تنہائی کی عادت اختیار کرنے کے لئے ایک سو ایک مرتبہ اس کا ورد مفید ہے۔ نو مرتبہ پڑھ کر کسی شخص کے پاس کام کے لئے جانے سے عزت ہوگی اور وہ کام بھی آسانی سے بن جائے گا۔ سانپ کے کاٹے کا زہر زائل کرنے کے لئے ایک سو ایک بار یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ پڑھ کر کاٹے پر دم کرے اور پانی پر بھی دم کر کے پلائے مجرب ہے۔ خاتمہ بالخیر کے لئے اکتالیس بار صبح و شام پڑھے۔

۶۹

يَا صَمَدُ	اَلصَّمَدُ	حروف باطن ص ت ح

۱۳۴

لغوی معنی :- اے پاک و بے نیاز و غنی بے پرواہ

يَا صَمَدُ :- صاحبِ کشفِ عالی مقام ۔مشاہداتِ غیبی فرشتوں کی زیارت کے لیے روزانہ یَا اَللّٰہُ یَا صَمَدُ گیارہ ہزار بار پڑھنا مجرب ہے۔ زبان کا سچا ہونے اور درستگی اعمال کیلئے آدھی رات یا صبح صادق کے بعد پڑھنا مفید ہے ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کے لئے عشاء کی نماز کے بعد ایک سو پندرہ بار پڑھنا سود مند ہے۔ ایک ہزار تین بار پڑھنے والا کبھی بھوکا، ننگا نہ رہیگا۔

۷۰

يَا قَادِرُ	اَلْقَادِرُ	حروف باطن ق ذ ع

۳۰۵

لغوی معنی :- اے قدرت والے

يَا قَادِرُ :- نفسِ شیطان کی مغلوبی یا بیجا غصہ پر قابو رکھنے کے لئے تعداد کے مطابق پڑھے ۔ اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو اکتالیس بار پڑھے آسان ہو۔ دشمن کے قابو سے بچنے کے لئے صرف وضو کرتے وقت تین بار پڑھے کبھی قابو میں آسکے گا۔ بیمار اگر ٹھیک ہونے کے بعد کمزوری دور کرنے، صحت مند ہونے اور قوت پیدا کرنے کے لئے سو بار پڑھے انشاء اللہ صحت مند ہوگا

۷۱

يَا مُقْتَدِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	حروف باطن م ع ن

۷۴۳

لغوی معنی :- اے قدرت ظاہر کرنے والے

یا مُقتَدِرُ :- اِس کا پڑھنے والا کمزوروں کی مدد کریگا۔ نیند کی زیادتی غفلت
بھول کے رفع ہونے کے لئے پانچ سو بار روزانہ پڑھے۔ رجوعِ خلائق کے لئے
اور خلوص پیدا ہونے کیواسطے روزمرّہ صبح آنکھ کھلتے ہی بیس بار پڑھے مشکل
اور طاقت سے باہر کام انجام دینے کے لئے ایک ہزار بار صبح کی نماز کے بعد
گیارہ دن بلاناغہ وِرد کرے۔ کامیابی ہوگی۔ نہایت مجرب اور آزمودہ
کار ہے۔

لغوی معنی :- اے نیک۔ آگے رکھنے والے

یا مُقَدِّمُ :- جو اِس اسم کو پڑھے گا لوگوں کی مدد کرنے کو مقدّم سمجھے گا۔ نیند
کی زیادتی کو کم کرنے کے لئے مزاج کی غفلت اور بھول دور کرنے کے لئے
تین سو پانچ بار پڑھنا مفید ہے۔ اپنی قوت سے باہر کام کرنے کی طاقت کے لئے
اور عظیم کام انجام دینے کیواسطے ایک ہزار بار اِس اسم کو پڑھنا چاہیئے۔

لغوی معنی :- اے کافروں کو پیچھے رکھنے والے

یا مُؤَخِّرُ :- اِس اسم کا وِرد رکھنے والا اللہ والوں سے محبت اور
مخالفین سے دور رہیگا۔ یادِ الٰہی کے لئے اور اللہ کی محبت کیواسطے ایکہزار
بار پڑھے۔ حلِ مشکلات کے لئے روزانہ ہر نماز میں سو بار پڑھے۔ نقش کو

قابو کرنے کے لیئے اِکتالیس بار پڑھے۔

حروفِ باطن		
ا ط ق	اَلْاَوَّلُ	یَااَوَّلُ

(۷۴)

لغوی معنی :- سب سے اوّل

یَااَوَّلُ :- اس اِسم کا وِرد کرنیوالا۔ ہر نیک کام اوّل وقت کریگا۔ نیک فرزند پیدا ہونے کے لیئے چالیس دن تک روزانہ اکتالیس بار کسی پینے والی شیریں چیز پر پڑھ کر شوہر اور بیوی دونوں پئیں اِنشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ ضرورت یا حلِّ مشکلات کے لیئے ایک ہزار چار سو اٹھی بار روزانہ پڑھے اِنشاء اللہ خلاصی ہو جائیگی۔ لوگوں کے مہربان ہونے کے لیئے روز مرّہ ایک سو دس بار پڑھے۔

(۷۵)

حروفِ باطن		
اف ع	اَلْاٰخِرُ	یَااٰخِرُ

لغوی معنی :- سب سے آخر رہنے والا

یَااٰخِرُ :- اس اسم کے پڑھنے والے کی عمر دراز ہوگی تاکہ زیادہ سے زیادہ عبادت کا اللہ موقع دے روزانہ ایک سو ایک بار ہر نماز میں پڑھے۔ اپنوں اور غیر لوگوں کی نظر میں عزّت و وقار حاصل کرنے کے لیئے روزانہ اِکتالیس بار پڑھے۔ سفر پر باہر جانے والا مسافر چاہے کہ واپسی میں سب کو زندہ سلامت آکر ملے تو چاہیئے کہ سب کو اکٹھا کر کے ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اہل و عیال وغیرہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کرے اِنشاء اللہ مسافر واپس آکر سب کو زندہ سلامت پائے گا۔

۷۶

یَاظَاھِرُ	اَلظَّاھِرُ	حروفِ باطن ظ ن ط

۱۱۰۶

لغوی معنی :- ہر جگہ ظاہر

یَاظَاھِرُ :- زلزلے سے تحفظ کے لئے مکان یا دُکان پر یَاظَاھِرُ لکھ کر آویزاں کرے طوفان، آندھی کے دفعیہ کیواسطے ایک سو ایک بار چاروں طرف دم کرے آنکھوں کا نُور واپس لانے کیلئے نمازِ اشراق چار رکعت نفلی (جو سورج نکلنے کے بعد پڑھتے ہیں) پانچسو بار پڑھ کر لُعابِ دہن آنکھوں میں لگائے یا پانی پر پڑھ کر چھینٹے مارے۔ روشنی واپس آجائے گی انشاءاللہ تعالیٰ۔

۷۷

یَابَاطِنُ	اَلْبَاطِنُ	حروفِ باطن ب و ت

لغوی معنی :- نظروں سے پوشیدہ رہنے والے

یَابَاطِنُ :- باطن اور شفافت سینے کے لئے روزانہ ۳۳ بار ورد کرے واقفِ اسرار ہونے کے لئے ایک ہزار ایک بار پڑھے۔ اس کے پڑھنے کی وجہ سے لوگ محبت کریں گے۔ دشمن نہ رہیں گے۔ چھپے رازوں کو معلوم کرنے کے لئے تہجد کے بعد ایک ہزار بار پڑھکر سو جائے۔ انکشافات ہو جائیں گے۔

۷۸

یَاوَالِیُ	اَلْوَالِیُ	حروفِ باطن د ق ح

لغوی معنی :- مختارِ کُل کاموں کو بنانے والے

یَاوَالِیُ :- مکان اور دُکان اور دیگر جائیداد کے تحفظ کے لئے ایک سو ایک

بار پانی پر پڑھ کر دیواروں پر چھڑک دے۔ خالی مکان یا دکان وغیرہ کی آبادی کے لئے تین سو تیرہ ۳۱۳ بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پھر دیواروں پر چھڑک دے آباد ہو جائے گا۔ یا کرایہ پر اٹھ جائے گا کسی کو تسخیر کرنے کے لئے ہر روز ایک ہزار بار تصور کر کے اکتالیس دن پڑھے مگر ناجائز مقصد نہ ہو۔ ورنہ سخت نقصان اٹھائیگا۔

لغوی معنی :- اے بہت بلند

یَا مُتَعَالِیُ :- عالی ہمتی بلندی کے لئے روزانہ ایک سو ایک دفعہ ام الصبیان سے بچنے کے لئے ایک ہزار بار عورت پڑھے اور ایام حیض میں جاری رکھے۔ صرف قرآن مجید اور نماز سے دور رہے نیز غسل جنابت اگر کسی وجہ سے نہیں ہو سکتا تو تیمم کرے اور اس اسم کا ورد جاری رکھے انشاء اللہ نفع ہوگا۔ قبولیت دعا کے لئے دوشنبہ (پیر) کی شب تین ہزار اسماں ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے کسی مشکل کے وقت چند لوگ مل کر نو ہزار بار پڑھیں۔

لغوی معنی :- اے نیک اور اچھے کام والے

یَا بَرُّ :- سواری کسی قسم کی ہو حفاظت سے اترنے کے لئے گیارہ بار پڑھ کر چڑھے یا اترے۔ نظر اتارنے کے لئے گیارہ بار یَا بَرُّ پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر گلے میں ڈال دے۔ شراب خوری، سود خوری، حرام کاری اور بدکرداری میں

مبتلا رہنے کی عادت چھڑانے کے لئے گیارہ سو بار روزانہ پڑھے یا دو سو بار دم کرکے پلائے انشاء اللہ ساری بری عادتیں ختم ہو جائیں گی۔

۸۱

یَا تَوَّابُ	اَلتَّوَّابُ	حروف باطن ت ف ح
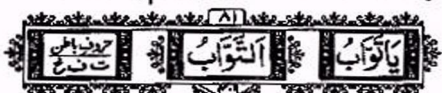
لغوی معنی:- اے توبہ قبول کرنے والے گنہگاروں کی

یَا تَوَّابُ:- گناہ بخشوانے اور توبہ کرنے کے لئے نماز چاشت (دن چڑھے) کے بعد یا کسی نماز کے بعد یا دو رکعت نماز توبہ کی نیت کرکے ایک سو سات مرتبہ تین دن پڑھے اور پھر گناہ سے ملوث نہ ہو۔ توبہ قبول ہوگی۔ ایک سال تک سکون اور امن سے زندہ رہنے کے لئے سوا لاکھ بار یہ اسم پڑھے یا پڑھوائے۔ مگر درود یہ گیارہ گیارہ بار اول و آخر پڑھے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْاَنْبِیَاءِ وَخَیْرِ اِمَامِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ

۸۲

یَا مُنْتَقِمُ	اَلْمُنْتَقِمُ	حروف باطن م د ح

لغوی معنی:- اے کافروں سے انتقام لینے والے

یَا مُنْتَقِمُ:- مراد حاصل کرنے کے لئے بارہ بجے رات کو کھڑے ہو کر تین ہزار مرتبہ پڑھے مراد پوری ہو گی کم از کم تین دن عمل کرے دشمن سے رہائی کیلئے روزانہ ایک ہزار بار پڑھے اور تین جمعہ تک جاری رکھے انشاء اللہ دشمن سے رہائی پائیگا۔ دشمن کی ہلاکت تباہی اور بربادی کے لئے اگر کسی ناحق فوجداری کے کیس میں پھنس گیا ہو تو پانچ ہزار بار ہر نماز کے بعد پڑھے تین دن تک۔ یہ عمل

نہایت مجرب ہے۔

لغوی معنی:۔ اے نعمتیں عطا کرنے والے

یَا مُنْعِمُ:۔ محتاجی و مفلسی سے محفوظ رہنے کے لئے ہمیشہ کسی فرض نماز کے فوراً بعد روزانہ اکتیس مرتبہ پڑھے مجرب ہے اللہ کی نعمتوں سے پُر رہیگا۔ برائے پیدائش اولاد، عمدہ سیب کے سات قاشوں پر یَا مُنْعِمُ لکھ کر سات دن برابر عورت کو کھلائے جائے پھر شوہر قربت کرے۔ حمل ضرور قرار پائے گا۔ اِنشاءاللہ تجارت، مال، باغ، پھل، ملکیت و غلہ کی تباہی سے تحفظ کے لئے روزانہ ایک ہزار بار نمازِ صبح میں پڑھے۔ نفع و شکر و مند ہے۔

لغوی معنی:۔ بے گناہوں کو درگزر کرنے والے

یَا عَفُوُّ:۔ اگر یہ اسم روزانہ سو بار پڑھے تو مانندِ ریگ گناہ معاف ہوں شرح بادہ کے مرض کے دفعیہ کے لئے مریض کے ہاتھ پر گیارہ بار لکھے اور پانی پر دم کر کے پلائے شفا ہوگی۔ اگر کسی کے مزاج میں غصہ ہو یا کسی کی بیوی یا شوہر کسی کا غصہ ور ہو اور مزاج ٹھنڈا کرنا مقصود ہو تو ایک سو بار تین دن کھانے پر دم کر کے کھلائے۔ اِنشاءاللہ فائدہ ہوگا۔

محمد شبیر قادری

لغوی معنی :- اے مہربانی فرمانے والے

یَارَءُوْفُ :- یہ اسم رحمت و شفقت پیدا کرنے کے لئے مفید ہے مزاج اگر خراب ہو یا غصہ زیادہ آتا ہو تو اکیس دن، تین سو مرتبہ روز پڑھے اور پانی پر دَم کر کے پلائے انشاء اللہ درست ہو جائے گا۔ شادی کے فوراً بعد جب دُلہن شوہر کے پاس پہلی بار جائے تو یَارَءُوْفُ سات بار پڑھ لے، شوہر ہمیشہ مہربان رہے گا۔

لغوی معنی :- جہانوں کے مالک

یَامَالِکَ الْمُلْکِ :- یہ اسم برائے عزت و آبرو برقرار و تحفظ مال اور مالدار ساری عمر رہنے کے لئے تعداد کے موافق پڑھے۔ بالے ہوئے کسی جائداد کے مقدمے کی اپیل میں کامیاب ہونے کے لئے نیز سفر سے صحیح و سلامت واپس آنے کے لئے اکتالیس ہزار بار مع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور درود اوّل و آخر سو سو مرتبہ کے ساتھ پڑھے یا چند لوگوں سے پڑھوائے اور اُس پر دَم کرے۔ مجرّب ہے۔

۸۷

یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	حروف باطن ذ ج ر

لغوی معنی :- اے بزرگی و اکرام والے

یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ :- غیبی مشاہدات اور پُر اسرار قوتوں کے جاننے کے لئے کثرت سے پڑھے۔ اس میں اسم اعظم ہے۔ مریض کے تین دن میں شفایابی کیواسطے ایک سو ایک بار پڑھ کر پلائے اِنشاءاللہ مریض شفا پائے۔ خاوند یا آقا کی نظر میں عزت پانے کے لئے اکیس دن تک ہزار بار پڑھے۔ مقدمہ کی فتح کے لئے سوا لاکھ بار چند آدمی مل کر پڑھیں اِنشاءاللہ مقدمہ میں فتح ہوگی۔ اوّل و آخر یہ درود پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْاَلسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَتِ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ ذہن کی خرابی اور یادداشت واپس لانے کے لئے ایک ہزار بار، بادام پر پڑھ کر صبح - دوپہر اور شام ایک ایک بادام، اکیس دن کھائے۔

۸۸

یَا مُقْسِطُ	اَلْمُقْسِطُ	حروف باطن م م ل

لغوی معنی :- اے حلم مکمل انصاف کرنے والے

یَا مُقْسِطُ :- مزاج میں انصاف، حق پرستی پیدا کرنے کے لئے تعداد کے مطابق ورد کرنا مفید ہے شیطان سے نجات کے لئے وسوسے نماز میں دور کرنے کے لئے روزانہ ایک تسبیح (یعنی سو بار) بعدِ نماز پڑھے۔ رنج و غم اور آفت میں مبتلا انسان تین ہزار بار تین دن پڑھے نجات پائے۔ اگر کسی بیویاں رکھتا ہو اور

چاہیے کہ انصاف کرے تو دو سو نو بار اس اسم کو پڑھے تو بے شک وہ اپنی بیویوں کے درمیان عدل و انصاف قائم رکھے گا۔
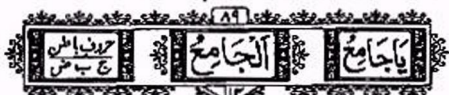
لغوی معنی:- اے روز قیامت سب کو جمع کر دینے والے

یَا جَامِعُ :- باوقار ہونے اور پریشانی و پراگندگی سے محفوظ رہنے سکون و چین کے لیے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک سو چودہ بار پڑھے۔ اگر کسی کے ماں، باپ اور اولاد جدا ہو جائے، کھو جائے، غائب ہو جائے۔ یا سفر میں "حج" کے دوران یا کسی اور پریشانی کی حالت میں تو چاشت کے وقت غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر سات روز تک، ایک ہزار بار پڑھ کر دعا کرے۔ کھوئی ہوئی یا چوری ہوئی چیز کے مل جانے کے لئے اکتیس بار یَا جَامِعُ الْمُتَفَرِّقِیْنَ اِجْمَعْ اِلَیَّ ضَالَّتِیْ یَا جَامِعُ پڑھ کر تین ہزار بار یَا جَامِعُ پڑھے۔ کھوئی ہوئی چیز واپس مل جائے گی۔

۹۰

یَا غَنِیُّ	اَلْغَنِیُّ	حروف باطن غ ح ل

لغوی معنی:- ہر شے سے بے پرواہ

یَا غَنِیُّ :- طمع (لالچ) کے دفعیہ کے لئے ایک سو ایک بار پڑھے۔ تجارت میں منافع کے لئے کہ کبھی نقصان نہ ہو۔ دکان، دفتر کھولتے وقت ستر بار یَا غَنِیُّ پڑھے کبھی نقصان نہ ہوگا۔ جمعرات کے دن یا شب جمعہ یَا غَنِیُّ انیس ہزار

بار پڑھ کر دعا کرے اور ہمیشہ جمعرات یا شبِ جمعہ میں ایسا ہی ورد کیا کرے تو اللہ کے فضل سے تونگر اور مالدار بن جائے گا۔

لغوی معنی :- اے ہر شے سے بے پرواہ

یَا مُغنِیُ :- کریم النفسی کے لئے یہ اسم کثرت سے پڑھے عطائے الٰہی و خلقت سے محتاجی سے بے پرواہ رہنے کے لئے ہر روز بعد نمازِ صبح دس جُمعے پڑھے مگر تعداد سات ہزار ہو میسر غنی ہوگی غیب سے روزی ملیگی عورت کو "رحم" کی بیماری سے محفوظ رکھنے کے لئے مرد قربت کرنے سے پہلے ستر بار پڑھ لے۔ اگر کسی لڑکی کا پیغام نہ آتا ہو تو جمعرات کو بعد نمازِ عشا گیارہ ہزار بار یہ اسم ورد گیارہ دن تک کرے۔ غیب سے انتظام ہو جائے گا۔

لغوی معنی :- اے بے انتہا دینے والے

یَا مُعطِیُ :- اِس اسم کے صفات اور عطائے خداوندی بھی مذکورہ بالا کی طرح ہیں۔ مالک یا خاوند کی ناراضگی دور کرنے کے لئے اس کی تعداد کے مطابق پڑھ کر چینی (شکر) پر دم کر کے کھلا دے اور دعا کرے کہ میری طرف سے ناراضگی دور کر دے۔ ہر نعمت کے طلب کے لئے یَا مُعطِیُ ایک ہزار روزانہ پڑھیں۔

۹۳

یَا مَانِعُ | اَلْمَانِعُ | حروف باطن: م ش ر

۱۶۱

لغوی معنی :- اے ہر بدی سے روکنے والے

یَا مَانِعُ :- برائے دفعیہ نظرِ بد بچوں کے لئے یہ اِسم گیارہ بار دم کرے اور کسی کاغذ کے ٹکڑے پر تین مرتبہ لکھ کر گلے میں ڈال دے۔ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔ اگر نظر لگ گئی ہو تو اثر جاتا رہے گا۔ حفاظت باغ و کھیت ٹڈیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے یَا مَانِعُ لکھ کر چاروں کونوں پر دفن کردے۔

۹۴

یَا اَنصارُ | اَلاَنصارُ | حروف باطن: ض ش ر

لغوی معنی :- اے دشمنوں کو ضرر دینے والے

یَا اَنصارُ :- اضطراب کو دور کرنے کے لئے اور قرار حاصل کرنے کے لئے تاکہ ذکرِ الٰہی اطمینان سے کر سکے نوراتِ جمعہ پاک و صاف ہو کر ہزار بار پڑھے تو نفس امارہ و شیطان کے وسوسوں کے غلبہ سے ہر طرح محفوظ رہیگا عبادت میں لطف آئے گا۔

۹۵

یَا نَافِعُ | اَلنَّافِعُ | حروف باطن: ن ہ ث

۲۰۱

لغوی معنی :- اے تمام مخلوق کو نفع دینے والے

یَا نَافِعُ :- صحیح سلامت جہاز کشتی اور دیگر سواری سے منزلِ مقصود پر آنے کے لئے مسافر کثرت سے پڑھے۔ بیار سوداگر پڑھنے کے وقت نفع حاصل

کرنے کے لئے اکتالیس بار پڑھے برکت ہوگی۔ کشفِ باطنی حاصل کرنیکے لئے روزانہ بعد نمازِ عشاء ہزار بار پڑھیں۔

۹۶

حروف باطن ن و ج	اَلنُّوْرُ	یَانُوْرُ

لغوی معنیٰ:- اے ہر راہ کو نور دینے والے

یَانُوْرُ :- نور پیدا ہونے کے لئے طہارت و پاکیزگی کے لئے گناہ سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ دل کی صفائی اور سینہ نور پیدا کرنے کے لئے شبِ جمعہ سورۂ نور گیارہ بار پڑھے مجرب ہے۔ دفعیۂ آسیب و موذی جانور اور اندھیرے مکان یا جگہ کو روشن کرنے کے لئے ایک ہزار ایک سو اکیس بار پڑھے۔ سیاہ آندھی۔ بارش اور طوفان کے دفعیہ کے لئے اور بوقتِ سورج گرہن اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یا یَانُوْرُ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

۹۷

حروف باطن ہ ر ح	اَلْهَادِیُ	یَاهَادِیُ

لغوی معنیٰ:- اے نیکی پر چلانے والے

یَاهَادِیُ :- درستگیٔ عقل، راہنمائی کے لئے برائی سے ہدایت پانے کے واسطے روزانہ صبح بیس بار یَاهَادِیُ پڑھ کر ہاتھ چہرے پر پھیرلے۔ حق کا فیصلہ کرنیوالے (حاکم۔ جج) گیارہ بار پڑھ کر فیصلہ دیں تو صحیح حکم جاری ہوگا۔ غلطی نہ ہوگی جب کسی کام کے لئے مسافر باہر جائے تو کام صحیح ہونے کے لئے گیارہ بار

پڑھ کر اس اسم کو پڑھے اور پر دم کرے پھر گھر سے نکلے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

۹۸

یَا بَدِیْعُ	اَلْبَدِیْعُ	حروف باطن: ب ب ض

۸۶

لغوی معنی:- اے ہر چیز کو بغیر وجود کے پیدا کرنے والے

یَا بَدِیْعُ:- کسی مہم کے انجام پانے کے لئے مصیبت سے تحفظ کیوا مسئلہ۔ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا بَدِیْعُ ستر بار سے ستر ہزار بار پڑھے تو انجام معلوم ہوگا کسی حاجت کو معلوم کرنے کے لئے رات کو سوتے وقت اَللّٰھُمَّ افْتَحْ یَا بَدِیْعُ الْحَاجَاتِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ایک سو ایک بار پڑھ کر اور دعا کرکے سو جائے اور یہ بھی کہے کہ مجھے اس حاجت کے متعلق بتا دے۔ ہاں مگر سوتے وقت منہ شمال کی طرف ہو اور پڑھنے کے بعد بات نہ کرے سب کچھ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔ چور اور چوری کا پتہ بھی اس طرح پڑھ کر معلوم ہو جائے گا۔ اس اسم کو ہزار بار پڑھے تو مرض اور رنج و غم دور ہو جائے گا۔

۹۹

یَا بَاقِیُ	اَلْبَاقِیُ	حروف باطن: ب ا ظ

۱۱۳

لغوی معنی:- اے ہمیشہ قائم رہنے والے

یَا بَاقِیُ:- اس اسم کو شب جمعہ ایک ہزار بار پڑھنے والے کے تمام رنج و غم دور ہوتے ہیں۔ اور اس کا عمل قبول ہوتا ہے۔ دشمن کو قابو کرنے کے لئے ہفتہ (سنیچر) کے دن ظہر کی نماز کے بعد یہ اسم سات ہزار بار پڑھے۔ اور یَا بَاقِیُ باغ اور کھیت کی حفاظت کے لئے چاروں کونوں پر لکھ کر دفن کرے۔

لغوی معنی:- اے سب کے بعد زندہ رہنے والے

یَا وَارِثُ :- فرحت و سُرُور کے لئے اور حیرانی دُور کرنے کے لئے اس اِسم کو ایک ہزار بار بعد نمازِ عشا پڑھے۔ درازیٔ عمر کے لئے ہر مہینے کے ابتدائی ہفتہ میں کسی دِن بھی اکتالیس ہزار بار پڑھے تو خاندان میں سب سے زیادہ عمر والا ہوگا۔ اگر اکتالیس ہزار بار نہ پڑھ سکے تو روزانہ تعداد کو تقسیم کرکے پڑھ لیا کرے اور اکتالیس ہزار پورے کرلیا کرے تو بھی وہی فائدہ ہوگا مگر نیّت یہ ہو کہ میں اکتالیس ہزار بار برائے درازیٔ عمر کے لئے اِس اِسم کو روزانہ اِتنی مقرر کردہ تعداد کے مطابق ایک وقت میں پڑھوں گا۔

لغوی معنی:- اے جہاں کی رہنمائی کرنے والے

یَا رَشِیْدُ :- بذریعہ خواب کام کی تدبیر معلوم کرنے کے لئے یہ اِسم بعد نمازِ عشا تین ہزار مرتبہ پڑھنے کے بعد دُعا کرکے بغیر بات کئے سوجائے انجام معلوم ہوجائے اور بغیر مشقّت کام پورے ہونے کے لئے روزانہ یَا رَشِیْدُ ایک ہزار بار روزانہ پڑھے۔ نیز برائے قبولیتِ اعمال سَو بار روزمرّہ پڑھا کرے۔

محمد شبیر قادری

۱۰۲

یَا صَبُوْرُ | اَلصَّبُوْرُ | حروفِ باطن: س ص د

۲۹۸

لغوی معنی:- اے حلم والے اور برداشت والے

یَا صَبُوْرُ :- اس اسم کو برائے دوری رنج و مصیبت اور گلفت، ایک سو تیس بار پڑھے؛ حاکم۔ آقا۔ شوہر کی خفگی اور بدزبانی کے لئے ایک ہزار بار دوپہر یا آدھی رات میں پڑھے اور دعا کر کے سو جائے یہ عمل سات دن کرے اِنشاءاللہ صورتِ حال ٹھیک ہو جائے گی۔ اگر کسی کا کوئی عزیز خاص۔ جوان فرزند یا محبوب دوست مر گیا ہو اور اس کا غم دور نہ ہوتا ہو تو یَا صَبُوْرُ ایک ہزار بار پانی۔ یا۔ شربت پر دم کر کے پلائیں۔ سات روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ اِنشاء اللہ غم دور ہو جائے گا۔

محمد شبیر قادری

برائے وسعتِ رزق

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (سورۃ طلاق ۳/۲)

واسطے وافر رزق۔ افزائشِ مال ومنال اور فراوانی سامان۔ دلجمعی۔ اور متاع واسبابِ دُنیوی وغیرہ مجرب ہے بجمعرات یا شب جمعہ سے روزانہ "۳۹" دن تک ایک سو اٹھتر بار اور چالیسویں دن ایک سو اناسی مرتبہ پڑھے۔ دُرود اوّل و آخر سو بار پڑھے اور دو رکعت نماز حاجت پڑھا کرے یہ عمل مجرّب ہے۔ حضرت علیؓ ابن ابیطالب سے منقول ہے اگر قبولیت میں کچھ دیر ہے تو گھبرائے نہیں۔ اس عمل کو تین بار کرے۔ اِنشاءاللہ ضرور کامیابی ہوگی۔ آزمودہ ہے۔

ایضاً اسی عمل کو اگر کوئی روزانہ بعد نمازِ عشا ٹھیک وقت پر پڑھتا رہے تو رجال الغیب سے بذریعہ خواب یا آمنے سامنے ملاقات ہوتی ہے۔ اور غیب سے رزق کا انتظام خود بخود ہوتا رہتا ہے جس کا تصور ناممکن ہے۔ بس اس طریقہ میں شرط یہ ہے کہ وقت نہ بدلے۔ یہ عمل سات یوم کا ہوگا اور اکتالیس مرتبہ یومیہ پڑھنا ہوگا نیز مذکورہ بالا آیت ایک سو اکتالیس بار بعد نمازِ عشا پڑھے۔

ایضاً بعد نمازِ جمعہ دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ اخلاص تین بار۔ یَا رَحْمٰنُ ہزار بار۔ یَا رَزَّاقُ ہزار بار۔ یَا وَهَّابُ ہزار بار۔ دوسری رکعت میں بعدِ اَلْحَمْدُ، سورۂ اخلاص تین بار اور یَا رَحِیْمُ ہزار بار۔ بعد سلام پھیرنے کے درود سو بار پڑھے غیب سے روزی کا انتظام ہوگا۔

ایضاً بعد نمازِ فجر، مصلے سے نہ اُٹھے، بات بھی نہ کرے اور ایک ہزار ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ یہ آیت مسلسل ایک سو بیس دن بلا ناغہ پڑھے پھر ایک سو ایک بار پڑھے، محبت۔ الفت۔ کشائش و رفعت دارین۔ منصب طلب جاہ۔ عزت۔ حرمت۔ محبتِ سلاطین۔ زبان بندیٔ امرا و وزرا کیلئے بے حد مفید ہے۔ مجرب ہے۔ آیت یہ ہے۔

اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ط

دفعیۂ افلاس و تنگدستی

دو رکعت نمازِ فجر کے بعد پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ الکوثر اکتالیس بار پڑھے پھر تشہد پڑھ کر سجدے میں جاکر اکتالیس بار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ پڑھے۔ یہ عمل نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور چالیس دن پڑھے۔ اِنشاء اللّٰہ کامیاب ہوگا۔

ایضاً نمازِ چاشت (قریب نو بجے صبح) چار رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ اَلْحَمْدُ کے بعد سورۃ وَالشَّمْس پڑھے۔ دوسری رکعت میں بعد سورۃ اَلْحَمْد کے سورۃ اَللَّیْل پڑھے۔ تیسری رکعت میں اَلْحَمْدُ کی سورہ کے بعد سورۃ اَلضُّحٰی اور چوتھی رکعت میں بعدِ اَلْحَمْدُ سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ درود پڑھے۔ پھر تیرہ بار سورۃ نَصْر پڑھے اور بعد اس کے پانچسو مرتبہ یَا بَاسِطُ پڑھے۔ پھر سجدہ کرے۔ اور ہاتھ مثل دعا مانگنے کے اٹھائے اور یہ دعا تیرہ مرتبہ پڑھے۔ یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ط بِجَلٍّ "۴۰" دن کرے۔

برائے فراوانیِ رزق

سورۃ فَتْح کی تلاوت اکیس بار بعد نمازِ فجر اور درود اول و آخر بھی اکیس بار پڑھے یا پھر سورۃ مزمل و درود اول و آخر گیارہ بار (سورۃ مزمل بھی گیارہ مرتبہ) پڑھے۔ کبھی رزقِ حلال کی تنگی نہ ہوگی۔

ایضاً آنحضرتؐ کے ارشاد کے مطابق، چالیس روز تک نمازِ فجر کے دو رکعت نماز ادا کرے پھر سورۃ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے اور درود اسی قدر پڑھے پھر آیت کریمہ معہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ط سو بار پڑھے۔ جو ایسا کرے گا انشاء اللہ اس کو اتنا مال اور دولت ملے گی کہ حیران رہ جائیگا۔

ایضاً درود اوّل و آخر گیارہ بار اور یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ صبح کی نماز کے بعد روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔ جو بے روزگار ہو روزگار ملے تجارت میں گھاٹا ہوا ہو تو عمل کرنے پر خوب نفع ہوگا۔

برائے کشائش رزق

یَامُزَّمِّلُ اس اسم کو تین سو بائیس مرتبہ درود اوّل و آخر چودہ بار پڑھے تو کبھی رزق کی کمی نہ ہوگی پڑھنے سے پہلے دو رکعت نماز حاجت ضرور پڑھے۔

مُحَمَّدٌ تنگ دست ہو تو بعد نماز فجر مُحَمَّدٌ بانوے مرتبہ درود اوّل و آخر چار سو بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں غنی ہو جائے گا۔

رَسُوْلُ عروج ماہ نوچندی جمعرات سے دو سو چھانوے مرتبہ درود اوّل و آخر چودہ بار کے ساتھ پڑھے محتاجی باقی نہ رہے گی۔ انشاء اللہ۔ دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر شروع کرے۔

بُرْهَانٌ بعد نماز عشا تنہائی میں دو سو اٹھاون مرتبہ زیر آسمان تمام عمر پڑھے تو کبھی تنگ دست نہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔

برائے روزی سات نام یَابَاسِطُ۔ یَاسَلَامُ۔ یَافَتَّاحُ۔

(۷۲) (۱۳۱) (۴۸۹)

یَامُعِزُّ (۱۱۷)۔ یَالَطِیْفُ (۱۲۹)۔ یَاکَرِیْمُ (۲۷۰)۔ یَاوَاسِعُ (۱۳۷)

مذکورہ بالا اسمائے صفت کو تین یا پانچ یا سات مرتبہ تعداد کے مطابق پڑھنا علوِ درجات اور گشائش رزق کے لئے مجرب عمل ہے۔

ایضاً سورۂ لقمان کی یہ آیت درود اوّل و آخر گیارہ بار اور آیت سو مرتبہ نمازِ عشا کے بعد روزانہ پڑھے نہایت مجرب عمل ہے۔

آیت یہ ہے۔ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝

ایضاً سورۂ الاحزاب کی یہ آیت تین سو مرتبہ روزانہ بعد نمازِ عشا پڑھنا غیب سے روزی کے دروازے کھولتا ہے۔ آیت یہ ہے:- وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

ایضاً سورۂ مؤمن کی یہ آیت روزانہ نمازِ عشاء کے بعد "۳۱۳" مرتبہ پڑھنا ہمیشہ غیب سے رزق کا دروازہ کھولتا ہے۔ آیت یہ ہے:- وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

مشکلات دور کرنے کیلئے

مشکل کبھی کوئی اگر آن پڑے تو بہترین عمل یہ ہے کہ کثرت سے درود پڑھے اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۗ پڑھے محمد وآل محمد کا واسطہ اللہ کو دے کے پکارے تمام مشکلیں حل ہو جائیں گی۔

محمد شبیر قادری

ایضاً حاجت مند شبِ جمعہ دو رکعت نماز اس طرح بجا لائے کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ اَلْحَمْدُ۔ سورہ اخلاص تین بار پڑھے اور پھر بعد سلام پھیرنے کے اس آیت کو چودہ ۱۴ بار، درود اوّل اور آخر کے ساتھ ایک ہزار بار پڑھ کر یہ دعا کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ ۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

ایضاً رات بارہ بجے (نصف شب) زیر آسمان دو رکعت نماز حاجت پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ (اَلْحَمْدُ) کے بعد یہ آیت ستر مرتبہ پڑھے۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۔ اور دوسری رکعت میں یہ آیت پڑھے۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۔ ستر بار پھر بعد پھیرنے سلام استغفار سو مرتبہ درود سو بار کے ساتھ پڑھ کر سجدے میں جا کر اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ ستر بار پڑھ کر دعا مانگے۔ انشاء اللہ قبول ہوگی۔

ایضاً پہلے غسل کرے اگر کسی وجہ سے غسل نہ کر سکے تو پاک صاف ہو کر وضو کر کے چار رکعت نماز برائے حاجات پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ یہ پڑھے سو بار :- وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۔ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد۔ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ لَا مَوْلَاهُ۔ سو بار پڑھے تیسری رکعت میں بعد اَلْحَمْدُ کے۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۔ سو بار پڑھے۔ چوتھی رکعت میں، نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ

سو بار بعد سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اس طرح بھی کر سکتا ہے کہ چوتھی رکعت کی آیت تیسری رکعت میں پڑھ لے اور تیسری کی آیت چوتھی رکعت میں پڑھ لے۔ دونوں طرح بزرگانِ دین نے پڑھا ہے۔ پھر بعد سلام پھیرنے کے، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ گیارہ مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جائے اور سو بار اَسْتَغْفِرُ اللہ پڑھ کر دُعا کرے، اِنشاءاللہ مشکل حل ہو جائے گی۔

سورۂ واقعہ

پاک و پاکیزہ ہو کر (غسل کر کے) بدھ کے دن بعد نمازِ عصر دو رکعت نمازِ حاجت پڑھ کر سورۂ واقعہ ایک بار پڑھے اور پھر دُعا کرے۔ چنانچہ یہ عمل اسی طرح چالیس دن کرے مگر اس شرط کے ساتھ کہ سورۂ واقعہ ایک بار روزانہ پڑھا جائے۔ اور چالیسویں دن اسے چالیس مرتبہ پڑھے اور روزانہ اپنے مشکل کے حل ہونے کی دُعا بھی کرے۔ اِنشاءاللہ مراد پوری ہو گی۔ اگر اس مدت میں مراد پوری نہ ہوئی تو یہ عمل مطلقاً بند نہ کرے بلکہ روزانہ ایک بار سورۂ واقعہ ضرور پڑھتے رہیں۔

سورۂ یٰس

نصف شب میں دو رکعت نمازِ حاجت ادا کرے پھر زیرِ آسمان سر ننگے ہو کر آنکھوں میں آنسوؤں کے ساتھ (اگر نہ ہو سکے تو کم از کم رونے والوں کی شکل بنائے) آسمان کی طرف تکتا رہے اور دُرودِ اوّل و آخر چودہ چودہ بار پڑھ کر یٰس ایک بار روزانہ چالیس دن پڑھے جائز حاجت پوری ہو گی۔ ناجائز امر میں نقصان ہو جائے گا۔ یعنی مرضِ جذام میں پکڑا جائے گا اور آخرت بھی خراب ہو گی۔

برائے تولدِ فرزند

دُرود پڑھ کر تین ہزار بار یَا اللّٰہُ لکھ کر آٹے کی گولیوں میں رکھ کر تالاب۔ دریا یا سمندر میں چالیس دن ڈالے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

ایضاً چالیس دن یَا مُتَکَبِّرُ چھ سو باسٹھ بار، اوّل و آخر دُرود ۱۴۱ بار کے ساتھ پڑھے اور دس بار دُرود اور دس مرتبہ یَا مُتَکَبِّرُ پڑھ کر بسترِ حلال پر زوجہ سے تین دن قربت کرے اِنشاء اللہ اولادِ نرینہ پیدا ہوگی۔

ایضاً چالیس روز یَا مُصَوِّرُ تین سو چھتیس مرتبہ دُرود اوّل و آخر ۱۴۱ مرتبہ کے ساتھ پڑھے۔ پھر اس کے بعد بیوی سات روزے رکھے۔ اور اکیس بار یَا مُصَوِّرُ افطار کے وقت پانی پر دم کر کے اُسی سے افطار کرے اِنشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ اِنہی ایام میں مرد عورت سے قربت بھی کرے۔

ایضاً چالیس دن یَا بَادِئُ "۲۱۳" بار پڑھے۔ اور اوّل و آخر "۱۴۱" بار دُرود بھی پڑھے پھر دس مرتبہ دُرود اوّل و آخر "یَا بَادِئُ" پڑھ کر بیوی سے قربت (مسلسل تین دن) کرے اِنشاء اللہ فرزند پیدا ہوگا۔

ایضاً دُرود اوّل و آخر "۱۴۱" بار کے ساتھ یَا سَمِیْعُ، یَا لَطِیْفُ، یَا قَیُّوْمُ، یَا وَاحِدُ مُتَعَالِیْ ایک ہزار بار پڑھ کر چالیس روز دُعا کرے اور بیوی سے مجامعت کرے، اللہ نے چاہا تو اولادِ نرینہ ہوگی۔

ایضاً اگر اولاد نامردی کی وجہ سے نہ ہوتی ہو۔ یا کسی نے مرد کو سفلی عملیات سے باندھ دیا ہو تو دو روز سادہ پان پر حسبِ ذیل اسماءِ مبارکہ کو لکھ کر ہمراہ دو تولہ شہد اور مشک و زعفران کے کھائے۔ اسماءِ مبارکہ یہ ہیں۔

اوّل دن :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ يَا قَيُّوْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَّ حُسَيْنٍ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعُنَّةِ وَتَقْدِرَنِيْ عَلَى الْجِمَاعِ حَلَالٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

دوسرے دن :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعُنَّةِ وَتَقْدِرَنِيْ عَلَى الْجِمَاعِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

ایضاً اگر اولاد نہ ہوتی ہو اور عورت بانجھ ہو تو گیارہ چھالیاں (سپاری) لے کر ہر چھالیہ پر درود اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھے اور دعا بھی ہر بار کرے۔ اور روزانہ ایک چھالیہ کھلائے۔ دعا یہ ہے :- اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّهِيْدُ وَاَنَا الْمَشْهُوْدُ فَمَنْ يَّدْعُوا الْمَشْهُوْدُ اِلَّا الشَّهِيْدُ يَا رَبِّ ؕ انشاء اللہ خوشی نصیب ہوگی۔

ایضاً اولاد سے محروم مرد و عورت اگر دونوں ہوں تو گلاب و زعفران و چینی (شکر) ملا کر محلول کریں (حل کریں) پھر حسبِ ذیل آیات کو تین روز تک شبِ جمعہ سے اُس پر دم کریں اور پھر نصف شب میں دونوں پئیں اور

قربت کریں، انشاء اللہ اولاد نرینہ پیدا ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○

ایضاً اولاد نہ ہوتی ہو۔ حمل گر جاتا ہو۔ عورت بانجھ ہو۔ استقرار حمل نہ ہوتا ہو تو سورۂ یٰسٓ کی یہ آیت چالیس دن، لکھ کر۔ اور چالیس درود کے ساتھ دم کر کے پانی پر پلائیں اور تعویذ گلے یا بازو میں باندھیں۔ آیت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○

ایضاً اولاد نہ ہوتی ہو اور عورت تندرست ہو۔ کوئی مرض بھی نہ ہو تو چاند کے شروع دنوں میں یہ آیت سات دن نہار منہ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھلائے۔ مگر ایام حیض سے فراغت کے بعد عورت اپنے شوہر سے قربت ذکی ہو، یا ماہواری آنے کے لئے کچھ دن باقی ہوں۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی آیت یہ ہے:۔ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

ایضاً سورۂ آل عمران کی یہ آیت سات دن تک نہار منہ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر اور درود اوّل و آخر تین بار پڑھ کر دم کر کے کھائے یہ عمل چاند کی پہلی تاریخ سے ایام سے پاک ہونے کے بعد سے سات دن گزار کے۔ ہمبستر ہو۔ انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔ آیت یہ ہے:۔ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ

فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

ایضاً سورۂ آلِ عمران، جس وقت حمل کی اُمید ہو اور خطرہ حمل ساقط ہونے کا ہو تب سے یہ آیت روزانہ روٹی کے ٹکڑے پر زعفران سے لکھ کر حاملہ کو بچے کے ہونے تک روزانہ نہار منھ کھلائے۔ آیت یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ فَاسْتَجَابَ لَھُمْ رَبُّھُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی بَعْضُکُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ

ایضاً درود اول و آخر گیارہ بار یہ آیت سورۂ نمل :- اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ ایک ہزار بار پڑھے۔ چالیس دن جس عورت و مرد کے یہاں اولاد نہ ہوتی ہو یہ اسم اعظم کی تاثیر رکھتا ہے۔

برائے تحفظ چور و گمشدہ مال کی واپسی

یَا حَسِیْبُ بعد درود اول و آخر گیارہ مرتبہ صبح و شام حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ یَا حَسِیْبُ ستر بار پڑھ کر مکان کے چہار طرف دم کرے مال چوری ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر چند لوگ بیٹھ کر ان آیات کا سوا لاکھ مرتبہ وظیفہ کریں تو چوری ہوا مال واپس مل جائیگا۔

یَا رَقِیْبُ بعد درود سات بار یا گیارہ بار، یَا رَقِیْبُ سات مرتبہ یا گیارہ بار اپنے مال اور گھر کے چاروں طرف دم کر کے حصار کھینچے چور، چوری نہ کر سکے گا۔

ایضاً جتنے آدمیوں پر چوری کا شبہ ہو اتنی پرچیاں ہم وزن اور ایک سائز کی لے کر یہ آیت ہر پرچی پر لکھے اور ایک چوری کرنیوالے کا جن پر شبہ ہو نام لے کر پرچی پانی میں گولی بنا کر ڈالے۔ جس کے نام کی پرچی پانی میں غرق نہ ہو بلکہ اوپر پانی کے آجائے وہی چور ہے۔ آیت یہ ہے۔

اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءً ۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝

سورۂ یٰسٓ کے ذریعے چور کی شناخت دو آدمی آمنے سامنے بیٹھ جائیں اور ایک مٹی کا کورا لوٹا لیکر اس کے چاروں طرف یَا جِبْرَئِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا عِزْرَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ لکھیں۔ اور پھر دونوں آدمی یا عورت اپنے اپنے دائیں ہاتھ کے کلمے کی انگلی پر اس لوٹے کو اٹھائیں اور جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہے ان کے نام پہلے سے پرچوں پر لکھ کر رکھے پھر سورۂ یٰسٓ کو "مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ" تک پڑھے اور ناموں کی پرچیوں کو ایک ایک کر کے لوٹے میں ڈالے اور سورہ یٰسٓ کو "مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ" تک پڑھ کر پھونک مارے جس پرچی پر لوٹا گھوم جائے وہی چور ہو گا۔

بسم — اللہ

۸/۱۶	۱۱/واحد	۱۲/حبیب	۱/ط
۱۳/طیب	۲/ی	۷/موٓا	۱۲/ودود
۳/حو	۱۶/۴۴	۹/۱۴	۶/وہاب
۱۰/حی	۵/احد	۴/واجب	۱۰/طیب

الرحیم — الرحمٰن

ایضاً بعد نماز عشا (نصف شب کے قریب)۔ دو رکعت نماز حاجت برائے معلوم چور پڑھے پھر یہ نقش سرہانے رکھ کر یہ اسما پڑھے اور دعا مانگ کر سو جائے۔ خواب میں چور سے آگاہی ہو جائیگی۔ اسما

یہ ہیں:۔ یَاخَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ ستّو بار اور درود اوّل و آخر ایک سو ایک مرتبہ پڑھے۔

سورۂ یٰسٓ برائے تحفظِ مال روزانہ سوتے وقت یا گھر سے چلتے وقت درود اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار پڑھکر حصار کر دے مال و اسباب چوری نہ ہوگا اور حفاظت رہے گی۔

حُب کیواسطے

جو بھی عمل یا دعا برائے حُب و اُلفت کی جائے وہ ناجائز نہ ہونی چاہیئے ورنہ انجام بُرا ہوگا۔

جائز محبّت کیلئے عروجِ ماہ میں پہلے شبِ جمعہ کو بعد نمازِ عشا درود اوّل و آخر گیارہ بار اور ایک سو چودہ مرتبہ حسبِ ذیل آیت قرآنی کسی بھی میٹھی چیز پر پڑھکر محبوب کو کھلائے۔ رغبت بڑھ جائیگی۔ آیت یہ ہے:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

ایضاً جمعرات کے دِن یا جمعہ کو صبح (سورج نکلنے کے ایک گھنٹے کے اندر) عروج ماہ میں اِس نقش کو (جو مندرجہ ذیل ہے) لکھے اور اس کے نیچے فلاں بن فلاں کو میری محبّت میں بیقرار کر دے۔ اور کسی درخت یا کسی ایسی جگہ لٹکا دے جہاں ہوا اُمد دسے ہلتا رہے۔ یہ عمل جائز امر میں سود مند ہوگا۔

ع ۹ ۹ ۹ ۷۷۷۷ ۱۱ ۳۹ ۹ ۷ ۱۱ ۸ ۵

(نام محبوب اور اسکے باپ کا نام)

ایضاً نیک تاریخ میں، عروج ماہ میں بروز جمعہ بعد نمازِ عشا دو رکعت نمازِ حاجت پڑھ کر یہ عمل باپابندیٔ وقت، چالیس دن کرے۔ مگر یہ عمل حرام کے لئے نہ ہو ورنہ نقصان ہو جائے گا۔ اس عمل کے دوران ترکِ لذّاتِ حیوانات ضروری ہے۔ درود اوّل و آخر چودہ مرتبہ اور حسبِ ذیل دعا چالیس بار پڑھے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ بِحُرْمَتِ جِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ تَوْرَیْتَ وَ مُوْسٰی وَ اِنْجِیْلَ وَ عِیْسٰی وَ فُرْقَانَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

ایضاً جمعرات یا جمعہ کو صبح (سورج نکلنے سے ایک گھنٹے کے اندر) عروج ماہ میں باوضو ہو کر چینی (شکر) پر پڑھ کر مطلوب کو کھلا دیے۔ اگر کسی وجہ سے کھلا نہ سکے تو چیونٹیوں کو کھلا دیے۔ انشاء اللہ مطلوب بیقرار ہو جائیگا۔ مگر یہ عمل حرام امر کے لئے نہیں ورنہ نقصان ہوگا۔ آیت اور طریقہ اس طرح ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ لم خواب فلاں بن فلاں (اس جگہ مطلوب اور مطلوب کے باپ کا نام) عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ لم خواب دخور فلاں بن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں ابن فلاں فِیْ تَضْلِیْلٍ وَّ اَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ لم خواب و آرام فلاں ابن فلاں عَلٰی حُبِّ فلاں بن فلاں۔

ایضاً درود اوّل و آخر گیارہ بار، آیت اسّی بار پان پر دم کر کے کھلائے آیت یہ ہے:۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

ایضاً بروز یکشنبہ (اتوار) سورج نکلنے تک (بعد نماز صبح) شیرینی پر یہ آیت ایک سو ایک بار پڑھ کر مطلوب کو کھلائے۔ محبوب بیقرار ہو کر متوجہ ہوگا مگر ناجائز امور کے لئے یہ عمل نفع بخش نہ ہوگا۔ بلکہ مضر ہوگا۔ آیت یہ ہے۔

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

ایضاً درود اوّل و آخر ۱۴ بار اور حسب ذیل دعا کو سات دن تک پڑھے ایک سو چودہ مرتبہ، مگر شروع کرے جمعرات یا جمعہ سے۔ پھر زعفران سے پہلے لکھ لے اس کے بعد بہ تعداد مذکور دم کر کے پلا دے۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ۔

ایضاً سات خوشبودار پھول، نیک ساعت، جمعرات یا جمعہ کو لے کر درود اوّل و آخر سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ کیساتھ مندرجہ ذیل آیت سات سات مرتبہ ہر پھول پر پڑھ کر دم کر کے پھول پیش کر دے آیت یہ ہے:- وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ؕ اُحِبُّ فلاں بن فلاں (مطلوب اور مطلوب کے باپ کا نام) علی حُبِّ فلاں ابن فلاں (طالب اور طالب کے باپ کا نام)

ایضاً حُبِّ خلائق کے لئے یَا عَزِیْزُ ورد نہ صرف عَزِیْزُ جو ڑا کرے مرتبہ، درود اوّل و آخر "۱۴" بار پڑھے۔ لوگ محبت سے پیش آئیں گے۔ عزت و وقار بلند رہے گا۔

برائے زبان بندی و تیغ بندی و خواب بندی

سورۂ مزمل اگر کوئی شخص چاہے کہ حاکم۔ دشمن۔ مخالف کی زبان بند رہے تو کھلے قفل پر اکیس بار سورۂ مزمل پڑھ کر یوں کہے کہ "بستم زبان و دلِ فلاں ابن فلاں واسطے فلاں ابن فلاں" اور دم کر کے چابی لگا دے یاد رکھیے اس کام کیلئے بغیر چابی کا قفل جو خود بند ہو جاتا ہو۔ اسے بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔

سورۂ الحمد ایک موم کا پتلا اس آدمی کا تصور کر کے بنائے جس کی زبان بندی کرنا ہو اور پھر اس طرح چھوٹی چھوٹی کیلیں لگائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. بستم بستم ہر دو گوش فلاں بن/ بنت فلاں بہر فلاں سخن کے نشود (دونوں کان پر دم کر کے دو کیلیں لگا دے) اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ (ہر دو چشم بجز فلاں بن فلاں/ بنت فلاں کیلیں، دو آنکھوں پر لگائے) بستم بستم فلاں ابن فلاں/ بنت فلاں تا نہ بیند کسے مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. بستم بستم دہان فلاں ابن/ بنت فلاں تا بکس خبر نہ گوید بجز فلاں ابن/ بنت فلاں اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. بستم بستم ہر دو دست فلاں ابن/ بنت فلاں ـــــ دو کیلیں دونوں ہاتھوں میں لگا دیں اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. بستم بستم دل و جان فلاں ابن فلاں/ بنت فلاں (دو کیلیں دل کے پاس لگا دیں) صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ بستم بستم فلاں ابن/بنتِ فلاں ہرگز بہ کسے نگاہ نکند بجز فلاں ابن/بنت فلاں جب اسطرح عمل کر چکے پھر کیلوں کا لگا ہوا پُتلا زمین میں دفن کر دے مخالف کی زبان اور سا نقصان کرنے والی حرکات بند ہو جائیں گی مگر ناحق عمل نہ کرے۔

ایضاً درود تین بار یہ دُعا بھی تین مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر کے حاکم کے روبرو جائے تو وہ لطف و عنایت سے پیش آئے گا۔ دُعا یہ ہے:- اَنَا الْعَبْدُ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْهِ وَمِنْ اَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ ۝

دیگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی ۝ کسی کے سامنے جاتے وقت تین بار درود اوّل و آخر اور تین بار یہ آیت پڑھ کر دم کرلے فائدہ ہوگا۔

دیگر نابالغ لڑکی سے کچے سوت کا دُھاگا کتوا کر تین بار لیس پڑھے اور لفظ "مُبِیْن" پر گرہ دیتا جائے اور دانتوں سے دباتا جائے یہ تصور کرتے ہوئے کہ مخالف کی زبان بندی ہو رہی ہے۔ جب دھاگا مکمل ہو جائے تو دشمن کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے۔ مجرّب عمل ہے۔

دیگر بالکل اسیطرح یہ آیت سیدھی طرف سے شروع کر کے لکھے اور بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ دشمن کی زبان بندی ہو جائیگی

فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳۶ ص ۳ د ۲ ھ ۳ ع ۳ ب ۳ ج ۳ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ فلاں ابن فلاں کی زبان بند ہو بحرِ فلاں ابن فلاں۔

یَا صَبُوْرُ
نصف شب کے بعد یَا صَبُوْرُ ایک ہزار بار پڑھ کر زیر آسمان سر ننگے دشمن کا تصور کر کے پڑھے اور نام نے فلاں بن فلاں کی نیند و چین بند ہو اور اس کے مکان کی طرف تین بار پھونک ماریں، اسم مذکور کے پڑھنے کے پہلے اور آخر میں درود ضرور پڑھیں ورنہ اثر نہیں ہوگا۔

دیگر
یہ دعا لکھ کر اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے دشمن کی نیند بند ہو جائیگی۔ اور رات بھر بے چین رہے گا۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ کُتِبَ هٰذَا التَّعْوِیْذُ النَّوْمُ فلاں ابن فلاں بجانب فلاں ابن فلاں۔

یَا عَفُوُّ
درود اول و آخر گیارہ بار اور یَا عَفُوُّ بیالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے اور حملہ آور کی تلوار یا چھری کی طرف بھی دم کر دیے انشاء اللہ، حملہ اور زخم لگنے سے محفوظ رہیگا۔

یَا خَالِقُ
اگر دشمن سے مقابلہ ہونے کا خطرہ ہو تو پہلے "نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ" ایک ہزار بار اور فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ پانچسو مرتبہ پڑھے، دشمن مغلوب رہیگا۔ اور اسکا موقع نہ ملے تو سو بار یہ اسم درود اول و آخر گیارہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے اور حملہ آور کی جانب بھی پھونک مارے تو انشاء اللہ دشمن کے حملے سے محفوظ رہیگا۔

نماز کن فیکون برائے تحفظ از ظالم و دشمن و تجربہ

اِس نماز کے پڑھ لینے کے بعد کوئی رنج و غم اور کوئی دشواری ایسی نہ ہوگی جو دُور نہ ہو جائے جس سے انسان قاصر اور عاجز ہو۔ دشمن مغلوب ہوگا۔ تلوار، چھری کا وار اثر نہ کرے گا۔ کند ہو جائیگا۔ ترکیب اس نماز کی اس طرح ہے۔

اوّل شب غسل کر کے لباس پاک پہن کر زیرِ آسمان سر برہنہ گریبان چاک مثلِ فریادی جائے نماز پر اللہ کے حضور میں حاضر ہو کر چار رکعت نماز کی نیت حاجت کُن فَیَکُوْن کرے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۃ الحمد سَو مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ کہے۔ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ سَو بار پڑھے۔ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایکسو مرتبہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ پڑھے پھر چوتھی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سَو بار اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا کہے پھر بعد سلام پھیرنے کے غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ گیارہ بار کہے۔ اِسکے بعد سجدے میں سر رکھ کے اور ہاتھ مانگنے کی طرح اُٹھا کر دو سَو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ انشاء اللہ دُعا قبول ہوگی۔

یَا نَاطِقُ برائے تیغ بندی

دُرود اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کے ساتھ جو اِس اسم (یَا نَاطِقُ) کو ایک سَو ساٹھ بار روزانہ وِرد کرتا ہے گا وہ دشمن کی ہر اذیّت بالخصوص تلوار، چھری سے محفوظ رہیگا۔

نقش برائے تحفظ تلوار بندوق وغیرہ

وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ

۸۵۴	۸۶۸	۸۶۵	۸۶۲
۸۶۶	۸۶۱	۸۵۵	۸۶۷
۸۶۰	۸۶۳	۸۷۰	۸۵۶
۸۶۹	۸۵۷	۸۵۹	۸۶۴

وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ

[illegible]

۴۹۳۴۷۸	۴۹۳۴۲۵	۴۹۳۴۶۴	۴۹۳۴۷۲
۴۹۳۴۳۰	۴۹۳۴۷۰	۴۹۳۴۷۴	۴۹۳۴۴۷
۴۹۳۴۷۵	۴۹۳۴۶۹	۴۹۳۴۶۴	۴۹۳۴۷۶
۴۹۳۴۶۸	۴۹۳۴۷۲	۴۹۳۴۷۹	۴۹۳۴۶۵
۴۹۳۴۷۸	۴۹۳۴۶۵	۴۹۳۴۶۶	۴۹۳۴۷۳

برائے رہائی بے گناہ قیدی

یَاحَکِیْمُ بعد درود گیارہ بار اوّل و آخر، ایک ہزار مرتبہ اگر قیدی خود پڑھے تو جلد رہائی ہو جائے گی۔ بشرطیکہ قیدی بے خطا ہو۔

ایضاً درود اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ یَا صَمَدُ ہزار بار قیدی خود پڑھے تو قید سے چھٹکارہ جلدی ہو جائے گا۔

ایضاً جو بے خطا قید ہو جائے، وہ قید خانے میں یہ آیت کم سے کم سو بار پانچوں وقت نماز کے بعد یا پھر ہر وقت کثرت سے پڑھے درود اوّل و آخر گیارہ بار کے ساتھ۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝

ایضاً بے قصور قیدی خود یا رشتہ دار یا دوست وغیرہ اس آیت کو ہر نماز میں بعد پھیرنے سلام کے، درود گیارہ بار اوّل و آخر کے ساتھ سو بار پڑھے نجات پائے گا۔ آیت یہ ہے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَقَالَ

یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ یَا خَالِصُ مُخْلِصُ ۝

ایضاً درود اوّل و آخر چالیس مرتبہ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَاصُ ایک ہزار بار پڑھے۔ قیدی سے جلد رہائی پائے گا مگر بے خطا ہو۔

ایضاً اگر ساری کوشش بیکار ہوگئی ہو تو عروج ماہ میں جمعرات کے دن کے بعد نمازِ اشراق یعنی آفتاب طلوع ہونے کے بعد دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے کسی سے بات نہ کرے۔ درود سو بار پڑھے۔ سورۂ مزمل تیس مرتبہ پڑھے اور پھر درود سو بار پڑھے بعد ازاں یہ دعا پڑھکر دعا مانگے۔ وہ دعا یہ ہے اور یوں پڑھے:۔ اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَخِیْهِ وَجَدِّهٖ وَنَبِیِّهٖ فَرِّجْ عَنِّیْ بِمَا اَنَا فِیْهِ۔

ایضاً اگر قیدی بے قصور ہے تو اس عمل کو اس طرح کرے کہ عروج ماہ میں جمعرات کے دن سورج نکلتے ہی شروع کرے۔ بعد غسل یا وضو اگربتی سلگائے دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے پھر ۱۴ بار درود اوّل و آخر پڑھے پھر ایک سو چالیس مرتبہ نادِ علی پڑھے اور روزانہ عمل اکیس دن جاری رکھے۔ بعدہٗ یہ عمل چودہ بار پڑھنا ہے۔ درود "۱۴" بار بھی پڑھے۔ پھر مولا مشکل کشا علی مرتضیٰ کا واسطہ دے کر اللہ سے قیدی کے چھٹکارا کی دعا کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ بعد رہائی: حضرت علیؑ کی نذر کرے۔

برائے حفاظت آفات وبلیات

یَا سَلَامُ۔ بعد درود اوّل و آخر ۱۴ بار ایک سو اکیس مرتبہ۔ بعد نمازِ صبح ورد

کرے ہمیشہ تمام آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

یَا مُھَیْمِنُ بعد درود اوّل و آخر "۱۴" بار۔ یَا مُھَیْمِنُ ایک سو پینتالیس ۱۴۵ مرتبہ بعد نماز صبح یا شام پڑھے۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

یَا رَقِیْبُ اوّل و آخر چودہ ۱۴ بار درود پڑھے پھر تین سو بارہ ۳۱۲ مرتبہ بخلوص یَا رَقِیْبُ بعد نماز صبح پڑھے، انشاء اللہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

یَا وَالِیُ درود اوّل و آخر "۱۴" مرتبہ کے ساتھ ایک سو سینتالیس ۱۴۷ بار صبح کی نماز کے بعد پڑھ کر کورے آب خورہ میں پانی پر دم کر کے مکان، جائیداد وغیرہ پر چھڑک دے ہر قسم کی بلا سے محفوظ رہے گا۔ یہ اسم ربّاوالی بہت مجرب ہے۔

دیگر گھر کے تمام حضرات ایک جگہ جمع ہو جائیں اور اپنے اپنے رہنے کی جگہ پر کلمے کی انگلی سے حصار بنائیں اور اس سے باہر نہ نکلیں۔

درود چودہ مرتبہ اوّل و آخر پڑھے پھر سات بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ پھر تین بار صلوٰۃ پڑھ کر یَا حَفِیْظُ پڑھے۔ پھر یَا حَفِیْظُ اَحْفِظْنَا اَللّٰھُمَّ اَحْرِسْنَا بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاَبْقِنَا بِكَنْفِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۞

ایضاً خوف و ڈر کے وقت درود تین بار پڑھ کر یہ اسما بھی پڑھیں پھر منہ اور ہاتھوں کے ذریعے سارے بدن پر پھیریں۔ اسما یہ ہیں

یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَفِیْظُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا رَقِیْبُ یَا نَصِیْرُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حرز کردم خودرا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حصار کردم خودرا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ایضاً درود گیارہ گیارہ بار اوّل و آخر چہل کاف گیارہ مرتبہ پانی پر پڑھ کر مکان، دکان یا جگہ پر چھڑکے۔ انشاء اللہ ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔ "چہل کاف" یہ ہے۔ اَلْکُفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَةٍ کَفْکَافُهَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَکِکًا تَکُرُّ کَرًّا کَکَرِّ کَکَرٍّ بِجَلِیْ مُشْتَبِکَةٍ کَذٰلِکَ لَکَ یَکًا کَاکُفَاکَ مَالِیْ کُفَاکَ الْکَافُ کُرُبَتَهٗ یَاکَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبُ الْفَلَکَا ٥

ایضاً جب کوئی انسان بلیات میں گھر جائے تو چاہیئے کہ درود اوّل آخر ۳ بار پڑھے درمیان ایک بار یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ پڑھے ہمیشہ حفاظت کے لئے صبح و شام بعد نماز پڑھے۔ ویسے ضرورت کے وقت بھی درود اوّل و آخر تین بار یہ دعا ستر بار پڑھنا کافی ہے۔

ایضاً درود اوّل و آخر گیارہ بار۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کرکے آسیب زدہ کو پلائے اور چھڑکے، مریض شفا پائے گا۔

ایضاً درود اوّل و آخر گیارہ بار۔ پھر تین مرتبہ حسب ذیل آیت کریمہ پڑھ کر آسیب زدہ پر چھڑکے اور پلائے انشاء اللہ مریض ٹھیک ہو جائیگا۔ آیت کریمہ یہ ہے:۔ اِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْهِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ

عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ ؕ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ؕ

ایضاً درود اول و آخر گیارہ گیارہ بار درمیان میں نادِ علیاً اکسٹھ مرتبہ پڑھ کر آیتہ الکرسی تین بار پڑھ کر دم کرو آسیب بھاگ جائیگا۔

ایضاً درود اول و آخر ۱۱ بار درمیان میں یا مُمِیْتُ یا وَاحِدُ یا وَکِیْلُ یا مَتِیْنُ ایک ہزار ایک بار پڑھ کر سحر زدہ پر دم کرے اور انہیں اسما کو زعفران سے لکھ کر اور دم کر کے بازو یا گلے میں باندھ دے، جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔

ایضاً درود اول و آخر گیارہ بار درمیان میں یہ آیت جو ذیل میں درج ہے اسے بھی گیارہ مرتبہ پڑھ کر سحر زدہ پر دم کرے اور لکھ کر باندھے۔ فائدہ ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ عَلِيْقًا مُلِيْقًا فَالِقًا مَخْلُوْقًا كَافِيًا شَافِيًا اِنَّكَ اَنْتَ مُرْتَضٰى بِحَقِّ يَا بُدُّوحُ ؕ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ؕ بِحَقِّ اٰشَا فَا سَاهٗ سَالُوْشَا ط

برائے دفعیہ سحر و جادو بیس آیات قرآنی (مجرب ہیں)

قرآن مجید کی بیس آیات ہر طرح کے سحر و جادو کو زائل کرتی ہیں اور اس سے بڑھ کر کس میں طاقت اور اثر ہے جو ان آیات شریفہ کے مقابلے میں آئے۔ اور حکم اللہ کا

مقابلہ کریجئے۔ طریقہ پڑھنے کا یہ ہے کہ ہر آیت پڑھنے سے پہلے درود اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر ان آیات کو پڑھ کر دم کرے اور زعفران سے لکھ کر سحر زدہ کو پلائے ضرور شفا پائیگا۔ آیتیں یہ ہیں۔

سورۂ بقر کی چار آیات (وَاِنْ تُبْدُوْا مَافِیْٓ اَنْفُسِکُمْ سے لے کر آخر تک)۔ آیۃ الکرسی خَالِدُوْنَ تک تین آیات۔ سورۂ اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمُ سے مُحْسِنِیْنَ تک اور سورۂ بنی اسرائیل کی پچھلی آیت قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ آخر تک، اور گیارہ آیات۔ سورۂ صافات کی اوّل سے لَازِبٍ تک اور تین آیتیں سورۂ رحمٰن کے یَامَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانِ تک۔ آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا سے آخر تک ۴ آیتیں۔ سورۂ جن کی قُلْ اُوْحِیَ سے عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا تک۔ سورۂ فاتحہ سورۂ کافرون۔ سورۂ اخلاص اور سورۂ معوذتین۔

ایضاً درود اوّل و آخر ۱۱ بار درمیان میں یہ اسما ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور زعفران سے لکھ کر سحر زدہ کو پلائے۔ اسما یہ ہیں۔

نَصِیْرٌ۔ طٰہٰ۔ مُدَّثِّرٌ۔ مُرْتَضٰی۔ یٰسٓ۔

تحفظ گریختہ و مفرورین اور اغوا ہونیوالوں کیلئے

یارافع و اسمٰعی عزیز اسعج غلام ان اور جانوروں کیلئے

درود اوّل و آخر گیارہ بار درمیان میں یارافع تین سو اکانوے مرتبہ بیس دن تک پڑھے اور یہی اسم حسب ذیل نقشے کے مطابق لکھ کر ہوا میں کسی چیز پر

لٹکا دے انشاء اللہ مفرور، گریختہ، اغوا، کھویا ہوا واپس آجائے گا۔ عمل کرنے سے پہلے دو رکعت نمازِ حاجت مثلِ نمازِ صبح ضرور پڑھ لے۔ عمل کرنے میں ناغہ نہ ہو۔

اللہ		بسم
یَا رَافِعُ	نام گمشدہ (گریختہ) اور اسکی ماں کا اور جگہ واپسی کی	یَا رَافِعُ
یَا رَافِعُ		یَا رَافِعُ
الرحمٰن		الرحیم

یَا مُعِیْدُ

بعد نمازِ فجر درود شریف سات بار اوّل و آخر۔ یَا مُعِیْدُ ستر مرتبہ گھر کے کونے میں دائیں طرف سے شروع کر کے چاروں کونوں میں پڑھے اور دعا کرے پھیر لانے والے پھیر لا میرے فلاں ابن / بنتِ فلاں کو فلاں جگہ باذن اللہ، اور اسی اِسم کا نقش اسطرح لکھ کر ۱۲۴ بار پڑھ کر دم کرے۔ پھر ہوا میں کسی چیز پر لٹکا دے۔ یہ عمل دو رکعت نمازِ حاجت بجالانے کے بعد شروع کرے۔ گریختہ، کھویا ہوا یا غائب کی خبر یا وہ خود سات دن میں واپس آجائیگا۔

اللہ		بسم
یَا مُعِیْدُ	گریختہ اور اسکی ماں کا نام اور جگہ برائے واپسی	یَا مُعِیْدُ
یَا مُعِیْدُ		یَا مُعِیْدُ
الرحمٰن		الرحیم

گھر سے کوئی گریختہ ہو گیا ہو یا کسی کو گم کر دیا ہو تو یہ نقش لکھو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نقش کے اندر اسطرح لکھے اور درود اوّل و آخر گیارہ بار آیت بھی گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور جہاں سے وہ بھاگا یا اغوا ہوا ہو اس نقش کو ہوا میں کسی چیز پر لٹکا دے بہت مجرب ہے۔ نقش یہ ہے:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

فلاں ابنِ فلاں جگہ فلاں

گم شدہ گھر سے بھاگے ہوئے کی واپسی

درود اول و آخر گیارہ بار آیت ذیل کی "۱۱" مرتبہ پڑھ کر مکان یا جگہ کے چاروں کونوں پر دم کرے اور یہی آیت لکھ کر مندرجہ ذیل نقش کے مطابق (اور فلاں ابنِ فلاں کی جگہ بھاگے ہوئے کی ماں کا اور جگہ کا نام لکھیں) ہوا میں کسی چیز پر لٹکا دے انشاء اللہ گریختہ رنجیدہ و ناراض جلد واپس آجائیگا نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ط فلاں ابن / بنت فلاں، جگہ فلاں واپس ہو باذن اللّٰہ

قفل بندی برائے واپسی گریختہ مفرور یا اغوا

ایک قفل (تالا) لے کہ جس کے اندر کنجی (چابی) پڑی ہو مگر کھلا ہوا ہو۔ سورہ یٰسین سات بار پڑھ کر جب عَذَابٌ مُّبِينٌ پر آئے دعا کر کے قفل میں لگی ہوئی چابی سے بند کر دے اور پانی میں ڈال دے۔ بھاگا ہوا آگے نہ بڑھے گا

گریختہ کی بھاگنے والی مسلسل عادت

چھڑانے کے لئے

جب کسی لڑکے۔ بڑے یا غلام کی بھاگنے کی عادت بن گئی ہو۔ آتا ہو پھر بھاگ جاتا ہو تو حسبِ ذیل آیات، دودھ پر دم کر کے تین بار پلا دے۔ آیت یہ ہے۔

اٰمَنَ مُوْسٰی بِدَ بہٖ فَاَھْتَدٰی وَعَصٰی فِرْعَوْنُ رَبَّہٗ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ..... آخری سورۂ حشر تک۔

گریختہ کے بلانے کے واسطے

درود اوّل و آخر اکتالیس مرتبہ سورۂ الحمٰن بھی "اہم "یار" دو رکعت نمازِ حاجت کیساتھ چالیس دن پڑھیں اور دعا کریں بھاگنے والا واپس آجائیگا۔

ایضاً (دو رکعت نمازِ حاجت برائے واپسی گریختہ (گھر سے بھاگ جانیوالے کیلئے)

اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ الحمد، سورۂ والعادیات اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ تبت یدا پڑھے پھر سلام پھیرے بعدہٗ

یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ،

ایک ہزار بار پڑھے اور ہر سو پر یہ کہے پھیر لا فلاں بن فلاں کو۔

ایضاً

ھ ١٤١م دل ١٨ بہع ھ دد٤ ٥٩٤ع ١١ع ٣ مادر

نام فلاں بن کر بنت فلاں

مذکورہ بالا نقش کے مطابق لکھ کر ایک ڈنڈے میں باندھ کر گھڑی کی سوئیوں کے الٹی چال کی طرح سات بار گھمائے اور جہاں سے بھاگنے والا بھاگا ہو

دبا دے، اِنشاءاللہ مغرور واپس آجائے گا۔

ایضاً نقش برائے واپسی گریختہ

بستم براہ مغرب بحق عزرائیل

۶/ د	بکدوح ۱/	۸/ ا
بکدوح ۷/	فلاں بن فلاں ۵	بکدوح ۳/
۲/ ح	بکدوح ۹/	۴/ ا

بستم براہ مشرق بحق اسرائیل

ایضاً گریختہ کے کرتے پر بائیں جانب روشنائی سے لکھ کر گھڑی کی سوئیوں کی اُلٹی چال کے مطابق ایک پر لکڑی ڈال کر سات بار گھمائے اور پھر بھاری پتھر کے نیچے دبا دے گریختہ واپس آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

بحق جبرائیل بستم فلاں ابنِ فلاں را شمال

ح ۸/	و ۱۱/	د ۱۴/	ب ۱/
ب ۱۳/	د ۲/	و ۷/	ح ۱۲/
و ۳/	ح ۱۶/	ب ۹/	د ۶/
د ۱/	ب ۵/	ح ۴/	و ۱۵/

(بحق میکائیل بستم فلاں ابنِ فلاں را جنوب)

ایضاً سورۂ قصص کی یہ آیت ایک ہزار تین سو اکتیس ۱۳۳۱ بار پڑھ کر سفید کاغذ پر لکھ کر مغرور کا نام اور اس کی ماں کا نام کسی دُخت بادار جگہ پر لٹکا دے۔ اور دُعا کرے۔ بہت جلد گریختہ واپس آجائے گا۔ آیت یہ ہے:۔

إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

قہر و غضب و بغض و عداوت دشمن کیلئے

دشمن خطرناک کی بربادی کیواسطے

ایک مٹھی خاک ٹھیک بارہ بجے دن کو لے پھر اکیس بار سورۂ فیل پڑھے، پھر یَا قَاہِرُ تین سو چھ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرکے دشمن کے گھر میں پھینک دے۔ وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مگر بلاوجہ نہیں، ورنہ الٹا نقصان اٹھائے گا۔

ایضاً ٹھیک ۱۲ بجے دن کو مٹھی بھر خاک لیکر پہلے سات بار سورۂ لہب پڑھے۔ پھر سات بار سورۂ ناس پھر سات بار سورۂ قریش اور پھر اکتالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے اور دم کی ہوئی خاک دشمن کے گھر میں ڈال دے تو وہ یقیناً تباہ ہوگا مگر بلاوجہ عمل نہ کرے ورنہ خود ذمہ دار ہوگا۔ دعا یہ ہے:۔ يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ يَا وَالِيَ يَا بُدُّوحُ يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ ۝

دشمن سے نجات کے لیے

دو رکعت نماز تنہائی میں پڑھے۔ سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھے دشمن سے نجات ہوگی:۔ غُفْرَانَكَ وَإِلَى اللَّهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

ایضاً دو رکعت نماز دوپہر (بارۂ نجیرن) کو پڑھے۔ اور پھر ہزار بار یہ آیت پڑھے انشاء اللہ دشمن سے نجات پائے گا:۔ رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾

ایضاً روزانہ درود اوّل و آخر "۱۴" مرتبہ درمیان میں نادِ علی چالیس بار پڑھے۔ دشمن کو شکست ہوگی۔ اور وہ بھاگ جائے گا۔ مراد پوری ہونے پر مولائے مشکل کشا کی نذر کرے۔ نادِ علی یہ ہے۔ یہ کئی طریقے سے بزرگانِ دین نے تحریر کی ہے مگر جس طریقے سے بھی پڑھے گا کام ضرور ہوگا۔ اِس میں اللہ کی صفت اور مولا کا واسطہ موجود ہے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ۔ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ

كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِیْ

بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ

بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ

"نادِ علی" بعض جگہ اِس طرح بھی ہے کہ سَيَنْجَلِیْ کے بعد بِعَظَمَتِكَ يَا اَللهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ بھی ہے جو صوفیائے کرام نے بڑھایا ہے۔

برائے دفیعۂ بدنظری

اگر کسی کو نظرِ بد ہوگئی ہو تو یہ اسماء پڑھ کر دم کرے اور زعفران سے لکھ کر پلائے۔ پہلے درود اوّل و آخر چودہ بار پڑھیں اسماء یہ ہیں۔

یَاحَسِیْبُ ۔ یَاحَفِیْظُ ۔ یَابَرُّ ۔ یَامَانِعُ ۔ یَامُنِیْرُ ۔ یَاخَلِیْلُ ۔ یَاحَلِیْمُ یَامُرْتَضٰی ۔ ان شاء اللہ "نظر" اتر جائیگی، مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

ایضاً جس کو "نظر" لگ گئی ہو۔ ایک مرغی کا انڈا لے کر اس کے سر سے لگا کر یہ دعا سات بار لکھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ وَصَلَّی اللّٰہُ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا مَلَّعُ لَوء۔ پھر اپنی ہتھیلی پر رکھ کر گشنیز یعنی دھنیا کی دھونی انڈے کو دیں اور سورۂ اخلاص پڑھتے جائیں اگر "نظر" لگی ہے تو انڈا ہتھیلی پر خود کھڑا ہو جائے گا۔ تب اس کو توڑ کر دیکھیں، اگر اندر سرخ خون کے قطرے ملیں تو پھر اسی انڈے کو نظر زدہ کی پیشانی پر مالش کر دیں کیونکہ یہ "نظر" لگنے کا ثبوت ہوگا، ورنہ کوئی بیماری ہے۔

ایضاً نظر زدہ کو سات گولیاں گڑ کی بنا کر ہر گولی پر سات سات بار معہ درود اس عزیمت (دلی مقصد۔ جادو، منتر) کو پڑھ کر کھلا دیں۔ مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ عزیمت یہ ہے۔ اِذَا یَاسَرَ بِالْحَرِ مَاجَنِیْسُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

ایضاً نظر زدہ پر حضرت جبرئیل کی یہ دعا پڑھ کر دم کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَیْنٍ وَّ حَاسِدٍ یَّشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ ٥ درود اوّل و آخر سات مرتبہ اور سات بار مذکورہ بالا دعا بھی پڑھے۔

ایضاً اگر کسی کو "نظر" لگ گئی ہو اور کیسی ہی کیوں نہ بد نظری ہو تو اس دعا کو کسی نماز کے بعد سات بار درود اوّل و آخر بھی سات مرتبہ پڑھ کر نظر

دم کرے، دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝

ایضاً سورۂ وَالْعَصْرِ و سورۂ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ و سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دم کرے شفا ہو جائے گی۔

ایضاً اگر کالا تاگا یا سفید تاگا ملتے سے انگوٹھے تک مریض سے مس (چھو) کر کے ناپ لے پھر سات بار سورۂ محمد، آیۃ الکرسی۔ اور معوذتین پڑھ کر دم کرے اور پھر ناپے اگر تاگا گھٹ بڑھ جائے تو بد نظری ہے ورنہ بیماری ہے۔

ایضاً یہ دعا سات بار، درود اول و آخر بھی سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے "بد نظری" دور ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَصَبَهَا ۝

جانوروں کی بد نظری اتارنے کیلئے

انسانوں کی طرح جانوروں کو بھی "نظر" لگ جاتی ہے۔ حسبِ ذیل دعا درود کیساتھ جانور کے دائیں اور بائیں نتھنوں میں پانچ مرتبہ اور چار بار بالترتیب پھونکے "نظر" اتر جائیگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَصَبَهَا لَا بَاْسَ اِذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ ؕ

برائے دفعیۂ عقرب

جس کو عقرب (بچھو) نے کاٹا ہو تو تھوڑا سا لاہوری نمک لیکر درود اوّل و آخر سات بار، اور سورۂ الحمد سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ڈنک والی جگہ کو اس نمک کے پانی سے دھوئے اور الٹی چھری سے زمین پر ضرب کا نشان × لگائے اور پھر یہ دعا (دورانِ ضرب) پڑھے چند بار ایسا کرنے کے بعد زہر اتر جائے گا۔ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا فِی الْمُرْسَلِیْنَ مِنْ حَامِلَاتِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِیْنَ لَاَ دَابَّۃَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّہٗ رَبِّیْ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ نُوْحٌ نُوْحٌ قَالَ لَکُمْ نُوْحٌ مَنْ ذَکَرَنِیْ فَلَا تَقْرُبُوْہُ وَلَا تَاْکُلُوْہُ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہ

سانپ کے زہر اتارنے کا علاج

جس شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو حسبِ ذیل آیات زعفران سے لکھکر بعد درود اوّل و آخر سات بار پڑھ کر دم کرے اور اس کو پلا دے۔ انشاء اللہ زہر اتر جائیگا مریض بچ جائے گا۔ آیات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ

حَدِیْثًا اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ۝

اَیْضًا جب کسی کے سانپ نے کاٹا ہو اس پر یہ دعا پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر پلائے۔ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قَالَ اَلْقِهَا یٰمُوْسٰی فَاَلْقٰهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰی قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰی ۝

اس آیت کو سانپ کے کاٹنے کی خبر لانے والے کی پیشانی پر کلمے کی انگلی سے لکھے اور سات بار درود اوّل و آخر کے ساتھ پڑھ کر دم کرے تو سانپ کا کاٹا ہوا جہاں ہو گا اچھا ہو جائے گا۔

[illegible]

جہاں بھی کہیں سانپوں کا خوف ہو تو یہ آیت گیارہ مرتبہ اور درود اوّل و آخر سات بار پڑھ کر حصار کرے اور دم بھی کرے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ۔

باؤلے کتے کے کاٹے کا علاج

کتے کے کاٹے لینے پر مریض کو عرقِ کیلا پانچ تولہ پر درود اوّل و آخر گیارہ بار اور سورۃ اخلاص ۱۴۱ بار پڑھ کر پلائے اور چالیس دن تک کسی چیز پر دم کر کے کھلائے وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ۝ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۝

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

جراثیم، مچھر اور پسو

اس دعا کو گیارہ بار درود اول و آخر بھی "۱۱" بار کے ساتھ پانی پر پڑھ کر گھر میں چاروں طرف چھڑک دیں تمام جراثیم بالخصوص مچھر اور پسو ختم ہو جائیں گے تین دن مسلسل عمل کریں۔ دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

حشرات الارض، چور اور ڈاکو وغیرہ سے حفاظت

سانپ، بچھو اور جملہ حشرات الارض کے علاوہ چور، ڈاکو وغیرہ کے خطرات سے تحفظ اور بچاؤ کے لئے، تین مرتبہ یہ آیت، درود تین بار اول و آخر کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے: رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝

بچھو، بھڑ، تتیا وغیرہ کے ڈنک کا علاج

جس جگہ بچھو، بھڑ، تتیا نے ڈنک مارا ہو۔ اس جگہ کو پکڑ کر درود اول آخر تین یا پانچ یا سات یا پھر گیارہ بار، اور تین مرتبہ سورۃ الشعراء کی یہ آیت دم کریں انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے: وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝

نوٹ :- اسی آیت کو جب آم کا بور (پھول) نکلے اور پہلی نظر پڑے، پڑھکر بور پر دم کرکے ہاتھوں پر مل لے تو سال بھر تک اثر رہیگا جس پر ہاتھ پھیریگا تو درد اور تکلیف میں اکثر فائدہ ہوگا۔

ایضاً جس جگہ بچھو نے کاٹا ہو تھوڑا سا نمک پانی میں گھول کر لگا دیں۔ پھر درود اول و آخر گیارہ بار اور سورۂ اخلاص و سورۃ الفلق اور سورۃ الناس بھی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ پڑھ کر جھاڑیں آرام مل جائے گا۔

برائے حفظ تمام امراض و برص کے داغ

جو شخص بعد درود اول و آخر "۱۱" مرتبہ اور یہ آیت ستر بار روزانہ پڑھیگا ان امراض کے علاوہ بیشتر امراض سے محفوظ رہیگا۔ آیت یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

شفائے امراض کے لئے

امراض کے شفا کے لئے کسی قسم کا کیسا ہی مرض کیوں نہ ہو۔ یہ سات اسماءِ باری تعالیٰ فوراً اثر کرتے ہیں۔ چاہے سب کے سب پڑھے یا پھر تین یا پانچ یا سات بار پڑھے۔ اسماءِ مبارکہ یہ ہیں :-

یَا حَفِیْظُ۔ یَا سَلَامُ۔ یَا نَافِعُ۔ یَا بَاقِیُ۔ یَا کَرِیْمُ۔ یَا غَفُوْرُ۔ یَا هَادِیُ۔

۹۹۸ - ۱۳۱ - ۲۰۱ - ۱۱۳ - ۲۷۰ - ۱۲۸۶ - ۲۰

دفعیۂ امراضِ چشم کیلئے

"یا شکورُ" درود اوّل و آخر گیارہ ۱۱ مرتبہ پڑھے، درمیان میں یا شکورُ "۴۱" بار پانی پر دم کر کے پیئے اور آنکھوں میں ڈالے ہر قسم کی تکلیف اور ضعف دور ہوگا۔

امراضِ ورم

یا علیُّ تین سو بار، درود اوّل و آخر گیارہ بار پڑھے پھر ورم کی جگہ ہاتھ رکھ کر بہ تعداد مذکورہ بالا اکیس دن عمل کرے انشاء اللہ ورم ختم ہو جائے گا۔

دردِ شکم

یا علیُّ یا عظیمُ سات بار، درود بھی اوّل و آخر سات مرتبہ پڑھ کر پیٹ کے درد والے مریض کو پلائے شفا پائے گا۔

ایضاً

یا حیُّ یا قیّومُ اٹھارہ مرتبہ اور درود اوّل و آخر گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر پلائے فائدہ ہوگا۔

مختلف امراض

یا ذُوالجلالِ والاکرامِ سو بار یا پھر یا ذوالجلالِ والاکرامِ بیدک الخیر وھو علیٰ کلِّ شیءٍ قدیرٌ سو بار، درود اوّل و آخر گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے، انشاء اللہ شفایابی ہوگی۔ علاوہ اس کے جو کوئی بھی اس طرح پڑھ کر پلائے، شفا ہوگی اگر مرض بڑھتا ہوا اور کم نہ ہوتا ہو۔ آیت یہ ہے:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۞ افحسبتم انما خلقنٰکم عبثًا و

اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۵﴾

مذکورہ بالا آیات کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ سات بار مریض کے کان میں صبح، دوپہر اور شام میں پڑھ کر پھونکیے۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

برائے دفع درد سر

سورۃ الکوثر گیارہ بار، درود اول و آخر "۱۱" مرتبہ درد سر کی جگہ پکڑ کر دم کرے۔ درد دور ہو جائے گا۔

ایضاً اسم یا بدوح جو اللہ کا نام ہے درود اول چودہ بار، پھر یا بدوح دائیں ابرو (بھوؤں) پر دو بار، درمیان ابرو پر دو بار، بائیں ابرو پر دو بار، دائیں ہاتھ کی کلمہ والی انگلی سے ان مقامات پر لکھے اور بعدہٗ درود "۱۴" بار پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ درد سر موقوف ہو جائے گا۔

ایضاً یہ دعا، بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ سات بار، درود اول و آخر بھی سات بار درد کی جگہ پکڑ کر پڑھے اور دم کرے، درد چلا جائیگا۔

ایضاً درخت کی چھال پر یا کسی لکڑی کے ٹکڑے پر یا کچی زمین پر یہ حروف لکھے "اح۔ اک کسا ح ع ا م ح م ع م" پھر ایک کیل سے، مریض سے کہے کہ

درد کی جگہ پکڑ لے پھر پہلے "الف" حرف پر کیل رکھ کر ٹھوکے اور یہ آیت، درود اول و آخر تین بار کے ساتھ پڑھے۔ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ پہلے ہی حرف پر درد چلا جائے گا۔ ورنہ پھر اسی طرح حروف پڑھتا جائے درد سر ضرور ختم ہو جائیگا۔

دردِ شقیقہ یعنی آدھے سر کا درد ہو تو سورج نکلنے سے پہلے مریض کے سر پر یہ دعا پڑھے اور لکھ کر باندھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِحُرْمَةِ الشَّفِيْعِ الْاَكْبَرِ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِهٖ ۝

ایضاً یہ دعا سات بار پڑھ کر دم کرے، درود اول و آخر سات بار پڑھے اور لکھ کر باندھے ضرور دردِ سر چلا جائیگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝

دردِ سر و تپ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ صبح و شام پانچ بار درود اول و آخر پانچ یا سات بار پڑھ کر مریض پر دم کیجے

پرانا دردِ سر درود، اول و آخر پانچ مرتبہ کلمے والی انگلی سے دائیں جانب سے پانچ بار كٓهٰيٰعٓصٓ لکھ دے۔ اگر پھر درد ہو تو دن میں تین مرتبہ یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔

دفعیہ دردِ سر و سینہ و پشت و پیٹ

کسی بھی جگہ درد ہو۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود پڑھ کر یہ آیت سات یا گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ مریض شفا پائے گا آیت یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

دردِ سر کبھی نہ ہو

اگر کوئی شخص چاہے کہ دردِ سر کی تکلیف کبھی نہ ہو تو سورۂ تغابن کی یہ آیت صبح اور مغرب کی نماز کے بعد ہمیشہ پڑھے۔ درود اوّل و آخر سات سات بار اور آیت بھی سات بار پڑھے :- یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ؗ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

دفعیہ دردِ سر اور درم

یہ کلمات درود اوّل و آخر تین بار کیساتھ صبح و شام تین مرتبہ دم کرے۔ حضور اکرم کا یہی طریقہ کار تھا۔ بِسْمِ اللّٰهِ اِذْهَبْ عَنْهَا سُوْءَهٗ وَفُحْشَهٗ بِدَعْوَتِ نَبِیِّكَ الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِیْنِ عِنْدَكَ بِسْمِ اللّٰهِ ۝

برائے دفعیہ دردِ چشم

جب کسی کی آنکھیں درد کرتی ہوں تو فجر کی نماز کے بعد یہ دعا ۱۵ مرتبہ بعد درود اوّل و آخر گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیرے دعا یہ ہے:۔ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ پھر یَا نُوْرُ یَا بَصِیْرُ کہے اپنے داہنے ہاتھ سے اپنی پیشانی بھی پکڑے رہے۔ اور یَا رَبِّ پانچ بار اور اتنی ہی بار یعنی ایک ساتھ نُوْرُ الْبَصَرِ بھی کہے اور کہے پھر یوں، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِ اَنْتَ الْمُعَافِیْ۔

شب کوری یعنی رتوندی کا علاج

درود اوّل و آخر پڑھ کر یہ آیت زعفران سے لکھ کر بطور تعویذ بنا کے گلے میں ڈالے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ـ یَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ یَا رَبَّ الْاَخْیَارِ وَالْاَشْرَارِ وَیَا رَبَّ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ یَا رَبَّ الْاَثْمَارِ وَالْاَشْجَارِ یَا رَبَّ الْحُبُوْبِ فِی الثِّمَارِ یَا رَبَّ الْجِبَالِ یَا رَبَّ الصَّحَارِیْ یَا رَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَكَ یَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ مِنْ طِیْنٍ وَّخَلَقْتَ الشَّیَاطِیْنَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

برائے دفعیہ آشوبِ چشم

اِن حروفِ مقطعاتِ متبارکہ کو زعفران سے لکھ کر آشوبِ چشم کی شکایت والے کو ایک ہفتہ پلائے۔ آنکھیں دُکھنی دور ہوجائے گی۔ حروفِ مقطعات یہ ہیں:۔ الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰہٰ۔ طٰسٓمٓ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ۔

دفعیہ مرگی درود اوّل و آخر گیارہ بار یہ آیت سورۂ یونس سے اکیس مرتبہ پڑھ کر مرگی کے مریض کے ناک اور کان پر دم کریں اور زعفران سے لکھ کر اکیس دن پلائیں، مرض چلا جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَبَشِّرِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَہُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ؕ

بندشِ نکسیر مریض کو چت لٹادے اور ناک پر یہ آیت لکھ کر رکھ دے گیارہ بار یہ دُعا اور گیارہ مرتبہ درود اوّل و آخر پڑھ کر دم کرے خون بند ہوجائیگا۔ دُعا (آیت) یہ ہے:۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِہِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۠ئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ اِنۡقَلِبۡ یَادَمُ بِاَنۡفٍ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ؕ جم جم جم جم جم جم جم جم۔

دفعیہ سوجن گلا یہ آیت زعفران سے لکھ کر گلے میں باندھے اور اسی کو تین بار درود اوّل و آخر کے ساتھ تین بار پڑھ کر انہیں تین بار دم بھی کرے گلے کی سوجن اتر جائیگی۔ آیت یہ ہے:۔ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

[illegible]

کے دفعیہ کے لئے

درود اوّل و آخر گیارہ بار پڑھ کر سورۃ القیامۃ کی اس آیت کو زعفران سے مریض کے ماتھے پر لکھے اور بصورت تعویذ سر پر بھی باندھے نیز پانی پر دم کرکے پلائے بھی۔ وہ آیت یہ ہے:۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝

دفعیہ دردِ گوش سورۃ مدثر کان کے درد میں درود اوّل اور آخر گیارہ بار پڑھ کر آیت اکیس بار دم کریں۔

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ ۝ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝

دفعیہ امراضِ چشم اگر آنکھوں کی روشنی کم ہوگئی ہو تو ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے، انشاء اللہ روشنی واپس آجائیگی۔

دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ جَاعِلَ النُّوْرِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا نُوْرَ كُلِّ شَيْءٍ نَوِّرْ بَصَرِيْ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِنُوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا قَرِيْبُ يَا حَبِيْبُ يَا لَطِيْفُ بِمَا يَشَاءُ يَا اَرْجَا بِرَجَا بِرُحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دفعیۂ دکھنی آنکھیں

اگر آنکھ دُکھتی ہو تو درود اوّل و آخر تین بار پڑھ کر یہ دعا دم کرے۔
اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ وَاَرِنِيْ فِي الْعَدُوِّ ثَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ ۔

دفعیۂ شب کوری (اندھی) اگر کسی کو رات میں کم نظر آتا ہو یا دھندلی نظر ہو گئی ہو تو درود اوّل و آخر گیارہ مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر ہر نماز میں آنکھوں پر دم کرے اِس طرح کہ اپنی انگلیوں کے پوروں پہ پہلے دم کرے پھر آنکھوں پر پھیرے اور یہی دُعا گیارہ بار پڑھ کر کلونجی (سیاہ دانہ) پر دم کرے گیارہ دانے مریض کھائے مرض جاتا رہے گا۔ دُعا یہ ہے
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْحَقُّ النُّوْرُ يَا عُمَانُوْئِيْلُ يَا عُمَانُوْئِيْلُ يَا عُمَانُوْئِيْلُ ۔

دفیعۂ ورم گلو اِس آیت کو گیارہ بار درود اوّل و آخر بھی گیارہ بار پڑھ کر دم کرے اور زعفران سے بطور تعویذ گلے میں ڈالے مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ قَالَ ھٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّیْ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ

دفیعۂ دردِ جگر یہ دعا پانچ مرتبہ درود اوّل و آخر بھی پانچ بار پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر زعفران سے گلے میں ڈالے دردِ جگر بند ہو جائیگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ یَا قُوَّةُ یَا مَنْ قُوَّةٌ یَا مَنْ ثَمَّ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔

دفیعۂ تلی یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے اور کئی بار پڑھ کر دم بھی کرے انشاءاللہ تلی دور ہو جائے گی۔ یقوش یقوش طلطلیس طلطلیس هیطط هیطط النسل السقا بطحال مِنْ جَنْبِ فُلَاں ابنِ / بنتِ فُلَاں بِحُرْمَةِ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِحُرْمَةِ الرَّحْمٰنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَاسْكُنْ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَلَى السَّمَآءِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہ

بند پیشاب جاری کرنے کیلئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ہ

اِس آیت مذکورہ بالا کو گیارہ مرتبہ درود اوّل و آخر گیارہ بار کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے اور زعفران سے لکھ کر باندھے۔

[illegible]

حسبِ ذیل آیت کو گیارہ بار درود اوّل و آخر گیارہ مرتبہ کے ساتھ پڑھ کر دم کرے پانی پر اور پھر پلائے ۔ ساتھ ہی لکھ کر باندھے، اِنشاء اللہ شفا پائے گا ۔ آیت یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِى السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِى الْاَرْضِ وَاغْفِرْ حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ ۝

دفعیہ ہولِ دل [illegible]

جو بھی ہولِ دل میں مبتلا ہو حسبِ ذیل دُعا کو لکھ کر گلے میں ڈالے ۔ اِس دُعا کو تین سو مرتبہ، درود اوّل و آخر گیارہ بار کے ساتھ بھی پڑھے اور یہ عمل اکیس دِن تک کرے انشاء اللہ مرض چلا جائے گا ۔ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

دفعیۂ دردِ قولنج — بیمار یا تیمار دار پہلے سورۂ اَلْحَمْدُ ایکبار ۔ سورۂ اخلاص ایک بار اور معوذتین ایک بار پڑھ کر یہ دُعا پانی پر دم کریں اور مریض کو پلائیں اور اس پر دم بھی کریں اِنشاء اللہ مریض شفا پا جائے گا ۔ دُعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَعِزَّتِہٖ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِہِ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْھَا مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْہُ ؕ

دفعیۂ ٹلنے ناف جس کی ناف ٹل گئی ہو لیٹ کر دونوں گھٹنے کھڑے کرکے ناف پر پانچوں انگلیاں جوڑ (یکجا) کرکے یہ آیت پانچ بار درود اوّل و آخر تین بار کے ساتھ پڑھے۔ ناف اپنی جگہ پر آجائیگی پھر یہی آیت لکھ کر بندھوائے مگر تین دن اسی طرح ضرور پڑھے تو پھر دوبارہ شکایت نہ ہوگی۔ آیت یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ وَاِنَّہٗ لَکِتٰبٌ عَزِیْزٌ لَّا یَاْتِیْہِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَلَا مِنْ خَلْفِہٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ ۵

دفعیۂ بخار و لرزہ

تین روز تک یہ دعا لکھ کر زعفران سے، مریض کو پلائے۔ اس کی سند امام رضا اور امام موسیٰ کاظم علیہم السلام سے ملتی ہے:۔

پہلے دن :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی۔

دوسرے دن :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔

تیسرے دن :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ

ایضاً پہلے دن کاغذ یا بسکٹ پر یہ دعا لکھ کر چٹا دے یا کھلا دے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ فَرَّ تَبَا ؕ

دوسرے دن یہ دعا اسی طرح لکھ کر چٹا دے یا کھلا دے۔

بِسْمِ اللّٰہِ صَرَّتٍ ۝

تیسرے دن :- بِسْمِ اللّٰہِ قَلَعَتٍ ۝ یہ لکھ کر چٹا دے یا کھلا دے۔ یہ دونوں طریقے بخار اتارنے کے لئے آزمودہ ہیں۔

دفعیۂ لقوہ و فالج

جو بھی اس مرض میں مبتلا ہو جائے تو تیمار دار اوّل و آخر گیارہ بار درود پڑھے درمیان میں سورۂ یٰسٓ اکتالیس بار، سورۂ مزمل اکتالیس مرتبہ اور سورۂ جمعہ بھی اکتالیس بار پڑھ کر عرقِ گلاب پر دم کرے۔ اور مریض پر نیم گرم (کنکنا) کر کے نے اور پلائے۔ یہ عمل چالیس دن مسلسل کرنا ہوگا۔ انشاء اللہ شفا یابی ہوگی۔

دفعیۂ چیچک

جب چیچک کا مرض پھیلے اس سے بچنے کے لئے اکیس عدد چنے بھنے مسلّم لے کر ہر ایک دانے پر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ ۔ پڑھ کر دم کرے اور کھلائے مرض سے تحفظ رہے گا۔

ایضاً

درود اوّل و آخر گیارہ بار سورۂ رحمٰن ایک بار نیلے سُوت (دھاگا) پر پڑھ کر دم کرے جب فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ پر پہنچے تو سُوت میں گرہ دیتا جائے اور ہر گرہ پر دم کرتا جائے۔ پھر مریض کے گلے میں ڈال دیجئے۔

دفعیۂ کند ذہنی

کند ذہن کو یہ آیت زعفران سے لکھ کر اکیس دن پلائے۔ شفا ہوگی :- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝

محمد شبیر قادری

دفعیۂ دردِ دندان

درود اوّل و آخر تین بار اور یہ کلمات سات بار پڑھ کر دانتوں کے درد کی جگہ دم کرے۔ درد دُور ہو جائے گا۔ اَلْفُوْنَ یَلْقُوْنَ تَلْقُوْنَ پالنے والے بحق لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ شفا عطا فرما۔

ایضاً

درود تین بار اوّل و آخر پھر حسب ذیل آیت سات بار پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ دردِ دندان ختم ہو جائیگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

ایضاً

دردِ دانت یا کرم (درد) میں ہونے کی صورت میں سورۃ الطارق کی یہ آیت درد کی جگہ زعفران سے لکھے اور پڑھ کر سات بار درود اوّل و آخر کے ساتھ دم کرے۔ وہ آیات یہ ہیں۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ لا اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ لا وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا لا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

دفعیۂ دردِ دندان و گوش

دانتوں کے درد کے لئے ان آیات کو سات بار درود اوّل و آخر بھی سات مرتبہ پڑھے اور سیاہ مرچ پر دم کر کے دانتوں پر ملے انشاء اللہ شفا ہو جائے گی۔

سورۃ المرسلات کی آیات یہ ہیں :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا o فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا o وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا o فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا o فَالْمُلْقِیٰتِ ذِکْرًا o عُذْرًا اَوْ نُذْرًا o اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ط

کان کے درد کی صورت میں انہیں آیات کو روغن زیتون یا بادام کے تیل پر دم کرکے قطرے حسبِ ضرورت درد والے کان میں ڈالے شفا ہوگی۔

دفعیۂ درد گوش جس کے کان میں شدید درد ہو یا اس سے بھی خطرناک صورت ہو۔ ذیل کی آیات مبارکہ کو نیم گرم پانی پر پڑھ کر سات بار اور تین مرتبہ درود اول و آخر کے ساتھ۔ درد والے کان میں تین قطرے ٹپکائیں۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط تَبٰرَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا نِ لا الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا ط

ایضاً اس آیت کو زعفران سے لکھ کر نیم گرم پانی میں حل کرکے چند قطرے کان میں ڈالے :۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ط

دفعیۂ درد مختلف اعضاء جسمانی

خود مریض یا دوسرا شخص درد کی جگہ پکڑ کر اس دعا کو تین بار مع درود اول و آخر بھی تین بار کے ساتھ پڑھ کر دن میں تین بار دم کریں۔ انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائیگی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ اسی طرح تھا۔ دُعا یہ ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَارٍ وَّ مِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۔

درد کی وجہ سے بدخوابی۔ نیند نہ آنا

اگر رات کو درد ہوتا ہو یا بے چینی ہو جس کے باعث نیند نہ آتی ہو۔ تو سوتے وقت بستر پر لیٹ کر یہ دعا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی درود اوّل و آخر تین بار کے ساتھ تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام تکلیفیں دور ہو جائیں گی۔ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ یَبْغِیَ عَلَیَّ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ ۔

سینہ میں درد، زخم سینہ، السر

اگر کبھی سینے میں درد یا زخم ہو یا السر ہو یا اندر زخم ہو تو یہ دعا پانچ یا سات یا گیارہ بار درود اوّل و آخر تین بار پڑھ کر دم کرے اور تین دن عمل دم کرنیکا جاری رکھے۔ انشاء اللہ شفا پائے گا۔ اس کی بھی روایت رسول مقبول صلعم سے منقول ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اِسْمُکَ

اَمْرُكَ فِي السَّمَآءِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجْعِ۔

اِس دُعا کو اگر کوئی مریض کسی بیماری کے لئے پڑھوائے تو بھی شفا کا حکم رکھتی ہے اس کی سند بھی آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے ملتی ہے۔

دفعیۂ درد ہر بیماری: درود اوّل و آخر سات بار اور یہ دُعا بھی سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ بہتر ہے کہ درد یا مرض جس جگہ ہو ہاتھ رکھ کر پڑھے جنابِ جبریل علیہ السلام، حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی بیماری کے دفعیہ کے لئے لائے تھے۔ اور شفا ہوئی تھی، دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَسْقِيْكَ / يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ بعض جگہ يَسْقِيْكَ اور بعض جگہ يَشْفِيْكَ لکھا ہوا ملتا ہے۔ اس لئے دونوں الفاظ تحریر کر دیئے گئے۔

دفعیۂ دردِ سر اگر نکسیر بھی ہو

اگر کسی کے سر میں درد ہو اور نکسیر بھی یعنی ناک سے خون بھی بہہ رہا ہو۔ تو اس پر سورۂ قدر کو زعفران سے مریض کے سر اور ماتھے پر لکھے، اور پھر درود تین بار اوّل و آخر کے ساتھ پڑھ کر دم کرے۔ سورۂ مائدہ کی آیت پڑھے:۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

دفعیہ درد گردہ

سورۂ نور کی یہ آیت، چالیس دن لکھ کر مریض کو پلائے اور لکھ کر باندھے۔ مجرب ہے۔

سُوْرَۃٌ اَنْزَلْنٰھَا وَفَرَضْنٰھَا وَاَنْزَلْنَا فِیْھَآ اٰیٰتٍۢ بَیِّنٰتٍ لَّعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ

نوٹ:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آیت سے پہلے لکھے۔

دفعیہ لقوہ و فالج

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے لیکر وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ سورۂ نور کی یہ آیت ۳۵، چالیس دن زعفران سے لکھ کر پلائے مجرب ہے۔

آنکھوں کی روشنی کے لیے

اگر کسی کی آنکھوں کی روشنی گھٹ رہی ہو تو اس آیت کریمہ کو ایک سو ایک بار درود اوّل و آخر گیارہ مرتبہ کے ساتھ پڑھ کر روزانہ (چالیس دن) دم کرے۔

آیت یہ ہے:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ سے لیکر شَیْءٍ عَلِیْمٌ تک (سورۂ نور)۔

برائے آمد نیند

جس کو رات کو نیند نہ آتی ہو، مریض خود یا دوسرا شخص سے پانچسو مرتبہ اس سورۂ فرقان کی آیت کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے یا مریض باوضو بستر پر لیٹ کر لاتعداد بار پڑھے کہ پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ آیت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَھُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّھَارَ نُشُوْرًا ط

محمد شبیر قادری

سبب درد کیلئے خواہ کسی جگہ ہو

جس جگہ درد ہو مریض خود یا پھر کوئی دوسرا شخص ہاتھ رکھ کر سورۂ فرقان کی یہ آیت تین یا پانچ یا سات یا گیارہ بار۔ درود اوّل و آخر تین بار کے ساتھ دم کرے انشاء اللہ درد فوراً چلا جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ عمل سورج نکلنے کے بعد کیا جائے۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْہِ دَلِیْلًا ۙ ثُمَّ قَبَضْنٰہُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ۝

دفعیہ برائے ہر بیماری و مصیبت

سورۂ نمل کی یہ آیت ہر بیماری اور ہر مصیبت کے لیے چند لوگ بیٹھ کر سوا لاکھ (۱۲۵۰۰۰) کا ختم پڑھیں۔ اگر شفا قسمت میں لکھی ہے تو ضرور ہوگی ورنہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔ آیت یہ ہے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ ۝

دفعیہ مرض لاعلاج کیلئے

جو مرض لاعلاج ہو حکیم اور ڈاکٹر سے عاجز ہوں تو درود اوّل و آخر گیارہ بار اور یہ آیت سورۂ نمل کی سات ہزار مرتبہ، اکیس دن پڑھنا مجرب ہے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

(تمت بالخیر)

تحریر نوشتہ سید محمد حسن عسکری زیدی نادم آبرا کانی